روزنامہ
ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY
MUMBAIRAABTA

صبح صادق	05:45
طلوع آفتاب	06:58
زوال آفتاب	12:51
غروب آفتاب	06:44

آج کی حدیث

حضرت عامر بن ربیعہؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ کی حالت میں اتنی دفعہ مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ میں شمار بھی نہیں کرسکتا (ترمذی) حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ان تین چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا، پچھنے لگوانا، قے (الٹی) ہوجانا اور احتلام'' (ترمذی)

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 62, Tuesday- 03 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08

جلد نمبر:۸ ⊛ شمارہ نمبر ۶۲ ⊛ منگل، ۳ر مارچ ۲۰۲۶ء، ۱۳ر رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ⊛ قیمت ۴ روپے، صفحات:۸

سنبھل میں 'ہولی' کے پیش نظر

جامع مسجد سمیت ۱۰ر مساجد کو ترپال سے ڈھانپ دیا گیا

سنبھل کے ڈی ایم ڈاکٹر راجندر نے کہا کہ روایت کے مطابق میونسپل کونسل کے ذریعے مساجد کو ڈھانپا جاتا ہے۔ امن کمیٹی کے اجلاس میں متولیوں کی رضامندی اور باہمی ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے یہ فیصلہ لیا گیا۔ اتر پردیش کے سنبھل میں ہولی کا تہوار امن وامان اور بھائی چارے کے ساتھ مکمل کرانے کے لیے انتظامیہ نے کمر کس لی ہے۔ کسی بھی ممکنہ تنازعہ کو روکنے کے لیے سنبھل کی تاریخی جامع مسجد سمیت تقریباً 10 مساجد کو بڑے ترپالوں سے مکمل طور پر ڈھانپ دیا گیا ہے۔ یہ قدم خاص طور سے ان مساجد کے لیے اٹھایا گیا ہے جو ہولی کے جلوس کے راستے میں پڑتا ہے۔ واضح رہے کہ جامع مسجد کے سامنے سے ہولی 2 الگ الگ جلوس نکلتے ہیں۔ چند سال قبل ایک مجسد پر رنگ کی چھینٹیں پڑنے کی وجہ سے علاقے میں کشیدگی کی صورتحال پیدا ہوگئی تھی۔ اسی تلخ تجربے سے سیکھ لیتے ہوئے پولیس اور ضلعی انتظامیہ نے اس بار پہلے سے ہی احتیاطی تدابیر اختیار کی ہیں۔ افسران کے مطابق مساجد کی دیواروں پر ترپال لگانے کے ساتھ ساتھ کچھ مقامات پر خصوصی کوٹنگ بھی کی گئی ہے تاکہ رنگ کے داغ نہ لگیں۔ شہر میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے بھاری پولیس فورس تعینات ہے اور حساس علاقوں میں مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔ انتظامیہ کی اس پہل کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ تہوار کے رنگ میں کوئی خلل واقع نہ ہو اور باہمی ہم آہنگی برقرار رہے۔ سنبھل کے ڈی ایم ڈاکٹر راجندر پینسیا نے واضح کیا کہ روایت کے مطابق میونسپل کونسل کے ذریعے مساجد کو ڈھانپا جاتا ہے۔ امن کمیٹی کے اجلاس میں متولیوں کی رضامندی اور باہمی ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے یہ فیصلہ لیا گیا۔ ڈی ایم کے مطابق رنگ پڑنے کے خدشے کے پیش نظر شناخت شدہ مساجد کو ڈھانپا گیا ہے، ساتھ ہی اگر کوئی شخص اپنی مسجد کو محفوظ کرنے کیلئے ترپال سے ڈھانپنا چاہتا ہے، تو اسے اس کی اجازت ہے۔ سب نے پرامن طریقے سے ہولی منانے کا عزم کیا ہے تاکہ کسی بھی تنازعہ کی صورتحال سے بچا جاسکے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دنوں سنبھل میں 'رنگ ایکادشی' کے دوران بھی ایسے ہی حفاظتی اقدامات کیے گئے تھے۔ مذہبی جلوس نکالنے کے حوالے سے پولیس الرٹ تھی۔ چپے چپے پر فورس تعینات تھی، کیونکہ جامع مسجد کے سروے کے دوران تشدد بھڑکا تھا، اس لیے اضافی احتیاط برتی جا رہی ہے۔ فی الحال، 3 اور 4 مارچ کو ہولی ہے، ایسے میں پولیس اور انتظامیہ کوئی کسر نہیں چھوڑنا چاہتی۔ ہولی کی تقریبات کے پیش نظر اسلامک سنٹر آف انڈیا نے ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ تنظیم کے صدر مولانا خالد رشید نے کہا کہ شہر کی بڑی مساجد میں نماز جمعہ کا وقت تبدیل کر کے 2 بجے کر دیا گیا ہے تاکہ کسی کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ عیدگاہ عیش باغ سمیت کئی مساجد میں اب نماز دوپہر دو بجے یا اس کے بعد میں ادا کی جائے گی۔ نواب مسعود عبداللہ نے اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ لکھنؤ کی گنگا جمونی ثقافت کی ایک بہترین مثال ہے۔ اس دوران ہولی اتسو کمیٹی کے وزیر ونود مہیشوری نے کہا کہ عام طور پر ہولی کا جلوس صبح 10 بجے شروع ہوتا ہے اور دوپہر 2 بجے تک جاری رہتا ہے لیکن اس بار نماز جمعہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے وقت میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اب یہ جلوس صبح 9 بجے شروع ہوگا اور دوپہر 12:30 سے 1 بجے کے درمیان اختتام پذیر ہوگا۔ اسی طرح بریلی میں بھی نماز جمعہ کے وقت میں تبدیلی کی گئی ہے۔

امریکہ-اسرائیل کے مشترکہ حملوں کی زد میں آئے

ایران کے 131 شہر، 555 افراد جاں بحق

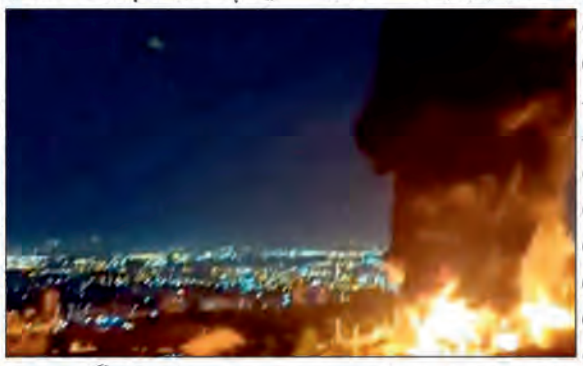

'اے پی' (ایسوی ایٹڈ پریس) کے مطابق ایرانی ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے پیر کو بتایا کہ ''ایران کو نشانہ بنا کر کی جانے والی امریکہ-اسرائیل فضائی مہم میں اب تک کم از کم 555 افراد مارے جا چکے ہیں۔'' ایران اور اسرائیل-امریکہ کے درمیان جنگ جاری ہے، جس میں ایران نے اسرائیل کے ساتھ ساتھ کئی خلیجی ممالک پر بھی حملہ کیا ہے۔ اس جنگ میں ہونے والے جانی نقصان کے اعداد وشمار ایران کی جانب سے فراہم کیے گئے ہیں۔ ایران کا کہنا ہے کہ امریکہ-اسرائیل حملوں میں اب تک 555 لوگ مارے گئے ہیں۔ 'اے پی' (ایسوی ایٹڈ پریس) کے مطابق ایرانی ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے پیر کو بتایا کہ ''ایران کو نشانہ بنا کر کی جانے والی امریکہ-اسرائیل فضائی مہم میں اب تک کم از کم 555 افراد مارے جا چکے ہیں۔'' سوسائٹی نے آگے کہا کہ اس جنگ میں اب تک 131 شہروں پر حملہ ہوا ہے۔ ایران نے کہا کہ افسوس کی بات ہے کہ ہمارے 555 ہم وطن مارے گئے ہیں، امدادی کام مسلسل جاری ہے۔ 'الجزیرہ' کے مطابق ریڈ کریسنٹ نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ متاثرہ علاقوں میں امدادی ٹیمیں موجود ہیں اور پورے ملک میں 100000 سے زیادہ افراد ہائی الرٹ پر ہیں۔ اس میں یہ بھی کہا گیا کہ تقریباً 4 ملین رضا کاروں کا ایک نیٹ ورک انسانی امداد اور نفسیاتی تعاون فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ ایسوی ایٹڈ پریس کے مطابق ایران اور ایران کے حمایت یافتہ مسلح گروہوں نے اسرائیل اور کئی عرب ممالک پر میزائل داغے۔ دوسری جانب اسرائیل اور امریکہ ایرانی ٹھکانوں پر حملے جاری رکھے، جس سے لڑائی مزید شدت اختیار کر گئی ہے۔ واضح رہے کہ کویت میں امریکی سفارت خانے پر حملے کے بعد عمارت کے اندر سے آگ اور دھواں اٹھتے دیکھا گیا۔ کویت کی وزارت دفاع کے مطابق ملک میں کئی امریکی جنگی طیارے تباہ ہوئے ہیں، تاہم پائلٹوں کو مستحکم حالت میں اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ امریکی فوج نے اس معاملے پر فوری طور پر کوئی موقف اختیار نہیں کیا ہے، جبکہ سفارت خانے کے احاطے میں کسی جانی نقصان کی فوری اطلاع نہیں ملی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایران کے سینئر سیکورٹی عہدیدار علی لاریجانی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ایران امریکہ کے ساتھ مذاکرات نہیں کرے گا۔ عراق میں ایک ایران نواز مسلح گروہ نے بغداد ایئرپورٹ پر امریکی فوجیوں کو نشانہ بنا کر کیے گئے ڈرون حملے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے، اس سے ایک روز قبل اس نے اربیل میں ایک امریکی فوجی اڈے پر فائرنگ کا دعویٰ کیا تھا۔ قبرص نے بھی بحیرہ روم کے جزیرے پر واقع ایک برطانوی فوجی اڈے کو نشانہ بنا کر کیے گئے ڈرون حملے کی اطلاع دی ہے۔

انڈیا اے آئی سمٹ احتجاج:

دہلی عدالت نے کانگریس کے ۹ر کارکنوں کو ضمانت دی

پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے دوران احتجاج کرنے والے انڈین یوتھ کانگریس کے نو کارکنوں کو ضمانت دیتے ہوئے کہا کہ ان کا عمل ''سیاسی اختلاف'' تھا، نہ کہ منظم جرم یا تشدد۔ عدالت نے زور دیا کہ قبل از مقدمہ حراست ذاتی آزادی کے حق کے منافی نہیں ہونی چاہیے۔ پٹیالہ ہاؤس کورٹ کے جوڈیشل مجسٹریٹ فرسٹ کلاس روی نے اتوار کو انڈین یوتھ کانگریس (آئی وائی سی) کے نو کارکنوں کی ضمانت منظور کرتے ہوئے کہا کہ احتجاج علامتی سیاسی اظہار تھا۔ ضمانت پانے والوں میں کرشنا ہری، نرسمہا یادو، کندن کمار یادو، اجے کمار سنگھ، جیتندر سنگھ یادو، راجہ گرجر، اجے کمار ول عرف بنٹو، سور بھ سنگھ اور ارباز خان شامل ہیں۔ عدالت نے اپنے تفصیلی حکم میں کہا کہ ''احتجاج، زیادہ سے زیادہ، عوامی تقریب کے دوران علامتی سیاسی تنقید کی تشکیل کرتا ہے، قیادت کی تصویر کے ساتھ ٹی شرٹس، فرقہ وارانہ یا علاقائی داغ سے عاری غیر اشتعال انگیز نعرے، اور عارضی آسمبلی۔ کوئی ثبوت جائیداد کی توڑ پھوڑ یا مندوبین کی گھبراہٹ کا انکشاف نہیں کرتا؛ باہر نکلنا منظم طریقے سے تخر کشک کے ذریعے تھا۔'' یہ کارکن ۲۰ر فروری کو بھارت منڈپم میں منعقدہ انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے دوران احتجاج کے بعد گرفتار کیے گئے تھے۔ مظاہرین نے اپنی ٹی شرٹس دکھائیں جن پر لکھا تھا: ''وزیراعظم سمجھوتہ کیا گیا ہے''، اور انڈیا امریکہ تجارتی معاہدے پر تنقیدی نعرے درج تھے۔ وزیراعظم نریندر مودی اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف نعرے بھی لگائے گئے۔ دہلی پولیس نے اس معاملے میں مجموعی طور پر ۱۴ر افراد کو گرفتار کیا تھا اور الزام عائد کیا کہ سیکوریٹی کی خلاف ورزی کی گئی اور ''ملک مخالف'' نعرے لگائے گئے۔ استغاثہ نے مؤقف اپنایا کہ احتجاج نے ایک عالمی سطح کی تقریب میں خلل ڈال کر قومی سلامتی، بین الاقوامی تعلقات اور قومی سالمیت کو خطرے میں ڈالا۔ پولیس نے کہا کہ اگر ملزمان کو رہا کیا گیا تو شواہد سے چھیڑ چھاڑ کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب دفاع نے مؤقف اختیار کیا کہ تمام الزامات ایسے جرائم سے متعلق ہیں جن کی زیادہ سے زیادہ سزا سات سال سے کم ہے۔ انہوں نے سپریم کورٹ کے ستیندر کمار انٹیل فیصلے کا حوالہ دیا، جس کے تحت ایسے مقدمات میں ضمانت عام اصول ہے۔ دفاع نے دلیل دی کہ احتجاج پرامن تھا اور آئین کے آرٹیکل 19(1)(a) اور 19(1)(b) کے تحت آزادی اظہار اور پرامن اجتماع کا حق حاصل ہے۔

ہندوستان امن اور استحکام کا حامی، مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ پر وزیراعظم مودی کا بیان

وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ''مغربی ایشیا میں موجودہ حالات ہمارے لیے گہری تشویش کی بات ہے۔

مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے حوالے سے وزیر اعظم نریندر مودی نے امن اور مذاکرات کا راستہ اپنانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالات انتہائی تشویشناک ہیں۔ موجودہ بحران کا حل صرف بات چیت اور سفارتی کوششوں سے ہی ممکن ہے۔ اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ دنیا میں تناؤ چل رہا ہے۔ ہندوستان امن اور استحکام کا حامی ہے اور ہندوستانیوں کی حفاظت کے لیے پرعزم ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی کا کہنا ہے کہ ہندوستان تمام ممالک کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ ہندوستان بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے حل کے حق میں ہے۔ وزیراعظم کے مطابق جب 2 جمہوریتیں ایک ساتھ کھڑی ہوتی ہیں تو امن کی آواز مزید مضبوط ہو جاتی ہیں۔ مغربی ایشیا میں موجودہ حالات ہمارے لیے گہری تشویش کی بات ہے۔ ہندوستان بات چیت اور سفارت کے ذریعہ تمام تنازعات کو حل کرنے کی حمایت کرتا ہے۔ کناڈائی وزیر اعظم کارنی کے ساتھ دوطرفہ مذاکرات کے بعد وزیراعظم نے یہ بات کہی ہے۔ اس دوران ہندوستان اور کناڈا نے یورینیم سے متعلق ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ اس کے علاوہ شہری ایٹمی تعاون کو آگے بڑھاتے ہوئے دونوں ممالک چھوٹے ماڈیولر ری ایکٹرز پر ایک ساتھ مل کر کام کریں گے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل پیر کی نصف شب وزیراعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ انہوں نے اپنے اسرائیلی ہم منصب بنجامن نیتن یاہو سے خطے کی موجودہ صورتحال پر بات کرنے کے لیے فون پر رابطہ کیا اور دشمنی کو جلد ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ جبکہ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے پیر کو کہا تھا کہ مرکزی حکومت خلیجی ممالک میں پھنسے ہندوستانی شہریوں کو بحفاظت لانے کے لیے پوری طرح تیار ہے اور اس سلسلے میں بیرون ملک ہندوستانی مشنوں سے رابطے میں ہے۔ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے کہا تھا کہ جب بھی کناڈیگا اور دیگر ہندوستانی دنیا میں کہیں بھی بحران کا شکار ہوتے ہیں، مرکزی حکومت ان کی بحفاظت واپسی کو یقینی بناتی ہے۔ اس سے قبل ہم یوکرین میں پھنسے ہوئے شہریوں کو بھی واپس لائے۔ جہاں بھی ہندوستانی موجود ہیں، ان کی حفاظت ہماری ترجیح ہے۔ انہوں نے فکر مند خاندانوں کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اور حکومت تمام ہندوستانی کو بحفاظت واپس لانے کے لیے پرعزم ہے۔

اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے دفتر پر میزائل سے حملہ

آئی آر جی سی کے دعویٰ سے نئی ہلچل شروع

بتایا جارہا ہے کہ خیبر میزائلوں سے اسرائیلی فضائیہ کمانڈر کے ٹھکانہ پر بھی حملہ کیا گیا ہے۔ حملہ کے بعد اسرائیلی قیادت میں ہلچل کا دعویٰ ایران کی اسلامک ریوولیوشنری گارڈ کارپس نے کیا ہے۔ اسرائیل اور امریکہ کے ایران پر مشترکہ حملہ کے بعد مشرق وسطیٰ میں کشیدگی عروج پر پہنچ گئی ہے۔ ایران لگاتار جوابی حملے کررہا ہے۔ اس درمیان ایران کی اسلامک ریوولیوشنری گارڈ کارپس (آئی آر جی سی) نے دعویٰ کیا ہے کہ تل ابیب میں نیتن یاہو کے دفتر اور اسرائیلی فضائیہ کمانڈر کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ آئی آر جی سی نے یہ بھی کہا ہے کہ حملہ کے بعد نیتن یاہو کی پوزیشن واضح نہیں ہے۔ آئی آر جی سی کا کہنا ہے کہ حملہ کے بعد اسرائیلی قیادت میں زبردست ہلچل پیدا ہوگئی ہے۔ اسرائیلی فضائیہ کے کمانڈر کے ٹھکانے پر حملہ خیبر میزائل سے کیے جانے کی اطلاع موصول ہورہی ہے۔ فضائیہ کمانڈر یا نیتن یاہو کس حال میں ہیں، اس بارے میں فی الحال کچھ بھی واضح طور پر نہیں بتایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے انتقال کے بعد ایران کے ذریعہ جوابی حملہ کافی تیز کر دیا گیا ہے۔ تہران اور اس کے ساتھی ملیشیا نے خلیجی ممالک میں موجود اسرائیلی و امریکی ٹھکانوں پر میزائلوں اور ڈرون سے کئی حملے کیے ہیں۔ ان حملوں میں نقصانات کی خبریں بھی سامنے آئی ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے دفتر پر حملہ بھی ایران کی ناراضگی کو ظاہر کرنے والا ہے۔ حالانکہ نیتن یاہو کے دفتر پر میزائل حملہ کے دعویٰ کو اسرائیل نے پوری طرح سے خارج کر دیا ہے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ ایسا کوئی حملہ نہیں کیا گیا ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای کی زخمی بیوی منصورہ بھی جاں بحق

امریکہ واسرائیل کے حملوں میں کئی اہل خانہ پہلے ہی ہو چکے ہلاک

آیت اللہ علی خامنہ اور ان کی بیوی کے 6 بچے ہیں، 4 بیٹے اور 2 بیٹیاں۔ بیٹوں کے نام مصطفیٰ، مجتبیٰ، مسعود اور میثم ہیں، جبکہ بیٹیوں کے نام بشریٰ اور ہدیٰ ہیں۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے انتقال کے 2 دن بعد ان کی اہلیہ منصورہ خجستہ باقرزاد نے بھی داعیٔ اجل کو لبیک کہہ دیا۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق 2 دن قبل امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں وہ زخمی ہوگئی تھیں۔ علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ ان حملوں میں خامنہ ای اور ان کے خاندان کے کئی افراد بھی مارے گئے تھے۔ منصورہ نے 1964 میں خامنہ ای سے شادی کی تھی۔ وہ ہمیشہ عوامی زندگی سے دور رہیں اور کسی بھی سرکاری تقریب میں بہت کم نظر آتی تھیں۔ امریکہ اور اسرائیل نے خامنہ ای کے خاندان کے دیگر افراد کی موت کی الگ سے تصدیق نہیں کی ہے، لیکن ایرانی سرکاری میڈیا مسلسل کہہ رہا ہے کہ حملوں میں ان کے خاندان کے کئی لوگ مارے گئے ہیں۔ ایران نے خامنہ ای کی موت کے بعد 40 دن کے قومی سوگ کا اعلان کیا ہے۔ خامنہ ای 1989 سے ایران کے سب سے بڑے سیاسی اور مذہبی رہنما تھے۔ ان کے انتقال کے بعد ایران ہی نہیں، دنیا کے کئی ممالک میں امریکہ اور اسرائیل کے تئیں ناراضگی کا اظہار کیا جارہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ خامنہ ای کے کمپاؤنڈ پر تقریباً 30 میزائلوں سے حملہ کیا گیا، جس میں ان کی بیٹی، داماد، بہو اور پوتی سمیت 40 کمانڈرز مارے جا چکے ہیں۔ خامنہ ای کی اہلیہ منصورہ خجستہ کے والد محمد اسماعیل خجستہ باقرزادہ مشہد کے معروف بزنس مین تھے۔ ان کے بھائی حسن ایران کے سرکاری ٹی وی اور ریڈیو نیٹ ورک اسلامک ریپبلک آف ایران براڈ کاسٹنگ کے ڈپٹی ڈائریکٹر رہ چکے ہیں۔ خامنہ ای اور ان کی اہلیہ کے 6 بچے ہیں، 4 بیٹے اور 2 بیٹیاں۔ بیٹوں کے نام مصطفیٰ، مجتبیٰ، مسعود اور میثم ہیں۔ بیٹیوں کے نام بشریٰ اور ہدیٰ ہیں۔ سب سے بڑے بیٹے مصطفیٰ ایک مذہبی عالم ہیں۔ انہوں نے ایرانی فلسفی عزیز اللہ خوشوقت کی بیٹی سے شادی کی اور ایران-عراق جنگ میں بھی حصہ لیا تھا۔ مسعود نے ایرانی رہنما محسن خرازی کی بیٹی سے شادی کی۔ مسعود کسی سرکاری یا غیر سرکاری عہدے پر فائز نہیں ہیں۔ خامنہ ای کے خاندان میں کئی پوتے پوتیاں ہیں۔

مختصر مگر اہم خبریں

مشرق وسطیٰ میں حملوں کے بعد مارکیٹ ٹریڈنگ میں تیل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا

ایران روزانہ تقریباً 1.6 ملین بیرل تیل برآمد کرتا ہے۔ نیویارک: اتوار کو جب مارکیٹ میں تجارت شروع ہوئی تو تیل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا، کیونکہ ایران پر امریکی اور اسرائیل کے حملوں اور خلیج کے اردگرد اسرائیل اور امریکی فوجی تنصیبات کے خلاف جوابی حملوں نے عالمی توانائی کی سپلائی چین میں خلل ڈالا۔

تاجر یہ شرط لگا رہے تھے کہ ایران اور مشرق وسطیٰ کے دیگر علاقوں سے تیل کی سپلائی سست ہوجائے گی یا رک جائے گی۔ خلیج فارس کے تنگ منہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے دو بحری جہازوں سمیت پورے خطے میں حملے ممالک کی باقی دنیا کو تیل برآمد کرنے کی صلاحیت کو محدود کر سکتے ہیں۔ توانائی کے ماہرین کے مطابق، اس کے نتیجے میں خام تیل اور پٹرول کی قیمتیں بڑھ جائیں گی۔ ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ، ریاستہائے متحدہ میں پیدا ہونے والا ہلکا، میٹھا خام تیل، اتوار کی رات تقریباً امریکی ڈالر 72 فی بیرل میں فروخت ہورہا تھا، جو کہ جمعہ کو تقریباً امریکی ڈالر 67 کی تجارتی قیمت سے تقریباً 8 فیصد زیادہ ہے۔ ریسٹاڈ انرجی کے مطابق، تقریباً 15 ملین بیرل یومیہ خام تیل دنیا کے تیل کا تقریباً 20 فیصد آبنائے ہرمز کے ذریعے بھیجا جاتا ہے، جو اسے دنیا کا سب سے اہم تیل کا چوکی بناتا ہے۔ آبنائے سے گزرنے والے ٹینکر، جس کی شمال میں ایران کی سرحد ہے، سعودی عرب، کویت، عراق، قطر، بحرین، متحدہ عرب امارات اور ایران سے تیل اور گیس لے جاتے ہیں۔ ایران نے فروری کے وسط میں اس آبنائے کے کچھ حصوں کو عارضی طور پر بند کر دیا تھا کیونکہ اس نے کہا تھا کہ یہ ایک فوجی مشق تھی۔ اس شپنگ چینل میں مزید رکاوٹیں کم سپلائی اور تیل کی قیمتوں میں اضافے کا باعث بن سکتی ہیں۔ خلیج فارس کے تنگ منہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے دو بحری جہازوں سمیت پورے خطے میں حملے ممالک کی باقی دنیا کو تیل برآمد کرنے کی صلاحیت کو محدود کر سکتے ہیں۔ توانائی کے ماہرین کے مطابق، اس کے نتیجے میں خام تیل اور پٹرول کی قیمتیں بڑھ جائیں گی۔ اس پس منظر میں، آٹھ ممالک جو اوپیک+ آئل کارٹیل کا حصہ ہیں نے اعلان کیا کہ وہ اتوار کو خام تیل کی پیداوار میں اضافہ کریں گے۔ پیٹرولیم برآمد کرنے والے ممالک کی تنظیم نے جنگ شروع ہونے سے پہلے کی ایک میٹنگ میں کہا کہ وہ اپریل میں پیداوار میں 206,000 بیرل یومیہ اضافہ کرے گی، جو کہ تجزیہ کاروں کی توقع سے زیادہ تھی۔ پیداوار بڑھانے والے ممالک میں سعودی عرب، روس، عراق، متحدہ عرب امارات، کویت، قازقستان، الجیریا اور عمان شامل ہیں۔ ''عالمی تیل کی سپلائی کا تقریباً پانچواں حصہ آبنائے ہرمز سے گزرتا ہے، جو کہ عالمی تجارت کے لیے ایک اہم شریان ہے، جس کا مطلب ہے کہ بازار اس بات پر زیادہ فکر مند ہیں کہ آیا کاغذ پر اضافی گنجائش کے مقابلے بیرل حرکت کر سکتے ہیں،'' ریسٹاڈ کے سینئر نائب صدر اور جیو پولیٹیکل تجزیہ کے سربراہ جارج لیون نے ایک ای میل میں کہا۔ ''اگر خلیج میں بہاؤ محدود ہے تو اضافی پیداوار محدود فوری ریلیف فراہم کرے گی، جس سے برآمدی راستوں تک رسائی ہیڈ لائن آؤٹ پٹ اہداف سے کہیں زیادہ اہم ہوجائے گی۔ ایران روزانہ تقریباً 1.6 ملین بیرل تیل برآمد کرتا ہے، زیادہ تر چین کو، جسے ایران کی برآمدات میں خلل پڑنے کی صورت میں سپلائی کے لیے کہیں اور تلاش کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

بنگال کے بعد ایس آئی آر کے منظر نامے، انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے ای سی آئی کا دوروزہ اجلاس

پولنگ کی تاریخوں کے اعلان اور ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔

کولکتہ: مغربی بنگال میں حتمی رائے دہندگان کی فہرست کی اشاعت کے درمیان جن لوگوں کے نام سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق عدالتی فیصلے کے لیے بھیجے گئے ہیں، الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) پیر اور منگل کو اہم میٹنگیں منعقد کرے گا تاکہ ریاست میں اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کے بعد کے منظر نامے کا جائزہ لیا جاسکے۔ پیر کی صبح 11 بجے سے شروع ہونے والی میٹنگیں دو مرحلوں میں منعقد کی جائیں گی، جہاں اس کے اعلیٰ عہدیدار مغربی بنگال کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) منوج کمار اگروال، ایڈیشنل سی ای اوز، جوائنٹ سی ای اوز، ڈپٹی سی ای اوز، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کریں گے۔ منگل کو، میٹنگوں کا دوسرا مرحلہ ہوگا، جس میں نئی دہلی میں ای سی آئی کے اعلیٰ افسران، سی ای او، ریاستی نوڈل پولیس آفیسر (ایس این پی او)، اور ریاست میں انتخابات کے لیے مختلف مرکزی سیکورٹی اور تفتیشی ایجنسیوں کے کوآرڈینیٹنگ افسران عملی طور پر شرکت کریں گے۔ ''پیر کو ہونے والی میٹنگ میں، ای سی آئی کے اعلیٰ عہدیداروں کی جانب سے سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کی 240 کمپنیوں کی موجودہ تعیناتی کا جائزہ لینے کا امکان ہے، جو پہلے ہی اتوار سے ریاست میں تعینات کی گئی تھیں۔ ای سی آئی حکام ممکنہ طور پر اس بارے میں معلومات حاصل کریں گے کہ کس طرح سی اے پی ایف کی تعینات کردہ ان 240 کمپنیوں کو علاقے کے تسلط کے لیے استعمال کیا جارہا ہے اور ان علاقوں کے جغرافیے کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کی جارہی ہے جہاں وہ تعینات ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے مزید کہا کہ 10 مارچ کو دوسرے مرحلے میں 240 اضافی کمپنیوں کی تعیناتی کا معاملہ بھی پیر کو ہونے والی میٹنگ میں زیر بحث آسکتا ہے۔ سی ای او کے دفتر کے اندرونی نے کہا، ''اسی وقت، کمیشن سے یہ بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ ای سی آئی کے مقرر کردہ عدالتی افسران کے ذریعہ 60 لاکھ عجیب ووٹرز کے دستاویزات کے عدالتی فیصلے کی پیشرفت کا جائزہ لے گا۔'' منگل کو ہونے والی میٹنگ میں، اہم ایجنڈا سی اے پی ایف کے سب سے زیادہ مؤثر استعمال کے لیے ریاست اور مرکزی ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل تک پہنچنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنا، مختلف ریاستوں اور مرکزی انٹیلی جنس۔ کم۔ انفورسمنٹ ایجنسیوں کے درمیان بہتر تال میل کو روکنا ہے تاکہ پیسے، شراب اور منشیات کے استعمال کو روکا جاسکے۔ تاہم پولنگ کی تاریخوں کے اعلان اور ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ ابتدائی طور پر، یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ پولنگ کی تاریخوں کا اعلان مارچ کے پہلے ہفتے میں، 4 مارچ کو ہولی کے تہوار کے فوراً بعد کیا جائے گا۔ تاہم ووٹرز کے کاغذات کی مسلسل عدالتی کارروائی کی وجہ سے اب ایسا لگتا ہے کہ پولنگ کی تاریخ کا اعلان مارچ کے دوسرے ہفتے میں کیا جائے گا۔

ممبئی رابطہ
مرشدِ خبر
MUMBAIRAABTA

پنجاب سے ممبئی تک لارنس بشنوئی کی سنڈیکیٹ کا عروج

لارنس بشنوئی گینگ نے حالیہ برسوں میں نہ صرف ہندوستان میں بلکہ بیرون ملک بھی فائرنگ اور پرتشدد جرائم کو انجام دے کر خوف کا ماحول پیدا کیا ہے

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) لارنس بشنوئی گینگ نے حالیہ برسوں میں نہ صرف ہندوستان میں بلکہ بیرون ملک بھی فائرنگ اور پرتشدد جرائم کو انجام دے کر خوف کا ماحول پیدا کیا ہے۔ کینیڈا اور پنجاب سے لے کر ممبئی تک، گینگ کی کارروائیوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لیے ایک سنگین چیلنج بنادیا ہے۔ تفتیش کاروں کے مطابق، ممبئی لارنس بشنوئی اور اس کے گینگ کے لیے ایک بڑا توجہ کا مرکز بن گیا ہے کیونکہ وہ ملک کے مالیاتی دارالحکومت میں اپنا اثر ورسوخ بڑھانے کی کوشش کررہے ہیں۔ اداکار سلمان خان اور ان کے قریبی ساتھیوں کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ گینگ کے بنیادی ہدف میں شامل ہیں۔ اس گینگ کا تعلق اداکار سلمان خان کی رہائش گاہ کے باہر فائرنگ کے واقعات اور پنویل میں انہیں نشانہ بنانے کی مبینہ سازش سے بھی ہے۔ اس گینگ نے 2022 میں پنجابی گلوکار سدھوموس والا کے قتل اور ممبئی میں این سی پی رہنما بابا صدیق کے حالیہ قتل میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے بعد بین الاقوامی توجہ حاصل کی۔ اگرچہ گینگ لیڈر لارنس بشنوئی کو نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے گرفتار کرلیا ہے اور وہ اس وقت گجرات کی سابرمتی سنٹرل جیل میں بند ہے، لیکن اس کا نیٹ ورک متعدد مقامات پر کام کرنے والے سلیپر سیلز کے ذریعے کام کررہا ہے۔ لارنس بشنوئی گینگ کی ابتدا پنجاب یونیورسٹی چنڈی گڑھ میں 2010 اور 2012 کے درمیان طلبہ کی سیاسی دشمنیوں سے ہوئی تھی۔ اس عرصے کے دوران بشنوئی مبینہ طور پر حملہ، ڈکیتی اور قتل کی کوشش سمیت مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ جیل میں رہتے ہوئے، اس نے سخت گیر مجرموں کے ساتھ روابط قائم کیے، جس سے اسے ایک مضبوط نیٹ ورک بنانے میں مدد ملی۔ 2013 میں اس کی رہائی اور گریجویشن کے بعد، اس گینگ نے اپنی کارروائیوں کو مزید سنگین جرائم میں پھیلا دیا، جن میں قتل، بھتہ خوری، شراب کی غیر قانونی تجارت، اور اسلحے کی اسمگلنگ شامل ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ، سنڈیکیٹ نے ہتھیاروں کے ڈیلروں کے ساتھ روابط استوار کیے اور شمالی ہندوستان کی کئی ریاستوں میں اپنی موجودگی کو بڑھا دیا۔ آج، بشنوئی گینگ کو ایک بڑا بین الاقوامی منظم جرائم سنڈیکیٹ سمجھا جاتا ہے جس کے 800 سے زیادہ ارکان ہیں، جو بنیادی طور پر بھارت، کینیڈا اور امریکہ میں کام کررہے ہیں۔ قید ہونے کے باوجود، بشنوئی کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے قریبی ساتھیوں کی مدد سے جیل سے گینگ آپریشنز کو کنٹرول کررہا ہے۔ اس گینگ نے راجستھان، ہریانہ، پنجاب، دہلی اور مہاراشٹر میں اپنی مضبوط موجودگی قائم کی ہے، اور اپنے مجرمانہ نیٹ ورک کو مضبوط کرنے کے لیے مقامی نوجوانوں کو فعال طور پر بھرتی کرتا ہے۔ تفتیش کاروں نے گینگ کے اندر ایک بنیادی گروپ کی بھی نشاندہی کی ہے جسے برہمچاری بریگیڈ کہا جاتا ہے، جس کے ارکان مبینہ طور پر سخت ذاتی نظم وضبط کی پیروی کرتے ہیں، بشمول غیر شادی شدہ رہنا اور شراب سے پرہیز کرنا۔ گینگ کے اندر، لارنس بشنوئی کو کوڈ نام "گروجی" سے کہا جاتا ہے، یہ لقب ان کے بھائی انمول بشنوئی نے دیا تھا۔ تمام بڑے آپریشن مبینہ طور پر ان کی ہدایات کے تحت کیے جاتے ہیں۔

ممبئی تھانہ میں ہولی پر خصوصی انتظامات والرٹ

معمولی تنازع پر فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے والے فرقہ پرستوں پر کارروائی ہوگی: تھانہ پولس کمشنر آشوتوش ڈومبرے

ممبئی: (نمائندہ ممبئی رابطہ) مہاراشٹر رمضان اور ہولی کے تناظر میں تھانہ اور ممبئی میں پولس الرٹ ہے تھانہ پولس کمشنر آشوتوش ڈومبرے نے ہولی اور رمضان پر سخت حفاظتی انتظامات کا دعوی کرتے ہوئے فرقہ پرستوں کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ دیا ہے انہوں نے کہا کہ ہولی پر فرقہ پرست عناصر اکثر معمولی تنازع کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کرتے ہیں اس لئے پولس کو مستعد رہنے کی ہدایت دی گئی ہے تھانہ، بھیونڈی، ممبرا، کلیان سمیت دیگر علاقوں میں خاص حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں عوامی مقامات پر رنگ پھینکنے، رنگ بھرے غبارے پھینکنے عوامی ذرائع نقل وحمل پر رنگ پھینکنے پر پوری طرح سے پابندی ہے اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس پر کارروائی ہوگی آشوتوش ڈومبرے نے ہولی کے دوران عوامی مقامات پر ہولی نہ کھیلنے کی اپیل کی ہے اس کے ساتھ ہی ہولی پر خواتین اطفال کی حفاظت کے لیے خصوصی دستے اور سادہ لباس میں ملبوس پولس والوں کی تعیناتی کو بھی یقینی بنایا گیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کا کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے انہوں نے کہا کہ ماضی میں جن علاقوں میں فرقہ وارانہ تنازعات پیدا ہوئے ہیں ان کی نشاندہی کی گئی ہے اس کے علاوہ ایسے حساس علاقوں میں جرائم پیشہ اور سماج دشمن عناصر کے خلاف پولس نے کارروائی بھی کی ہے ان جرائم پیشہ افراد کی فہرست تیار کی گئی ہے جو نظم ونسق اور حالات خراب کرنے میں ماضی میں ملوث پائے گئے ہیں ایسے افراد پر پولس کی خاص نظر ہو گی۔ سوشل میڈیا کا بھی تہواروں کے موقع پر غلط استعمال کیا جاتا ہے اگر کوئی ماحول خراب کرنے اور امن وامان کو مکدر کرنے کے لیے سوشل میڈیا کا استعمال کرتا ہے اور افواہ پھیلاتا ہے تو اس پر بھی کارروائی ہوگی اس کے ساتھ ہی سوشل میڈیا مونیٹرنگ ٹیم کو بھی الرٹ کیا گیا ہے سوشل میڈیا پر مذہبی جذبات مجروح کرنے والوں کے خلاف بھی اس سے قبل تھانہ کمشنریٹ اور ممبرا میں کیس درج کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ عوام اور پولس کے تال میل اور روابط کے سبب تھانہ کمشنریٹ میں امن وامان برقرار ہے یہاں ہولی رمضان شیوجینتی عیدالفطر بھی پرامن طریقے سے اختتام ہوگی اگر کوئی اجنبی اور ناشناسا پر کوئی رنگ پھینکتا ہے تو وہ پولس میں شکایت درج کرواسکتا ہے بہت سے مقامات پر فرقہ پرست عناصر کے معرفت کشیدگی پیدا کرنے کی کوشش کے سبب پولیس کا بندوبست اور گشت ہر جگہ ہوگا اگر کوئی ہولی پر ہلڑ بازی یا دشنام تراشی کرتا ہے تو اس پر قانونی کارروائی ہوگی آشوتوش ڈومبرے نے ہندو اور مسلمانوں کو ہولی اور رمضان کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے پرامن تہوار منانے کی اپیل کی ہے ساتھ ہی یہ بھی یقین دلایا ہے ان کے تحفظ کے لیے پولس ان کے ساتھ ہے۔

مالیگاؤں میں رمضان وعید کی خریداری پر خوف کا سایہ

گرنا ڈیم چوپھلی کے قریب منظم لوٹ مار سے چالیس گاؤں میں تشویش کی لہر

مالیگاؤں: (نامہ نگار) رمضان المبارک کی برکتوں اور عیدالفطر کی تیاریوں کے درمیان ایک نہایت تشویشناک صورتحال نے مالیگاؤں کے اطراف کے دیہی علاقوں میں خوف وہراس کی فضا پیدا کردی ہے۔ شہر سے خریداری کرکے واپس لوٹنے والے روزہ داروں کو گرنا ڈیم چوپھلی کے قریب مسلسل پیش آنے والی منظم لوٹ مار کی وارداتوں نے عوام کو عدم تحفظ کے احساس میں مبتلا کردیا ہے۔ اس سنگین مسئلے پر چالیس گاؤں، کنٹر، بھڑگاؤں، پاچورہ، نگردیولہ، جاگاؤں اور دیگر اطرافی علاقوں کے سرکردہ افراد پر مشتمل ایک وفد نے آگرہ روڈ پر واقع شیخ رشید بھون پہنچ کر اسلام پارٹی کے بانی وسابق رکن اسمبلی آصف شیخ رشید سے ہنگامی ملاقات کی۔ یہ ملاقات گزشتہ پانچ برسوں سے جاری اجتماعی روزہ افطار کے پنڈال میں ہوئی جہاں وفد نے تفصیل سے بتایا کہ رمضان کے مقدس مہینے میں بڑی تعداد میں دیہی عوام اپنے اہل خانہ کیلئے عید کی ضروری خریداری کرنے مالیگاؤں آتے ہیں، مگر واپسی کے دوران گرنا ڈیم چوپھلی کے قریب نامعلوم عناصر کی جانب سے منصوبہ بند انداز میں انہیں نشانہ بنایا جارہا ہے۔ نقد رقم، خریدی گئی اشیاء اور قیمتی سامان چھین لینے کے متعدد واقعات نے نہ صرف مالی نقصان پہنچایا ہے بلکہ عوام کے دلوں میں شدید خوف بھی پیدا کردیا ہے۔ صورتحال اس حد تک تشویشناک ہوگئی ہے کہ کئی خاندانوں نے شہر آکر خریداری کرنے سے بھی ہچکچاہٹ محسوس کرنا شروع کردی ہے۔ وفد نے اس معاملے کو صرف جرائم کا مسئلہ نہیں بلکہ عوامی تحفظ کا سوال قرار دیتے ہوئے آصف شیخ رشید سے فوری مداخلت کی اپیل کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگر فوری طور پر سخت اقدامات نہ کیے گئے تو رمضان اور عید جیسے مقدس مواقع بھی عوام کیلئے خوف کا سبب بن جائیں گے۔ آصف شیخ رشید نے وفد کی باتوں کو نہایت سنجیدگی سے سنا اور موقع پر ہی تعلقہ پولیس اسٹیشن کے ذمہ داران سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے صورتحال کی سنگینی سے آگاہ کیا۔ انہوں نے گرنا ڈیم چوپھلی اور اطراف میں فوری طور پر پولیس بندوبست بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے ضلع ایس پی اور ڈی وائی ایس پی سے ملاقات کرکے باضابطہ طور پر تحریری نمائندگی پیش کرنے اور اس حساس راستے پر پولیس پیٹرولنگ میں خاطر خواہ اضافہ کروانے کا عندیہ بھی دیا تاکہ رمضان کے دوران عوام بلاخوف وخطر آمد ورفت کرسکیں۔ وفد نے آصف شیخ رشید کی فوری توجہ اور سنجیدہ نمائندگی پر ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں چالیس گاؤں کے دورے کی دعوت دی تاکہ زمینی صورتحال کا براہ راست جائزہ لیا جاسکے۔ آصف شیخ رشید نے اس دعوت کو قبول کرتے

ایران جنگ کی وجہ سے مارکیٹ میں تیزی سے گراوٹ، دفاعی شعبے میں زبردست اضافہ

ایچ اے ایل اور بی ای ایل سمیت ڈرون اسٹاک میں نمایاں اضافہ ہوا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد مغربی ایشیا میں بڑھی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی کا اثر ہفتے کے پہلے کاروباری دن پیر کو ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ پر واضح طور پر نظر آیا۔ مقامی مارکیٹ میں پیر کو نمایاں کمی دیکھی گئی، 30 حصص پر مشتمل بی ایس ای سینیکس 500,1 پوائنٹس (تقریباً 2٪) گر کر ایک دن کی کم ترین سطح 73.543,78 پر آ گیا، جبکہ 50 حصص والا این ایس ای نفٹی 50 تقریباً 500 پوائنٹس گر کر (تقریباً 2٪ 2440 پوائنٹس) گر گیا۔ جب کہ زیادہ تر سیکٹر سرخ رنگ میں تجارت کرتے تھے، دفاعی شعبے میں مضبوط ریلی دیکھی گئی، دفاعی اور ڈرون سیکٹرز کے اسٹاک میں زبردست اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ بڑھتی ہوئی عالمی فوجی کشیدگی کے درمیان دفاعی اخراجات میں ممکنہ اضافے کی توقعات نے اس شعبے میں سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بڑھایا ہے۔ تیجس نیٹ ورکس، پارس ڈیفنس اینڈ اسپیس ٹیکنالوجیز، اور آئیڈیا فورج ٹیکنالوجی کے حصص میں ٹریڈنگ کے دوران سب سے زیادہ اضافہ دیکھا گیا۔ کچھ اسٹاکس میں 15 فیصد تک اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ سرکاری دفاعی کمپنیاں بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ (بی ای ایل) اور ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل) نے بھی زبردست فائدہ اٹھایا۔ ان کمپنیوں کے فوائد نے مجموعی دفاعی انڈیکس کو سہارا دیا۔ موجودہ جنگ جیسی صورتحال میں نگرانی، نگرانی اور درست حملوں کے لیے ڈرون کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ اس کی وجہ سے ڈرون بنانے والی کمپنیوں میں سرمایہ کاروں کی دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جدید جنگ میں ڈرونز اور سمارٹ ٹیکنالوجی کا کردار مسلسل بڑھ رہا ہے جس سے اس شعبے کی کمپنیوں کو طویل مدت میں فائدہ ہوسکتا ہے۔ مارکیٹ ماہرین کے مطابق عالمی سطح پر جب بھی جنگ یا فوجی تناؤ میں اضافہ ہوتا ہے تو ممالک کے دفاعی بجٹ میں اضافے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اس سے ہتھیاروں، میزائل سسٹمز، ریڈارز، مواصلاتی آلات اور ڈرون جیسی ٹیکنالوجیز کی مانگ میں اضافہ ہوتا ہے جس سے دفاعی کمپنیوں کو براہ راست فائدہ ہوتا ہے۔ بھارت پہلے ہی دفاعی شعبے میں خود انحصاری پر زور دے رہا ہے اور بجٹ مختص میں مسلسل اضافہ کررہا ہے۔ ایسی صورت حال میں، اگر عالمی تنازع طول پکڑتا ہے، تو سرمایہ دفاعی اخراجات میں تیزی آسکتی ہے، جس سے ملکی کمپنیوں کے نئے آرڈر ملنے کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔ تاہم ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ مارکیٹ میں اتار چڑھاؤ مستقبل قریب میں برقرار رہ سکتا ہے۔ جغرافیائی سیاسی تناؤ کی وجہ سے عالمی منڈیاں غیر مستحکم رہ سکتی ہیں۔ اس کے برعکس، خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور طلب کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے ہوا بازی کا شعبہ دباؤ میں آسکتا ہے۔ فی الحال سرمایہ کار دفاعی شعبے کے اگلے اقدام پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اگر عالمی تناؤ برقرار رہتا ہے تو، دفاعی اسٹاک میں مزید مضبوطی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔

مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ بڑی گراوٹ کے ساتھ کھلا، سینسیکس۔ نفٹی ا رفیصد سے زیادہ گر گیا

ممبئی: مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری جنگ کے درمیان، ہفتے کے پہلے کاروباری دن، پیر کو ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ تیزی سے سرخ رنگ میں کھلی۔ 30 حصص والے بی ایس ای سینسیکس 000,1 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ کھلا، جب کہ این ایس ای نفٹی نے بھی 300 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ کاروبار شروع کیا۔ یہ خبر لکھنے کے وقت (9:25 بجے کے قریب)، سینسیکس 10.043,1 پوائنٹس (1.28 فیصد) گر کر 09.244,80 پر ٹریڈ کررہا تھا، جبکہ نفٹی 70.309 پوائنٹس (1.23 فیصد) گر کر 95.868,24 پر آ گیا تھا۔ اس مدت کے دوران تمام نفٹی انڈیکس سرخ رنگ میں ٹریڈ ہوئے۔ سینسیکس کے 30 اسٹاک میں سے، بی ای ایل کے علاوہ سبھی سرخ رنگ میں ٹریڈ کررہے تھے۔ وسیع تر مارکیٹوں نے بینچ مارک انڈیکس سے کم کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ نفٹی مڈکیپ اور نفٹی سمال کیپ انڈیکس بالترتیب 1.36 فیصد اور 1.86 فیصد کی کمی کے ساتھ تجارت کررہے تھے۔ شعبے کے لحاظ سے، نفٹی ریئلٹی سب سے خراب کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا اسیکٹر تھا، جس نے آغاز میں 2 فیصد سے زیادہ کمی کی۔ نفٹی میڈیا دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ خسارے میں رہا۔ دریں اثنا، نفٹی میٹل نے سب سے چھوٹی کمی ریکارڈ کی اور آغاز میں بہترین کارکردگی کا انڈیکس بن گیا۔ واضح رہے کہ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اور کئی دیگر اعلیٰ حکام امریکا اور اسرائیل کی مشترکہ فوجی کارروائی میں مارے گئے تھے۔ ایجنسی کی رپورٹس کے مطابق، تنازعہ جاری رہنے کا امکان ہے، کیونکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے جوابی حملے میں ہلاک ہونے والے امریکی فوجیوں کا بدلہ لینے کا عزم کیا ہے۔ اس کا اثر عالمی مارکیٹ اور مقامی مارکیٹ دونوں پر پڑ رہا ہے۔ جبکہ ایکویٹی مارکیٹس میں نمایاں کمی واقع ہورہی ہے، قیمتی دھاتوں (سونے اور چاندی) میں اضافے کا سامنا ہے۔ ہتیش ٹیلر، چوائس ایکویٹی بروکنگ پرائیویٹ کے تحقیقی تجزیہ کار۔ لمیٹڈ، نے کہا کہ 25,600-25,650 کی سطح نفٹی کے لیے ایک فوری مزاحمت ہے، جبکہ 25,300-25,350 کی حد کو سپورٹ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ آر ایس آئی 47.11 پر ہے، غیر جانبدار رفتار کی نشاندہی کرتا ہے۔ مارکیٹ ماہرین نے نوٹ کیا کہ 26 فروری کو پچھلے سیشن میں، غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کار (ایف آئی آئیز) خالص فروخت کنندگان تھے۔

اسرائیل ایران جنگ کے دوران محفوظ سرمایہ کاری کی مانگ میں اضافہ ہوا

سونے اور چاندی کی قیمتوں میں ۳ رفیصد اضافہ ہوا

ممبئی: مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ فوجی آپریشن کی وجہ سے محفوظ پناہ گاہوں کی سرمایہ کاری کی مانگ مضبوط ہوئی ہے، جس کی وجہ سے پیر کو قیمتی دھاتوں کی قیمتوں میں بڑا اضافہ دیکھنے میں آیا۔ اس دوران سونے اور چاندی کی قیمتوں میں 3 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ایم سی ایکس پر اپریل فیوچر سونا دن بھر کی ٹریڈنگ کے دوران 3 فیصد سے زیادہ بڑھ گیا اور دن کی بلند ترین سطح 915,67,1 روپے فی 10 گرام پر پہنچ گیا۔ مارچ فیوچر چاندی بھی 3 فیصد سے زیادہ بڑھ کر 978,85,2 روپے فی کلوگرام تک پہنچ گئی جو کہ دن کی بلند ترین سطح تھی۔ تاہم، یہ خبر لکھنے کے وقت (صبح 10:46 بجے کے قریب)، ایم سی ایکس پر 2 اپریل کی ایکسپائری کے ساتھ سونا 612,4 روپے یا 2.85 فیصد بڑھ کر 716,66,1 روپے فی 10 گرام پر ٹریڈ کررہا تھا، جبکہ 5 مارچ کو ایکسپائر ہونے والی چاندی کی قیمت 312,7 روپے، یا 2.85 فیصد بڑھ کر 312,7 روپے، یا 2.85 فیصد بڑھ رہی تھی۔ کلوگرام تہران میں کمانڈ سینٹرز اور ایئر ڈیفنس کو نشانہ بنانے والے اسرائیل کے حملوں کے بعد اسرائیل کی سرزمین اور خلیج میں امریکی اڈوں پر جوابی میزائل حملے کیے گئے، جس سے غیر یقینی صورتحال میں مزید اضافہ ہوا۔ اتوار کو امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد خطے میں کشیدگی بڑھ گئی۔ ایک وسیع تر علاقائی تنازعہ کے خوف نے مارکیٹوں کو خطرے سے بچنے کے موڈ میں دھکیل دیا، اور آبنائے ہرمز کے ذریعے خام تیل کی سپلائی میں رکاوٹوں کے بارے میں خدشات بڑھ گئے، جس کے نتیجے میں محفوظ پناہ گاہوں کی طلب میں اضافہ ہوا۔ موتی لال اوسوال فنانشل سروسز لمیٹڈ کے کموڈٹی تجزیہ کار، مانو مودی نے کہا، "امریکہ ایران جنگ کے خدشات کے درمیان سونے نے گزشتہ ہفتے کی قیمتوں میں اضافہ کیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی کے اردگرد غیر یقینی صورتحال نے عالمی اقتصادی خطرات میں بھی اضافہ کیا۔" ڈالر کا انڈیکس 0.24 فیصد بڑھ کر 85.97 تک پہنچ گیا، جس سے غیر ملکی کرنسیوں میں خریدار سرمایہ کاروں کے لیے ڈالر کی قیمت والا سونا مزید مہنگا ہوگیا اور زرد دھات کے فوائد کو کسی حد تک محدود کردیا۔ خام تیل کی قیمتوں میں بھی 7 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا کیونکہ مارکیٹوں کو خدشہ تھا کہ امریکہ ایران جنگ خطے میں سپلائی میں بڑے خلل کا باعث بن سکتی ہے۔

جاپان کے قونصل جنرل یاگی کوجی کی میئر ریتو تاوڑے سے خیر سگالی ملاقات

ممبئی میں جاپان کے قونصل جنرل یاگی کوجی نے ممبئی کی میئر سے خیر سگالی ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈپٹی قونصل اور قونصلیٹ میں خارجہ امور کے شعبہ کے سربراہ نیشیو ریوبھی موجود تھے۔ کوجی نے میئر ریتو تاوڑے کو مبارکباد دی اور عام انتخابات کے بعد تقریباً ساڑھے چار سال کے وقفے کے بعد میئر کا عہدہ سنبھالنے کا موقع ملنے پر تاوڑے کو مبارکباد دی۔ یہ بتاتے ہوئے کہ جاپان اور ہندوستان کے درمیان معاشی تعلقات ممبئی سے شروع ہوئے تھے، کوجی نے جاپان کے یوکوہاما شہر اور ممبئی میٹروپولیٹن سٹی کے درمیان خوشگوار شہر کے تعلقات کے ساتھ ساتھ دونوں شہروں کے درمیان جغرافیائی مماثلتوں پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے ذکر کیا کہ کوسٹل روڈ پروجیکٹ اور میٹرو پروجیکٹ نے ممبئی میٹروپولیٹن سٹی میں ترقی کو فروغ دیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ جاپان بلٹ ٹرین پروجیکٹ اور ممبئی میں شہری جنگلات سمیت مختلف منصوبوں میں مدد فراہم کررہا ہے۔ میئر ریتو تاوڑے نے کہا کہ میئر کے طور پر میری میعاد کے دوران کئے جانے والے کاموں کو ترجیح دینے کے لئے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔ میں اس پلان کے مطابق کام کروں گی اور مختلف امور پر بھرپور توجہ دوں گی۔ میئر نے یقین دلایا کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ساتھ کام کرتے ہوئے جاپانی حکومت یا وہاں کے کسی بھی نظام کو ضروری مدد فراہم کی جائے گی۔

ممبئی پولیس نے ۴۲ رسال سے مفرور ملزم کو گرفتار کرلیا

ممبئی: (اسٹاف رپورٹر) پولیس نے اتوار کی رات دیر گئے ایک شخص کو گرفتار کیا جو 42 سال سے مفرور تھا۔ ممبئی پولس کے بائیکلہ پولس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے اسے پیدھونی علاقے سے گرفتار کیا۔ ممبئی پولیس کے مطابق ان کے خلاف بائیکلہ پولیس اسٹیشن میں 1984 میں قتل کی کوشش کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس وقت شکایت کنندہ سدانند شیٹی پر چاقو سے حملہ کیا گیا تھا۔ مقدمے کی سماعت کے دوران ملزم کی ضمانت ہوگئی تاہم رہائی کے بعد وہ فرار ہوگیا۔ عدالت میں پیش نہ ہونے پر ان کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کیا گیا تھا۔ گرفتار شخص کی شناخت محمد عرف سلیم عبدالدوراجی والا (ستار) کے طور پر کی گئی ہے جو مزگاؤں علاقہ کا رہنے والا ہے۔ وہ کافی عرصے سے اپنے گھر سے غائب تھا اور اکثر مقامات بدلتا رہتا تھا جس کی وجہ سے اس کی گرفتاری نہیں ہوسکی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم کئی سالوں سے اسے تلاش کررہا تھا لیکن وہ اپنی جگہ بدلتا رہا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ وہ اڈیشہ، وشاکھاپٹنم اور آندھرا پردیش کے مختلف علاقوں میں چھپا ہوا تھا۔ پولیس کافی عرصے سے اس کی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے تھی، لیکن وہ مسلسل پتہ لگانے سے بچتا رہا۔ اتوار کو بائیکلہ پولیس کو اطلاع ملی کہ ملزم ممبئی واپس آ گیا ہے اور اسے پدھونی علاقے میں دیکھا گیا ہے۔ فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس ٹیم نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور ملزمان کی شناخت ہونے سے روکنے کے لیے سادہ لباس اہلکاروں کو تعینات کردیا۔ اس کے بعد اسے گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتاری کے بعد ملزم کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس کے بعد اس کا ریمانڈ لیا جائے گا اور پوچھ گچھ سے پتہ چلے گا کہ آیا اس نے فرار ہونے کے دوران کوئی اور جرم کیا ہے۔ اس کی مدد بھی کی جاسکتی ہے، اور اس کی مدد کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جاسکتی ہے۔ 42 سال بعد اس گرفتاری کو پولیس کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دیا جارہا ہے۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

ایم آئی ایم کے رکن اسمبلی مفتی محمد اسماعیل قاسمی کا پولیس کو سخت مکتوب

رمضان وعید سے قبل مالیگاؤں میں سیکورٹی کا بڑا سوال: اہم شاہراہوں پر فوری سی سی ٹی وی تنصیب کا مطالبہ

مالیگاؤں: (خیال اثر) رمضان المبارک کی روح پرور فضاؤں اور عیدالفطر کی آمد سے قبل شہر میں بڑھتی عوامی سرگرمیوں، بازاروں کی غیر معمولی رونق اور ممکنہ سیکورٹی خدشات کے پیش نظر شہر کی سیاست میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے جہاں مجلس اتحاد المسلمین کے رکن اسمبلی مفتی محمد اسماعیل قاسمی کی رہنمائی میں اسلام پورہ وارڈ نمبر 13 کے معاون کارپوریٹر شیخ سلمان شیخ سلیم نے ڈی وائے ایس پی سدھارتھ بروال کو ایک نہایت اہم اور فوری نوعیت کا مطالباتی مکتوب پیش کرتے ہوئے رمضان وعید بازاروں کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے شہر کی مصروف ترین اور حساس شاہراہوں پر فوری طور پر CCTV کیمروں کی تنصیب کا مطالبہ کیا ہے۔ مکتوب میں واضح کیا گیا ہے کہ رمضان المبارک کے دوران عبادات کے ساتھ ساتھ خریداری کی سرگرمیوں میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے اور جیسے جیسے عیدالفطر قریب آتی ہے ویسے ویسے شہیدوں کی یادگار، قدوائی روڈ، کمہار باڑہ، سردار چوک، انجمن چوک، بھکو چوک، محمد علی روڈ سمیت دیگر اہم علاقوں میں عوام کا ہجوم بے قابو حد تک بڑھ جاتا ہے جہاں مرد وخواتین، بزرگ ونوجوان بڑی تعداد میں خریداری کیلئے نکلتے ہیں جس کے نتیجے میں نہ صرف ٹریفک کا دباؤ بڑھتا ہے بلکہ سیکورٹی کے خدشات بھی جنم لینے لگتے ہیں۔ خط میں اس بات پر زور دیا گیا کہ بازاروں میں بڑھتی بھیڑ کے سبب جیب تراشی، چوری، بدنظمی اور کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کے امکانات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا، لہٰذا وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے پولیس انتظامیہ کو چاہیے کہ فوری اقدام کرتے ہوئے اہم مقامات پر جدید CCTV کیمرے نصب کرے تاکہ بازاروں کی موثر نگرانی ممکن ہوسکے، ٹریفک نظام کو منظم بنایا جاسکے اور دکانداروں کے ساتھ ساتھ خریداروں کو بھی اطمینان وتحفظ کا ماحول فراہم کیا جاسکے۔ مکتوب میں یہ بھی نشاندہی کی گئی کہ CCTV نگرانی نہ صرف جرائم کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوگی بلکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری کارروائی کو ممکن بنائے گی جس سے شہری بلاخوف وخطر اپنی مذہبی ذمہ داریوں اور عید کی خریداری کو سکون کے ساتھ انجام دے سکیں گے۔ رکن اسمبلی کے اس اقدام کو عوامی حلقوں میں سیکورٹی کے تئیں سنجیدگی کی علامت قرار دیا جارہا ہے اور امید ظاہر کی جارہی ہے کہ پولیس محکمہ فوری مثبت قدم اٹھاتے ہوئے رمضان وعید کے پیش نظر شہر میں حفاظتی نظام کو مضبوط بنائے گا تاکہ مالیگاؤں کے شہری ایک پرامن اور خوشگوار ماحول میں اس مبارک مہینے اور آنے والی عید کی خوشیوں سے مستفید ہوسکیں۔ مفتی اسماعیل نے مالیگاؤں کے سابق میئر عبدالمالک پر ہونے والے قاتلانہ حملے کی تحقیقات پر پولیس کو آڑے ہاتھوں لیا۔ رکن اسمبلی نے شہر کی اہم شاہراہوں اور حساس مقامات پر فوری طور پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ جرائم کی روک تھام اور سیکورٹی کو یقینی بنایا جاسکے۔ رمضان کے مقدس مہینے میں بازاروں اور مساجد کے اطراف سیکورٹی سخت کرنے پر زور دیا گیا ہے تاکہ شہری بلاخوف وخطر عبادات اور خریداری کرسکیں۔ انہوں نے شہری بڑھتی ہوئی آبادی کے تناسب سے مزید پولیس اسٹیشنز اور اضافی نفری کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا ہے تاکہ قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار رہیں۔

اسرائیل کی فضائی بندش، ایک لاکھ شہری بیرونِ ملک پھنس گئے

اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملوں کے بعد ممکنہ جوابی کارروائی کے خدشات کے پیش نظر فضائی حدود بند کر دی گئی ہیں، جس کے نتیجے میں ایک لاکھ سے زائد اسرائیلی شہری بیرون ملک پھنس گئے ہیں۔ بین گوریون ہوائی اڈہ غیر معینہ مدت تک بند رہنے اور فی الحال زمینی راستے ہی واپسی کا واحد ذریعہ ہیں

چینل ۱۲ کی رپورٹ کے مطابق [illegible] حدود کی اچانک بندش کے باعث ایک لاکھ سے زائد اسرائیلی شہری مختلف ممالک میں پھنس گئے ہیں۔ حکام نے تصدیق کی ہے کہ بین گوریون ایئرپورٹ اگلے نوٹس تک شہری پروازوں کے لیے بند رہے گا۔ تمام اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک جانے والی پروازیں معطل کر دی گئی ہیں، جبکہ ایئرلائنز کو سیکوریٹی وجوہات کی بنا پر شیڈول منسوخ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل اور امریکہ نے سنیچر کی صبح ایران کے خلاف مشترکہ حملے شروع کیے، جن کے بعد خطے میں شدید کشیدگی پیدا ہوگئی۔ اسرائیلی حکام کو خدشہ ہے کہ ایران یا اس کے اتحادی گروہ فضائی اور بیرونِ ملک اسرائیلی اہداف کو نشانہ بنا سکتے ہیں، جس کے پیش نظر قومی سلامتی کونسل نے عالمی سطح پر اسرائیلی مفادات کے خلاف ممکنہ حملوں سے خبردار کیا ہے۔

زمینی راستے: واحد آپشن

لیے زمینی سرحدی راستے ہی واحد متبادل ہیں۔ شہریوں کو اردن اور مصر کے راستے داخل ہونے کی ہدایت دی گئی ہے، تاہم وہاں بھی سیکوریٹی جانچ سخت کر دی گئی ہے۔ بیرونِ ملک پھنسے افراد میں سیاح، کاروباری افراد، طلبہ اور سرکاری نمائندے شامل ہیں۔ کئی مسافروں نے سوشل میڈیا پر اپنی پریشانی کا بڑھتے اخراجات پر تشویش ظاہر کررہے ہیں۔

سیکوریٹی الرٹ اور عالمی خدشات

اسرائیل نیشنل سیکوریٹی کونسل نے متعدد ممالک میں اسرائیلی سفارت خانوں اور کمیونٹی مراکز کے لیے سیکوریٹی الرٹ جاری کیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ شہریوں کو عوامی مقامات پر احتیاط برتنی چاہیے، بڑے اجتماعات سے گریز کرنا چاہیے اور مقامی سیکوریٹی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔

معاشی اور سفری اثرات

فضائی حدود کی بندش سے اسرائیل کی معیشت اور سیاحت کے شعبے کو بھی شدید دھچکا پہنچ سکتا ہے۔ بین الاقوامی پروازوں کی معطلی سے نہ صرف مسافر متاثر ہوئے ہیں بلکہ کارگو اور تجارتی پروازوں میں بھی خلل آیا ہے۔ ایئرلائنز نے مسافروں کو متبادل تاریخوں پر ری بکنگ یا ریفنڈ کی پیشکش کی ہے، تاہم واضح ٹائم لائن نہ ہونے کے باعث غیر یقینی صورتحال برقرار ہے۔ فی الحال حکام نے فضائی بندش کی مدت کے بارے میں کوئی حتمی تاریخ نہیں دی۔ صورتحال کا انحصار ایران کی ممکنہ جوابی کارروائی اور خطے میں سیکوریٹی حالات پر ہوگا۔ اسرائیلی حکومت نے کہا ہے کہ شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے اور جیسے ہی خطرات کم ہوں گے، فضائی آپریشن بحال کردیے جائیں گے۔

پوتن نے خامنہ ای کی شہادت کو سفاکانہ قتل قرار دیا، چین اور شمالی کوریا کی بھی مذمت

روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے خامنہ ای کے قتل پر ایران کے صدر پیزشکیان سے تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ خامنہ ای کا قتل ''انسانی اخلاقیات اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایک سفاکانہ قتل'' ہے۔ بیجنگ نے بھی ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے مشترکہ حملے کی پرزور مذمت کی ہے جبکہ شمالی کوریا کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملے ''غیر قانونی جارحیت'' اور قومی خودمختاری کی خلاف ورزی ہیں۔ شمالی کوریا نے کہا کہ حملے میں امریکہ کی شمولیت ''اندیشوں کے عین مطابق'' تھی کیونکہ امریکہ کی ''چودھرانہ اور گینگ نما'' فطرت کے باعث یہ ناگزیر تھا۔ بیان میں کہا گیا کہ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے یہ ''جارحیت'' کسی بھی صورت میں قابلِ قبول نہیں ہے۔ اس سے قبل چین کے وزیر خارجہ وانگ ای نے اپنے روسی ہم منصب سرگئی لاروف سے ٹیلیفونک رابطہ کیا ہے جس میں مشرقِ وسطیٰ کی سنگین صورتحال اور ایران پر امریکہ و اسرائیل کے مشترکہ حملوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں عالمی طاقتوں نے یکطرفہ فوجی کارروائیوں کی مشترکہ مخالفت کا اعادہ کیا ہے۔ چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے دورانِ گفتگو سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جبکہ جوہری مذاکرات جاری تھے، امریکہ اور اسرائیل کا ایران پر حملہ کرنا کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے اسے عالمی سفارتی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کے مترادف قرار دیا۔ وانگ ای نے اپنے روسی ہم منصب سے گفتگو میں واضح کیا کہ ایک خود مختار ملک کے رہنما کا قتل اور وہاں کی حکومت کی تبدیلی کے کیلئے عوام کو اکسانا بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ چین نے اپنے اصولی موقف کو دہراتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ تمام فوجی کارروائیاں فوری طور پر روکی جائیں۔ یکطرفہ اقدامات اور طاقت کے استعمال کی عالمی سطح پر مخالفت کی جائے۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاؤروف نے چینی موقف کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک سلامتی کونسل اور دیگر عالمی فورمز پر اس جارحیت کے خلاف متحد ہوکر آواز اٹھائیں گے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ چین اور روس کا یہ قریبی رابطہ امریکہ اور اسرائیل پر عالمی دباؤ بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

چین نے ایران کی حمایت کا اعلان کردیا، امریکہ اور اسرائیل سے فوجی کارروائی روکنے کا مطالبہ

بیجنگ/تہران: مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے تنازعات کے درمیان چین نے ایران کی حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ پیر کے روز اپنے ایرانی ہم منصب عباس عراقچی کے ساتھ فون پر بات چیت میں چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے کہا کہ بیجنگ اپنی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کے لیے تہران کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ چین کے سرکاری نشریاتی ادارے چائنا سینٹرل ٹیلی ویژن (سی سی ٹی وی) کے مطابق وانگ یی نے کہا کہ بیجنگ چین اور ایران کے درمیان روایتی دوستی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین اپنی خودمختاری، سلامتی، علاقائی سالمیت اور قومی وقار کے ساتھ ساتھ اپنے جائز حقوق اور مفادات کے تحفظ کے لیے ایران کی کوششوں کی حمایت کرتا ہے۔ وانگ یی نے امریکہ اور اسرائیل سے فوری طور پر فوجی آپریشن روکنے کی اپیل بھی کی۔ ان کے بقول، بیجنگ نے دونوں ممالک پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر فوجی کارروائی بند کریں، کشیدگی میں مزید اضافے سے گریز کریں اور تنازع کو پورے مشرقِ وسطیٰ کے خطے تک پھیلنے سے روکیں۔

ایران اسرائیل تنازع: مرسک نے آبنائے ہرمز سے جہازوں کی آمدورفت معطل کردی

امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں کے بعد خطے میں کشیدگی بڑھ گئی ہے، جس کے باعث مرسک نے آبنائے ہرمز سے جہازوں کی آمدورفت معطل کردی ہے۔ ادھر کیئر اسٹارمر نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ کو دفاعی مقاصد کیلئے برطانوی اڈے استعمال کرنے کی اجازت دی جائے گی، جبکہ ایران نے جوابی کارروائیاں جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔

امریکی ایف ۱۵ لڑاکا طیارہ کویت میں گر کر تباہ

امریکی ایف ۱۵ لڑاکا طیارہ کویت میں گر کر تباہ ہوگیا، طیارہ گرنے کی ویڈیو بھی گردش کررہی ہے جس میں طیارے کو آسمان سے گرتے دیکھا جاسکتا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پائلٹ نے بروقت امریکی ایف ۱۵ لڑاکا طیارہ سے ایجیکٹ کرلیا اور زندہ بچنے میں کامیاب ہوگیا۔ رپورٹس کے مطابق ابھی تک اس حوالے سے امریکی سینٹرل کمانڈ یا پینٹاگون کی جانب سے سرکاری تفصیلات جاری نہیں کی گئی ہیں۔ دوسری جانب ایرانی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے جوابی حملوں میں اب تک مارے جانے والے امریکی فوجیوں کی تعداد ۵۶۰ ہو چکی ہے۔ ایرانی فوج کا کہنا ہے کہ کویت اور بحرین میں امریکی اڈوں پر حملے کئے گئے، تین امریکی اور برطانوی آئل ٹینکرز کو نشانہ بنایا گیا۔ ٹینکرز اب خلیج فارس اور آبنائے ہرمز میں جل رہے ہیں۔

شپنگ کمپنی مرسک نے آبنائے ہرمز سے جہازوں کی آمدورفت معطل کردی

ڈنمارک کی شپنگ کمپنی مرسک (Maersk) نے اتوار کو اعلان کیا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز سے اپنے جہازوں کی آمدورفت معطل کر رہی ہے، کیونکہ اطلاعات کے مطابق امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر

حملوں کے بعد یہ راستہ بند کر دیا گیا ہے۔ کمپنی نے اپنے بیان میں کہا: ''ہمارے عملے، جہازوں اور صارفین کے سامان کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہم اگلے حکم تک آبنائے ہرمز سے تمام جہازوں کی آمدورفت معطل کر رہے ہیں۔'' مرسک نے مزید اعلان کیا کہ مشرقِ وسطیٰ–ہندوستان سے بحیرہ روم اور مشرقِ وسطیٰ–ہندوستان سے امریکہ کے مشرقی ساحل تک جانے والی تمام سروسز کو خطے میں بگڑتی ہوئی سیکوریٹی صورتحال کے باعث کیپ آف گڈ ہوپ کے راستے منتقل کر دیا جائے گا۔ اسی دوران Mediterranean Shipping Company نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ مشرقِ وسطیٰ کیلئے دنیا بھر سے آنے والے تمام کارگو کی بکنگ اگلے حکم تک معطل کر رہی ہے۔ سنیچر کو امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا، جس کے جواب میں تہران نے میزائل اور ڈرون حملے کئے۔ سنیچر کو ایرانی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد آبنائے ہرمز ''عملاً'' بند کردی گئی ہے۔ ایران نے اتوار کو تصدیق کی کہ سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اور کئی اعلیٰ حکام اسرائیلی اور امریکی حملوں میں ہلاک ہو گئے ہیں۔ واشنگٹن اور تل ابیب تہران پر الزام عائد کرتے ہیں کہ وہ جوہری اور میزائل پروگرام رکھتا ہے جو اسرائیل جو خطے کا واحد ملک ہے جس کے پاس جوہری ہتھیار موجود ہیں اور امریکہ کے اتحادیوں کیلئے خطرہ ہیں۔ ایران کا مؤقف ہے کہ اس کا جوہری پروگرام پُرامن مقاصد کیلئے ہے اور وہ جوہری ہتھیار بنانے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

امریکہ ایرانی میزائلوں کے خلاف کارروائی کیلئے برطانوی اڈے استعمال کرسکتاہے: اسٹارمر

برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے کہا ہے کہ برطانیہ، خلیجی خطے میں ایران کے بڑھتے ہوئے میزائل حملوں کے بعد، امریکہ کو 'مخصوص اور محدود دفاعی مقاصد' کیلئے اپنے اڈے استعمال کرنے کی اجازت دے گا۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ''امریکہ نے اس مخصوص اور محدود دفاعی مقصد کیلئے برطانوی اڈوں کے استعمال کی اجازت طلب کی ہے۔

قطر نے ایل این جی اور دیگر مصنوعات کی پیداوار عارضی طور پر روکا

دبئی: مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی کے درمیان، قطر کی سرکاری توانائی کمپنی، قطر انرجی نے راس لافان انڈسٹریل سٹی اور میسائید انڈسٹریل سٹی میں اپنے آپریشنل پلانٹس میں مائع قدرتی گیس (ایل این جی) اور متعلقہ مصنوعات کی پیداوار کو عارضی طور پر روکنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ فوجی حملے کے بعد احتیاطی اقدام کے طور پر کیا گیا ہے۔ خلیجی خبر رساں ایجنسی نے قطری حکومت کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ پیر کو دو ایرانی ڈرونز نے توانائی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا۔ تاہم اس حملے میں کوئی بڑا نقصان یا جانی نقصان نہیں ہوا۔ قطر کی وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ڈرون نے میسعید پاور پلانٹ میں پانی کے ٹینک کو نشانہ بنایا، جب کہ راس لافان انڈسٹریل سٹی میں قطر انرجی کے پلانٹ کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ متعلقہ ادارے فی الحال نقصان کا اندازہ لگا رہے ہیں۔ حکام نے شہریوں اور رہائشیوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امن برقرار رکھیں اور سیکورٹی ایجنسیوں کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔

مملکت میں پھنسے مسافروں کی رہائش کا خرچ حکومت برداشت کرے گی: یو اے ای

ابوظہبی کے ڈپارٹمنٹ آف کلچر اینڈ ٹورزم نے ہوٹلوں کو جاری سرکیولر میں ہدایت دی کہ وہ ایسے مہمانوں کے قیام میں توسیع کریں جو اپنی چیک آؤٹ تاریخ پر پہنچ چکے ہیں مگر غیر متوقع حالات کے باعث سفر نہیں کر سکتے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ''موجودہ حالات کی روشنی میں، ہم درخواست کرتے ہیں کہ مہمانوں کے قیام کو اس وقت تک بڑھایا جائے جب تک وہ روانہ ہونے کے قابل نہ ہوں۔'' جنرل سول ایوی ایشن اتھارٹی نے اعلان کیا کہ ریاست متاثرہ مسافروں کے تمام میزبانی اور رہائش کے اخراجات برداشت کر رہی ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کی شروع کی گئی جنگ کے جواب میں ایرانی میزائل حملوں اور خطے میں کشیدگی کے باعث یو اے ای کی ایئرلائنز نے پیر تک پروازوں کی معطلی میں توسیع کردی ہے۔ ہفتے کی سہ پہر ہوائی اڈے بند کیے گئے تھے جب امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملوں کے بعد جوابی کارروائی میں میزائل خطے کے اوپر سے گزرے۔

۲۰ ہزار سے زائد مسافر متاثر

سرکاری بیان کے مطابق تقریباً ۲۰ ہزار مسافروں کی پروازیں متاثر ہوئیں۔ متاثرین کے لیے عارضی رہائش، کھانے اور ریفریشمنٹ اور ری بکنگ کی سہولت فراہم کی گئی ہے تاکہ آپریشنل ایڈجسٹمنٹ کے دوران بنیادی خدمات جاری رہیں۔

نجی شعبے کی پیش قدمی

حکومتی اقدامات کے ساتھ ساتھ نجی کمپنیاں بھی آگے آئیں۔ عربین بی این بی ہومز نے سوشل میڈیا پر اعلان کیا کہ ''اگر آپ آج رات دبئی میں پھنسے ہوئے ہیں تو ہم اپنے کچھ اپارٹمنٹس مفت کھول رہے ہیں۔'' کمپنی کے شریک بانی ہریشن راہیجا کے مطابق ابتدائی طور پر چھ سے سات خاندانوں کو براہ راست مدد دی گئی، اور مزید گنجائش موجود ہے۔ انسٹا گرام پوسٹ کو ۳۰ ہزار سے زائد لائکس ملے، جس کے بعد دیگر میزبانوں نے بھی اپنی جگہیں مفت فراہم کرنے کی پیشکش کی۔ اسی طرح دنوبے پراپرٹیز نے بھی اعلان کیا کہ وہ دبئی میں پھنسے افراد کو مفت رہائش فراہم کریں گے، خاص طور پر بچوں اور بزرگوں والے خاندانوں کو ترجیح دی جائے گی۔

انسانی ہمدردی اور یقین دہانی

راہیجا نے کہا کہ ''لوگوں کو صرف سر پر چھت نہیں چاہیے، انہیں یقین دہانی اور واضح معلومات کی ضرورت ہے کہ کوئی ان کا خیال رکھ رہا ہے۔'' یو اے ای میں جاری کشیدگی کے باوجود حکام کا کہنا ہے کہ صورتحال پر نظر رکھی جارہی ہے اور مسافروں کی حفاظت اولین ترجیح ہے۔

کویت میں کئی امریکی جنگی طیارے تباہ، پائلٹ محفوظ

کویت سٹی: کویت پیر کی صبح اس وقت لرز اٹھا جب متعدد امریکی جنگی طیارے ایک ہی حملے میں گر کر تباہ ہوگئے۔ تاہم، ایک تیز ریسکیو آپریشن کے نتیجے میں عملے کے تمام ارکان کو نکال لیا گیا اور ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ ژنہوا نیوز ایجنسی کے مطابق کویتی وزارت دفاع نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ یہ واقعہ صبح پیش آیا۔ وزارت کے سرکاری فوجی ترجمان نے بتایا کہ آج صبح کئی امریکی جنگی طیارے اچانک گر کر تباہ ہو گئے۔ تاہم تمام پائلٹ محفوظ رہے۔ تاہم انہوں نے حادثے کی صحیح جگہ یا اس میں شامل طیارے کی تعداد کا انکشاف نہیں کیا۔ حادثے کے بعد حکام نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا۔ ترجمان نے بتایا کہ تمام پائلٹس کو بحفاظت نکال لیا گیا اور طبی معائنے اور علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی جارہی ہے۔ کویتی وزارت دفاع کے بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ واقعے کے اردگرد کی صورتحال کے حوالے سے امریکی افواج کے ساتھ براہ راست رابطہ کیا جارہا ہے اور مشترکہ تکنیکی طریقہ کار پر عمل کیا جارہا ہے۔ ترجمان نے تصدیق کی کہ متعلقہ حکام حادثے کی وجہ جاننے کے لیے اپنی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہیں اور اپنے سرکاری چینلز کے ذریعے معلومات طلب کی ہیں۔ دریں اثنا، ایران کے سرکاری میڈیا نے ٹیلی گرام پر مبینہ طور پر امریکی ایف-15 لڑاکا طیارے کے پائلٹ کی ایک تصویر جاری کی جسے پیر کی صبح کویت میں مار گرایا گیا۔ اس نے ایران کے بڑے ڈرون بیڑے کی تصاویر کے ساتھ ساتھ خطے میں امریکی اسرائیلی اڈوں پر ایرانی حملوں کی تصاویر بھی شیئر کیں۔ امریکا، اسرائیل اور ایرانی حکومت کے درمیان تنازع پیر کو مزید بڑھ گیا۔ رات بھر خاموشی کے بعد ایران نے اسرائیل اور دیگر خلیجی ممالک پر نئے میزائل اور ڈرون حملے شروع کردیئے۔ مغربی ایشیا کے ذرائع ابلاغ نے سعودی آرامکو کی راس تنورا ریفائنری پر ڈرون حملے کی اطلاع دی، جو دنیا کے سب سے بڑے تیل درآمد کنندگان میں سے ایک ہے اور عالمی خام تیل کی پیداوار کے لیے اہم ہے۔ یروشلم پوسٹ نے اطلاع دی ہے کہ سعودی آرامکو کی راس تنورا ریفائنری میں صبح سویرے ڈرون حملے کے بعد آگ لگ گئی جسے بعد میں قابو کرلیا گیا۔ ایران کے پریس ٹی وی نے بھی بحرین کی سلمان بندرگاہ پر ایرانی میزائل حملے کی خبر دی ہے۔ ایرانی میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ بندرگاہ مبینہ طور پر ایران پر حملوں کے لیے امریکی لاجسٹک آلات کی نقل وحمل کے لیے استعمال کی جا رہی تھی۔ اپنے بیان میں، ایران کے آئی آر جی سی نے ایک اپ ڈیٹ جاری کیا جسے ایرانیوں نے آپریشن ٹرو پرومیس کا نام دیا ہے۔

نیتن یاہو کے دفتر پر بیلسٹک میزائل حملہ: پاسدارانِ انقلاب

ایران کے اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی، پاسداران انقلاب) نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے دفتر اور فضائیہ کے کمانڈر کے ہیڈ کوارٹر کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی حکام کی جانب سے فوری طور پر کوئی تصدیق یا تردید سامنے نہیں آئی، تاہم اسرائیلی میڈیا کے مطابق حملوں میں جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ یہ کارروائی ایران کے مطابق اس کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کے ردعمل میں کی گئی۔

پاسداران انقلاب کے شعبۂ تعلقات عامہ نے پیر کو ٹیلی گرام پر جاری بیان میں کہا کہ ''مجرم اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر اور حکومت کی فضائیہ کے کمانڈر کے مقام کو خیبر شکن بیلسٹک میزائلوں سے دسویں لہر کے دوران نشانہ بنایا گیا اور اچانک حملہ کیا گیا۔'' بیان کے مطابق حملہ بیلسٹک میزائلوں کے ذریعے کیا گیا، جس میں ''خیبر شکن'' میزائلوں کا استعمال کیا گیا۔

اسرائیلی ردعمل اور صورتحال

بنجامن نیتن یاہو کے دفتر کی جانب سے خبر کی اشاعت تک کوئی باضابطہ ردعمل جاری نہیں کیا گیا تھا۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق حملوں میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ سوشل میڈیا پر بعض غیر مصدقہ دعوے سامنے آئے کہ نیتن یاہو جرمنی منتقل ہو گئے ہیں، تاہم اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے واضح کیا کہ انہوں نے اتوار یکم مارچ کو تل ابیب میں وزیر دفاع، چیف آف اسٹاف اور موساد کے ڈائریکٹر سے ملاقات کی تھی۔

وسیع تر علاقائی تناظر

آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کے بعد ایران نے اعلان کیا تھا کہ وہ بدلہ لینے کو اپنا ''حق اور فرض'' سمجھتا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے ۲۸ فروری کو ایران کے خلاف مشترکہ فوجی کارروائی کی تھی، جسے اسرائیل نے ''آپریشن لائنز روز'' اور امریکہ نے ''آپریشن ایپک فیوری'' کا نام دیا۔ ایرانی حکام کے مطابق اسی کارروائی کے دوران سپریم لیڈر کو نشانہ بنایا گیا۔ ایران نے اس حملے کو جاری جوہری مذاکرات کے دوران ''قبل از وقت جارحیت'' قرار دیتے ہوئے امریکہ پر سخت تنقید کی تھی۔ تہران نے پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ اگر اس پر حملہ ہوا تو اسرائیل کو اس کا براہِ راست جواب دیا جائے گا اور اس کے نتیجے میں ''علاقائی استحکام'' متاثر ہوسکتا ہے۔

خلیجی ممالک اور امریکی اہداف

ایرانی حکام نے پیر کو کئی خلیجی ممالک میں حملے کئے اور کہا کہ کویت میں ایک امریکی ایف ۱۵ لڑاکا طیارہ مار گرایا گیا ہے۔ ایران نے بارہا کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ اور امریکہ کے درمیان تعلقات اور مذاکرات کسی بیرونی مداخلت کے بغیر ہونے چاہئیں۔ تہران نے اسرائیل پر خطے کو کشیدگی کی طرف دھکیلنے کا الزام بھی عائد کیا ہے۔ فی الحال، دونوں فریقین کی جانب سے سرکاری سطح پر متضاد بیانات اور غیر مصدقہ اطلاعات کے باعث صورتِ حال غیر واضح ہے۔ عالمی برادری کی نظریں اب اس بات پر مرکوز ہیں کہ آیا یہ کشیدگی محدود فوجی تبادلوں تک رہے گی یا ایک وسیع علاقائی تصادم میں تبدیل ہوجائے گی۔

لبنان پر اسرائیلی فضائی حملوں میں حزب اللہ کے پارلیمانی لیڈر محمد رعد کی موت

بیروت: 'العربیہ' اور 'الحدث' کے ذرائع کے مطابق پیر کی صبح اسرائیلی فضائی حملوں میں حزب اللہ کے پارلیمانی بلاک کے سربراہ محمد رعد ہلاک ہو گئے ہیں۔ لبنانی وزارت صحت نے ان حملوں میں ابتدائی طور پر 31 ہلاکتوں اور 149 افراد کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے۔

لبنانی صدر جوزف عون نے ایک بیان میں کہا کہ لبنانی سرزمین سے اسرائیل پر راکٹ باری ان تمام کوششوں کو نقصان پہنچا رہی ہے جو ریاست نے لبنان کو علاقائی تنازعات سے دور رکھنے کے لیے کی تھیں۔ اس کشیدگی کے باعث لبنان بھر میں تمام تعلیمی ادارے بند کر دیے گئے ہیں۔ دوسری جانب حزب اللہ نے ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی ہلاکت کے جواب میں اسرائیل پر میزائل اور ڈرون حملوں کی ذمے داری قبول کی ہے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جنوبی لبنان میں شدید بمباری کی تنبیہ کے بعد سرحدی علاقوں سے شہریوں کی بڑی تعداد نے نقل مکانی شروع کردی ہے۔ اس کے نتیجے میں صیدا شہر میں گاڑیوں کا شدید اژدھام دیکھا گیا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ حزب اللہ کی راکٹ باری کے جواب میں اب پورے لبنان میں اس تنظیم کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے، جن میں بیروت کا جنوبی علاقہ ضاحیہ بھی شامل ہے۔ لبنانی حکام نے بارہا واضح کیا ہے کہ وہ ملک کو اس جنگ میں نہیں دھکیلنا چاہتے جو ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملے کے بعد شروع ہوئی ہے۔ ادھر پاسدارانِ انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ حزب اللہ نے حیفہ پر چھ میزائل داغے ہیں اور یمنی حوثی بھی اگلے چند گھنٹوں میں اس لڑائی میں شامل ہوجائیں گے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل جون میں جب امریکہ اور اسرائیل نے ایران کی ایٹمی تنصیبات کو نشانہ بنایا تھا،

ایران نے خلیج میں امریکی چھ فوجی اڈوں پر حملہ کیا

استنبول:۔ مغربی ایشیا میں کشیدگی خطرناک موڑ پر پہنچ گئی ہے۔ ایران نے ہفتہ اور اتوار کو بحرین، کویت، عراق اور متحدہ عرب امارات میں تعینات کم از کم چھ امریکی فوجی اہلکاروں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ ترکی کی انادولو ایجنسی (اے اے) کے مطابق، واشنگٹن اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کرنے کے بعد ایران نے ہفتے کے روز مغربی ایشیا میں کم از کم چھ امریکی فوجی اڈوں پر حملہ کیا۔ رپورٹ میں سیٹلائٹ امیجز، مستند ویڈیوز اور امریکی فوجی حکام کے بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے کئی عمارتوں اور گروپ کے کمیونیکیشن سسٹم کو خاصا نقصان پہنچا جب کہ کویت میں ہونے والے حملے میں تین امریکی فوجی مارے گئے۔ اگرچہ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ ایران نے مجموعی طور پر کتنے ہتھیاروں سے فائر کیے اور کتنے کو روکا گیا، لیکن ان حملوں نے خطے میں امریکی تنصیبات کی سلامتی اور مستقبل میں ہونے والے حملوں سے دفاع کرنے کی ان کی صلاحیت کے بارے میں شدید خدشات کو جنم دیا ہے۔ ہفتے کے روز ایران نے بحرین کے دارالحکومت منامہ میں امریکی بحریہ کے پانچویں بحری بیڑے کے ہیڈ کوارٹر کو گھیرے میں لے لیا۔ ایک ویڈیو میں میزائل اور ڈرون کا استعمال کرتے ہوئے حملے کے مناظر دکھائے گئے۔ حملے کے وقت بندرگاہ پر بحریہ کے جہازوں کی کوئی بڑی تعداد موجود نہیں تھی۔ اتوار کو موصول ہونے والی سیٹلائٹ تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ دو سیٹلائٹ کمیونیکیشن ٹرمینلز تباہ ہو گئے اور ہیڈ کوارٹر کی کئی بڑی عمارتیں یا تو شدید نقصان پہنچا یا زمین بوس ہوگئیں۔ امریکی حکام کے مطابق کویت میں کیمپ عارفجان پر حملے میں تین امریکی فوجی ہلاک اور پانچ شدید زخمی ہوئے۔ تاہم اس حملے کی کوئی تصویر عوامی سطح پر جاری نہیں کی گئی ہے۔ کویت میں اتوار کی سہ پہر لی گئی تصاویر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ علی السلم ایئر بیس کے اندر کئی علاقوں میں چھتیں گر گئی ہیں، گزشتہ روز ایرانی حملے کی اطلاعات کے بعد۔ تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایران نے ہفتے اور اتوار کو عراق کے اربیل بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فوجی تنصیب کو بار بار نشانہ بنایا، جہاں امریکی افواج تعینات ہیں۔ علاقے سے دھواں اور آگ کے شعلے اٹھتے دیکھے گئے۔ اتوار کی صبح تک، سیٹلائٹ تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ بیس کے ایک حصے میں چار ڈھانچے کو نقصان پہنچا یا تباہ ہوگیا تھا، اور آگ پیر کی صبح تک جلتی رہی۔ دریں اثنا، اتوار کو دبئی کے جبیل علی پورٹ کی سیٹلائٹ تصاویر میں امریکی بحریہ کے تفریحی زون کے اندر ایک بڑی عمارت سے دھواں اٹھتا ہوا دکھایا گیا ہے۔ اگرچہ سرکاری طور پر امریکی فوجی اڈہ نہیں ہے، جبل علی امریکی بحریہ کے ذریعہ سب سے زیادہ استعمال ہونے والی بندرگاہوں میں سے ایک ہے۔ اتوار کو کویت کے کیمپ بوہرنگ کے اندر ریکارڈ کی گئی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر بڑے پیمانے پر گردش کر رہی ہے، جس میں دکھایا گیا ہے کہ ایک ڈرون فوجی اڈوں پر پرواز کرتا ہے اور پھر کمپاؤنڈ کے اندر دھماکہ کرتا ہے۔

ہندوستان اور کنیڈا کے درمیان یورینیم فراہمی کا تاریخی معاہدہ؛ ۲۰۳۰ء تک ۵۰ ارب ڈالر کی تجارت کا ہدف

دونوں فریقین نے کنیڈا کی یونیورسٹیوں کو ہندوستان میں کیمپس قائم کرنے کی ترغیب دینے اور مصنوعی ذہانت، حفظانِ صحت، زراعت، کوانٹم کمپیوٹنگ اور سیمی کنڈکٹرز کے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے پر اتفاق کیا۔

ہندوستان اور کنیڈا نے پیر کے دن دوطرفہ تعلقات کی بحالی کا اعلان کرتے ہوئے انہیں مضبوط بنانے کا اشارہ دیا ہے۔ دونوں ممالک نے اس موقع پر یورینیم کی فراہمی کے تاریخی اور طویل المدتی معاہدے پر دستخط کئے اور ۲۰۳۰ء تک باہمی تجارت کو دوگنا کرکے ۵۰ ارب ڈالر (تقریباً ۴ء۶ لاکھ کروڑ روپے) تک پہنچانے کے روڈ میپ کی نقاب کشائی کی۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور ہندوستان کا دورہ کرنے والے وزیر اعظم مارک کارنی کے درمیان پیر کو نئی دہلی کے حیدرآباد ہاؤس میں ہوئی ملاقات کے بعد یہ اعلانات سامنے آئے۔ دونوں لیڈران نے اس پیش رفت کو ہند-کنیڈا کے باہمی تعلقات میں اہم سنگِ میل قرار دیا۔ واضح رہے کہ حالیہ برسوں میں دونوں ممالک کے تعلقات تناؤ کا شکار تھے۔ اس نئے فریم ورک کی توجہ کا مرکز شہری جوہری تعاون کا معاہدہ رہا جس کے تحت کنیڈا طویل مدت تک ہندوستان کے ایٹمی بجلی گھروں کو ایندھن فراہم کرنے کے لئے یورینیم فراہم کرے گا۔ دونوں فریقین نے 'اسمال ماڈیولری ری ایکٹرز' (ایس ایم آر) اور جدید جوہری ٹیکنالوجی پر تعاون کرنے پر بھی اتفاق کیا۔ اس موقع پر، دونوں ممالک نے ۲۰۲۶ء کے آخر تک، جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (سی ای پی اے) کو حتمی شکل دینے کا عہد کیا۔ اس مجوزہ معاہدے کا مقصد تجارتی رکاوٹیں کم کرنا، سرمایہ کاری کے بہاؤ کو بڑھانا اور دونوں معیشتوں میں ملازمتیں پیدا کرنا ہے۔ بحری سلامتی، فوجی تبادلوں اور دفاعی صنعتوں، خاص طور پر انڈو پیسیفک خطے میں تعاون کو مضبوط بنانے کے لئے نئے 'ہند-کنیڈا دفاعی مذاکرے' کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس سے مشترکہ سیکوریٹی خدشات پر باقاعدہ مشاورت کو ایک باضابطہ شکل ملے گی۔ دونوں لیڈران نے اہم

معدنیات سے جڑے معاہدوں پر بھی دستخط کئے۔ ان معاہدوں کا مقصد نایاب معدنیات کی سپلائی چین کو مستحکم بنانا ہے۔ نایاب دھاتوں اور بیٹری کے خام مال کے لئے عالمی مقابلے کے درمیان اسٹریٹجک لحاظ سے یہ معاہدہ نہایت اہمیت کا حامل سمجھا جارہا ہے۔ توانائی کے شعبے میں یہ شراکت داری ہائیڈرو کاربن، قابلِ تجدید توانائی اور گرین ہائیڈروجن جیسے شعبوں کیلئے بھی فائدہ مند ثابت ہوگی۔ تعلیم اور اختراع بھی ہند-کنیڈا معاہدوں کے کلیدی ستون رہے۔ دونوں فریقین نے کنیڈا کی یونیورسٹیوں کو ہندوستان میں کیمپس قائم کرنے کی ترغیب دینے اور مصنوعی ذہانت (اے آئی)، حفظانِ صحت، زراعت، کوانٹم کمپیوٹنگ اور سیمی کنڈکٹرز کے شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے پر اتفاق کیا۔ دونوں ممالک کے درمیان اس پیش رفت کو ایک ''اہم سنگِ میل'' قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہند-کنیڈا تعلقات نے نئی توانائی اور باہمی اعتماد حاصل کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اقتصادی تعاون کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لانا ہندوستان کی ترجیحات میں شامل رہے گا۔ کنیڈین وزیر اعظم مارک کارنی نے اس ڈیل کو ''نئے عزائم اور بصیرت'' کے ساتھ ایک قابلِ قدر شراکت داری کی توسیع قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ شراکت داری دو پر اعتماد ممالک کے عزائم کی عکاسی کرتی ہے جو اپنے مشترکہ مستقبل کی تشکیل کررہے ہیں۔

[illegible]

آپ ﷺ جسم وجان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

پانچ ریاستوں کے انتخابات اور مسلمانوں کے سوالات!

مشرقی ہندوستان سے لے کر جنوب تک ملک کے مختلف صوبوں میں عنقریب واقع ہونے والا یہ چناؤ جہاں اکثریتی طبقہ کے لیے نہایت اہم ہے وہیں یہ مسلم اقلیت یا ملک کی دوسری سب سے بڑی اکثریت کے مستقبل کا خاکہ بھی طے کرے گا۔ گزشتہ ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے ملک بھر میں مسلمانوں کے ساتھ وقفہ در وقفہ جو کچھ گھٹا ہے وہ انتہائی مایوس کن ہے۔ اس سے نہ صرف مسلمانوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے بلکہ ہندوستانی جمہوریت بھی شرمساری ہو کر رہ گئی ہے۔ بعض نام نہاد ہندوتوا کے علمبردار مسلم دشمنی میں اتنے آگے نکل چکے ہیں کہ انھیں انسانیت کا سبق بھی یاد نہیں رہا۔ کچھ بی جے پی رہنماؤں کے بیان سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ مسلمانوں کو اس ملک کا شہری تک نہیں گردانتے۔ حالاں کہ سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواس انھیں کے سپریم لیڈر اور آقا مودی جی کا نعرہ تھا۔ یہ لوگ مسلمانوں کا نہیں کم از کم اپنے آقا کے قول کا تو بھرم رکھ لیتے۔

صدام حسین پرواز

سال ۲۰۲۶ ہندوستان کی سیاست کے حوالے سے اس لیے اہم ہے کہ اس میں پدوچیری کے بشمول پانچ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات عمل پذیر ہونے والے ہیں جن میں مغربی بنگال اور تمل ناڈو جیسے دو بڑے اور اور کیرلا اور آسام جیسے دو متوسط درجے کے صوبے شامل ہیں۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ان انتخابات کے اثرات نہ صرف ریاستی بلکہ قومی سطح پر بھی مرتب ہوں گے اور ہر ذات و برادری کے لوگ اس کے نتائج کے ذمہ دار ٹھہریں گے۔ لہٰذا ہر شخص کو اپنے مفاد اور خواہش کے مطابق رزلٹ کا لطف اٹھانے کے لیے ابھی سے کام شروع کرنا ہوگا اور ٹھوس حکمت عملی تیار کرنی ہوگی کیوں کہ مارچ سے مئی کے دوران ہونے والے ان انتخابات کی تاریخوں کا علان اب کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے۔ مشرقی ہندوستان سے لے کر جنوب تک ملک کے مختلف صوبوں میں عنقریب واقع ہونے والا یہ چناؤ جہاں اکثریتی طبقہ کے لیے نہایت اہم ہے وہیں یہ مسلم اقلیت یا ملک کی دوسری سب سے بڑی اکثریت کے مستقبل کا خاکہ بھی طے کرے گا۔ گزشتہ ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے ملک بھر میں مسلمانوں کے ساتھ وقفہ در وقفہ جو کچھ گھٹا ہے وہ انتہائی مایوس کن ہے۔ اس سے نہ صرف مسلمانوں کے اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے بلکہ ہندوستانی جمہوریت بھی شرمساری ہو کر رہ گئی ہے۔ بعض نام نہاد ہندوتوا کے علمبردار مسلم دشمنی میں اتنے آگے نکل چکے ہیں کہ انھیں انسانیت کا سبق بھی یاد نہیں رہا۔ کچھ بی جے پی رہنماؤں کے بیان سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ مسلمانوں کو اس ملک کا شہری تک نہیں گردانتے۔ حالاں کہ سب کا ساتھ سب کا وکاس اور سب کا وشواس انھیں کے سپریم لیڈر اور آقا مودی جی کا نعرہ تھا۔ یہ لوگ مسلمانوں کا نہیں کم از کم اپنے آقا کے قول کا تو بھرم رکھ لیتے۔

لیکن اب فضا اتنی مکدر ہو گئی ہے کہ بی جے پی اور اس کی ہم زبان پارٹیوں کے کسی بھی لیڈر سے کسی بھی خیر کی توقع رکھنا نری حماقت کے سوا کچھ نہیں کیوں کہ ملک میں سینکڑوں ایسے لیڈر ہیں جن کی سیاسی ساکھ فقط مسلمانوں پر بہتان تراشی اور دشنام طرازی کے بھروسے ٹکی ہوئی ہے۔ ان حالات میں ملک کی مسلم کمیونٹی کی انتخابی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔ ہندوستان ایک کثیر ریاستی ملک ہے جن میں یکے بعد دیگرے مسلسل چناؤ ہوتے رہتے ہیں۔ مسلمانوں کو اپنے حق اور بقا کی لڑائی لڑنے کے لیے ہر ہر چناء میں مستعدی اور ایکٹیو پارٹیسیپیشن کا مظاہرہ کرنا ہوگا ورنہ اپنی ہلاکت پر رونے کے لیے کاندھا بھی شاید انھیں مشکل سے ملے۔ جن ریاستوں میں انتخابات ہونے ہیں ان میں صرف آسام ہی بی جے پی کے قبضے میں ہے، باقی چار ریاستوں پر دیگر پارٹیوں کا قبضہ ہے۔ آسام دراصل ایک عرصے سے کٹر ہندوتوا کی تجربہ گاہ بنا ہوا ہے۔ وزیر اعلی ہیمنتا بسوا سرما جو کبھی کانگریس کے قد آور اور اہم چہروں میں ایک تھے نے بی جے پی کا دامن تھامنے کے بعد خود کو پیدائشی بھاجپائی ثابت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ وہ بہت پہلے سے نفرت کی بھاشا بول رہے ہیں اور ریاست کے مسلمانوں کو تنگ کر رہے ہیں۔ اس سے ریاست کی ترقی کی راہیں کھلیں نہ کھلیں ان کے آقاؤں کی نظر میں ان کے بھاری کرپشن کے الزامات اور سزا کے راستے ضرور بند ہو رہے ہیں۔ اس

نفرت کے کاروبار میں ان کا فائدہ ہی فائدہ ہے کیوں کہ ایک طرف جہاں ہندو ووٹ بینک خوش ہو رہا ہے وہیں یہ اپنی تجوریاں بھی بہ آسانی بھر رہے ہیں۔ امسال کے آسام کا چناؤ ریاست کے مسلمانوں کے لیے کرو یا مرو کا معاملہ ہے۔ کیوں کہ بی جے پی کی پھر سے واپسی کی صورت میں مسلمانوں کے تئیں اس کے رویّے میں سختی کے صد فی صد امکانات ہیں۔ اس لیے ریاست بھر کے مسلم لیڈران اور دانشوروں کو سر جوڑ کر بیٹھنا ہوگا اور حالیہ چناؤ کا سامنا کرنے کے لیے مضبوط و مستحکم لائحۂ عمل ترتیب دینا ہوگا۔ اور ریاست کے انچالیس سے چالیس فی صد مسلمانوں کے لیے بھاجپا حکومت کو اکھاڑ پھینکنا کوئی دشوار بات نہیں ہے۔ ریاست کے کل ۳۵ اضلاع میں سے قریب دس ضلعوں میں مسلمان اکثریت میں ہیں جو کسی بھی امیدوار کی قسمت کا فیصلہ آسانی سے کر سکتے ہیں۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ان کے ووٹ منقسم ہونے سے بچ جائیں۔ اگر بی جے پی کے خلاف ایک ہی امیدوار کو یک مشت ووٹ جائیں تو آسام میں حکومت کی تبدیلی کے خواب کو حقیقت میں بدلتے دیر نہیں لگے گی۔

ممتا بنرجی کی اگوائی میں مغربی بنگال ایک مدت سے منافرت، ہندوواد اور سنگھی کٹرتا کے خلاف رہا ہے، اور اس نے کئی بار زعفرانی پارٹی کو ہزیمت و ذلت کے کڑوے گھونٹ پلائے اور انھیں چناوی داؤ پیچ میں مات دے کر گھٹنوں پہ لا کھڑا کیا ہے۔ مودی اور امیت شاہ تک کو اس نے ناکوں چنے چبوائے ہیں۔ اگر چہ ممتا دیدی کی عمر کے برخلاف ان کے تیور ابھی بھی جوان ہیں اور ایک بار پھر وہ بی جے پی سے دو دو ہاتھ کرنے کے لیے تیار ہیں مگر بی جے پی سے کسی طرح کی بھلائی کی امید نہیں کی جا سکتی۔ وہ چناؤ جیتنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے اور اس دفعہ تو وہ گزشتہ کئی شکستوں کا حساب برابر کرنے کے موڈ میں ہے، اس لیے ترنمول کانگریس اور اس کی ہمنوا پارٹیوں کو کچھ زیادہ ہی محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ احتیاط صرف پارٹیوں کو نہیں بلکہ ریاست کے مسلمانوں کو بھی کرنا ہے کیوں کہ بنگال میں اگر تختہ پلٹ ہوتا ہے تو اوروں کے لیے تو فقط حکومت بدلے گی مگر مسلمانوں کے لیے ان کا مستقبل بدل سکتا ہے۔ تمل ناڈو میں تو حالات نسبتاً بہتر ہیں۔ یہاں ایم کے اسٹالن کی رہنمائی میں ڈی ایم کے اور اس کی حامی پارٹیوں کی سرکار ٹھیک ٹھاک پوزیشن میں ہے۔ اگر چہ مسلمانوں سے منافرت کے حوالے سے بشمول کانگریس کے کوئی بھی پارٹی دودھ کی دھلی نہیں ہے مگر ساؤتھ میں ایک حد تک راحت ہے۔ اس بنا پر کہ یہاں عوام کی فلاح و بہبود اور ہمہ جہت ترقی پر مبنی سیاست ہوتی ہے اور یہاں کی عوام بھی کافی سلجھی ہوئی اور سیاست کو لے کر قدرے سنجیدہ نظر آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں بانٹنے والی راج نیتی راہ نہیں پاتی اور نیتا عوام کو گمراہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو پاتے۔ تاہم پدوچیری اگر چہ ۳۳ اراکینِ اسمبلی پر مشتمل ایک چھوٹی سی یونین ٹیریٹری ہے مگر زعفرانی پارٹی نے اپنی موجودگی وہاں بھی درج کرا رکھی ہے اور ابھی باضابطہ وہاں کی سرکار کا حصہ ہے۔

رہی بات کیرلا کی تو طویل عرصے سے اس ریاست کو بی جے پی سے پاک تصور کیا جاتا تھا جس کا ایک بھی رکن اسمبلی موجود نہیں تھا مگر ۲۰۱۶ کے اسمبلی انتخابات میں یہ بھرم بھی اس وقت ٹوٹتا نظر آیا جب او راجہ گوپال نے پہلی بار نیموم اسمبلی سیٹ سے کامیابی حاصل کی اور بی جے پی کی طرف سے ریاست کے پہلے رکن اسمبلی منتخب ہوئے۔ ۲۰۲۱ کے اسمبلی چناؤ میں اگر چہ پھر سے کیرلا کی اسمبلی بی جے مکت ہو گئی مگر اس کے قریب ڈھائی سال بعد ہی یعنی ۲۰۲۴ میں ایکٹر سریش گوپی نے کرشماتی طور پر لمبی جست لگاتے ہوئے سیدھا لوک سبھا کی سیٹ پر قبضہ کر لیا اور یوں اسمبلی سیٹ کا خلا پارلیمنٹ کی سیٹ سے پر ہو گیا۔ اگرچہ ایک آدھ اسمبلی یا پالوک سبھا سیٹ سے سیاست پر کوئی خاص اثر نہیں پڑتا مگر بلندیاں چڑھنے کے لیے بنیاد تو بہرحال ضروری ہوتی ہے۔ لہٰذا ان انتخابات میں متعلقہ ریاستوں کے مسلمان کس بنیاد پر شرکت کریں گے اور کن ترجیحات کو مدِنظر رکھیں گے یہ سوال ابھی بھی اپنی جگہ قائم ہے۔ الیکشن کا نتیجہ جو بھی ہو مگر ایک بات تو طے ہے کہ اگر یہ مسلمانوں کے حق میں نہیں آیا اور آسام کے ساتھ ساتھ بنگال بھی بی جے پی کی جھولی میں جا گرا اور جنوب میں بھی اس نے اپنے قدم مزید مضبوط کر لیے تو ممکن ہے کہ آئندہ چند دہائیوں تک اس ملک کے مسلمان بھاجپا اور آر ایس ایس کی بالادستی کے حصار سے باہر نہ نکل سکیں۔ آبادی کے لحاظ سے انڈیا کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش میں اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں 15 مغربی اضلاع کی 73 نشستوں پر سنیچر کے روز ووٹ ڈالیں جائیں گے۔ جمعرات کی شام کو ان نشستوں پر انتخابی مہم ختم ہوئی اور کل صبح سات بجے سے پولنگ شروع ہوگی۔ یہ انتخابات بھارتیہ جنتا پارٹی، ریاست کی حکمراں جماعت سماج وادی پارٹی (جو کانگریس کے ساتھ متحد ہو کر انتخاب لڑ رہی ہے) اور بہوجن سماج پارٹی کے لیے بہت اہم ہیں۔

سینیئر صحافی شرد گپتا نے بی بی سی کے ساتھ بات چیت میں مغربی اتر پردیش کی موجودہ سیاسی صورت حال کا ایک جائزہ پیش کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ابھی تک سیاسی تصویر بہت واضح نہیں ہے۔ کوئی خاص لہر نہیں ہے اور کوئی ایک موضوع نہیں بلکہ بہت سے ہیں۔ اور ہر سیاسی جماعت اپنے موضوع کو مختلف طریقے سے پیش کر رہی ہے۔ شرد گپتا کے مطابق اس خطے کے کئی علاقوں میں مسلمانوں کی آبادی 30 سے 40 فیصد تک ہے۔ کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے درمیان جو اتحاد ہوا ہے، اس سے مسلمانوں کے ووٹوں کی تقسیم کا خدشہ ہے۔ ووٹوں کی یہ تقسیم ایس پی کانگریس اتحاد اور بی ایس پی کے درمیان ہو سکتی ہے اور یہ انتخابات کا فیصلہ کن پہلو ہو سکتا ہے۔ ان کے مطابق سنہ 2014 میں عوام کو مذہبی بنیادوں پر تقسیم کر دیا گیا تھا اور مظفر نگر کے فسادات کے بعد انتخابات کا زاویہ بدل گیا تھا۔ اس کی وجہ سے تقریباً ساری ہندو برادریوں نے بی جے پی کو ووٹ دیا لیکن اس بار وہ صورت حال نہیں ہے۔ جاٹ برادری جنھوں نے 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کی بہت مدد کی تھی، اس بار وہ مقامی جماعت لوک دل کی طرف مڑ گئے ہیں۔ مسلمان سماج وادی پارٹی اور بی ایس پی کے درمیان منقسم ہیں تو کہیں کہیں وہ لوک دل کی بھی حمایت کر رہے ہیں۔ ایسی صورت میں بی جے پی کو فائدہ ملنا چاہیے تھا لیکن دلت ووٹ بی جے پی کے ساتھ نہیں ہے۔ پورا جاٹ ووٹ بھی ان کے ساتھ نہیں ہے۔ دوسری جانب کچھ پسماندہ ذاتیں بھی بی جے پی کے ساتھ نہیں ہیں۔ کرنسی نوٹوں پر پابندی کی وجہ سے کچھ حد تک تاجر طبقے بھی بی جے پی سے ناراض ہیں۔ 2014 میں مغربی اتر پردیش کی وجہ سے ہی پوری ریاست میں ایک الگ ماحول بنا تھا۔ لیکن اس بار مغربی اتر پردیش کی سیاسی صورت حال بہت واضح نہیں ہے۔

ممبئی رابطہ — مرشدان خبر — MUMBAIRAABTA
۳ر مارچ ۲۰۲۶

ایران پر جنگ مسلط کر دی گئی

ایران پر بالآخر جنگ مسلط کر دی گئی ہے۔ اسرائیل اور امریکہ نے اپنے جارحانہ اور ظالمانہ مقاصد کی تکمیل کیلئے ایران پر حملہ کر دیا ہے۔ ویسے بھی کئی دن سے یہ اشارے مل رہے تھے کہ ایران پر کسی بھی وقت حملہ کیا جاسکتا ہے اور اس کیلئے تیاریاں بھی کئی دن سے جاری تھیں۔ ایران نے بھی اپنے طور پر اس حملے سے نمٹنے کیلئے سرگرمی دکھائی تھی تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی طاقت زیادہ ہے تاہم ایران کی جانب سے ظالموں کے آگے نہ جھکتے ہوئے اپنے دفاع کی کوشش ضرور کی جارہی ہے۔ امریکہ اور اسرائیل نے ایک طرح سے پہلے ہی سے ذہن بنا لیا تھا کہ ایران کو حملوں کا نشانہ بنانا ہے اور اس کے خلاف فوجی کارروائی کرتے ہوئے اپنے مفادات کی تکمیل کرنی ہے۔ یہ تک کہا جارہا تھا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تو ایران میں متبادل حکومت کے قیام کا منصوبہ بھی تیار کرلیا ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ ایران کی مذہبی قیادت کو بیدخل کر دیا جائے۔ امریکہ اور اسرائیل کو ایران کی مذہبی قیادت ہی سے مسائل درپیش ہیں اور وہ اسی قیادت کو ختم کرتے ہوئے کچھ کٹھ پتلی حکمرانوں کو تہران میں مسند اقتدار پر فائز دیکھنا چاہتے ہیں۔ مقاصد بھلے ہی کچھ بھی رہے ہوں اور ان کی تکمیل کس حد تک ہوتی ہو تاہم ایران پر حملہ کر دیا گیا ہے اور ایران کی جانب سے بھی جوابی کارروائیوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران میں کئی مقامات پر حملے کئے گئے اور میزائیل داغے گئے ہیں جن سے کچھ تباہی کی بھی اطلاعات ہیں اور ایران نے بھی جواب میں اسرائیل کو نشانہ بناتے ہوئے میزائیل داغے ہیں۔ اس کے علاوہ بحرین میں بھی امریکی فوجی بیڑے کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ قطر میں اور متحدہ عرب امارات میں بھی امریکی ٹھکانوں پر ایران کے حملوں کی اطلاع ہے۔ اس طرح سے یہ واضح ہونے لگا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے جو لڑائی شروع کی گئی ہے وہ ایران تک یا اسرائیل تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ جنگ اب سارے مشرق وسطی یا خلیج فارس کی جنگ ہو جائے گی اور کئی ممالک اس میں نہ چاہتے ہوئے بھی شامل ہونگے یا پھر گھسیٹے جائیں گے اور شائد امریکہ اور اسرائیل کے درپردہ مقاصد اور عزائم بھی یہی رہے ہوں۔ اسرائیل سارے علاقہ میں اپنا تسلط چاہتا ہے اور امریکہ اس تسلط کو یقینی بنانے کیلئے اپنی جانب سے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ امریکہ ایک طرح سے اسرائیل کو سارے مشرق وسطی پر تسلط دلانا چاہتا ہے اور گذشتہ دنوں اسرائیل میں امریکہ کے سفیر نے بھی اس خیال کا اظہار کیا تھا کہ اگر اسرائیل سارے مشرق وسطی پر کنٹرول حاصل کر لیتا ہے تو اس میں کوئی قباحت بھی نہیں ہے۔ یہی درپردہ مقصد ہو سکتا ہے جس کیلئے اب ایران کے بہانے سے جنگ شروع کر دی گئی ہے۔ ایران کے خلاف کھلی جنگ کا اعلان کر دیا گیا ہے تاہم جو مقاصد درپردہ ہو سکتے ہیں ان کی تکمیل کیلئے سارے علاقہ کو جنگ میں جھونکنے سے بھی امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے گریز نہیں کیا جائے گا۔ وہ کسی بھی قیمت پر اپنے مفادات اور مقاصد کی تکمیل کرنا چاہتے ہیں اور اس کیلئے کسی بھی حد تک جانے سے گریز نہیں کریں گے۔ اسرائیل پوری جارحیت کے ساتھ اور انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ اپنے توسیعی عزائم کی تکمیل کرنا چاہتا ہے۔ وہ اب مزید وقت ضائع کرنے کو تیار نہیں ہے اور چاہتا ہے کہ اس کے تسلط کو سارے علاقہ میں تسلیم کیا جائے یا کم از کم اس کی شروعات ہو جائے۔ ایران کو اسرائیل نے ہمیشہ ہی اپنے لئے ایک خطرہ سمجھا ہے اور ایران نے ہمیشہ اسرائیل اور امریکہ کو خاطر میں لانے سے گریز کیا ہے۔ ایسے میں ایران کو فطری مخالف سمجھا گیا تھا اور کوئی نہ کوئی بہانہ تلاش کرتے ہوئے ایران کو نشانہ بنانے کا منصوبہ تھا جسے اب پورا کر لیا گیا ہے۔ نیوکلیئر مسئلہ پر مذاکرات کا دور چل بھی رہا ہے اور اس دوران حملہ کر بھی دیا گیا ہے۔ یہ امریکہ کا دوہرا معیار ہے۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ہمیشہ ہی مکر و فریب سے کام لیا گیا ہے اور ایران کے ساتھ بھی نیوکلیئر مسئلہ پر مذاکرات کا ڈھونگ رچا گیا اور اپنی جانب سے جنگ کی تیاریاں پوری شدت کے ساتھ کی گئیں اور پھر اچانک ہی ایران پر حملہ کر دیا گیا ہے۔ ایران اور امریکہ کے جو درپردہ مقاصد اور عزائم ہیں وہ بہت خطرناک ہیں اور ان کو سارے علاقہ کے ممالک کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ امریکی دباؤ یا اسرائیل کی سازشوں کو کامیاب ہونے نہیں دیا جانا چاہئے کیونکہ یہ مسئلہ صرف ایران تک محدود نہیں ہے اور یکے بعد دیگرے سارے علاقہ کے ممالک کو نشانہ بنانے سے صیہونی طاقتیں گریز نہیں کریں گی۔ اس حقیقت کو عرب اور اسلامی ممالک جتنی جلدی سمجھ لیں اتنا ہی ان کیلئے اور سب کیلئے بہتر ہے۔ اگر اب بھی یہ ممالک امریکہ اور اسرائیل کے پٹھو بنے رہیں گے تو پھر مستقبل میں ان کے وجود کیلئے بھی خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔

روز نامہ "ممبئی رابطہ" میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات و اعلانات

صنعتی فضلہ اور غذائی سلامتی کے بگڑتے قومی تقاضے

کسی بھی ملک کی اصل طاقت اس کی فوجی یا معاشی برتری سے پہلے اس کی غذائی سلامتی میں مضمر ہوتی ہے۔ اگر خوراک محفوظ نہ ہو تو ترقی کے تمام دعوے کمزور بنیادوں پر کھڑے ہوتے ہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں ہندوستان میں غذائی اشیاء میں کیڑے مار ادویات کی باقیات، دودھ اور مصالحہ جات میں ملاوٹ، اور پھلوں و سبزیوں میں بھاری دھاتوں کی موجودگی سے متعلق متعدد رپورٹس سامنے آتی رہی ہیں۔ عالمی سطح پر ماحولیاتی تبدیلی، بے ترتیب بارشیں، پانی کی قلت اور صنعتی آلودگی نے زرعی نظام کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ زمین کی زرخیزی میں کمی اور آلودہ آبی ذرائع نے خوراک کی زنجیر میں ایسے عناصر شامل کر دیے ہیں جو انسانی صحت کیلئے اسی قومی اور ماحولیاتی پس منظر میں بنگلور کے اطراف فروخت ہونے والی سبزیوں کے بارے میں سامنے آنے والی تحقیق ایک اہم دستاویزی حیثیت رکھتی ہے۔ بعض خبریں محض اطلاع نہیں ہوتیں بلکہ اجتماعی ضمیر کو جھنجھوڑنے والی دستک ثابت ہوتی ہیں۔ حالیہ تحقیق کے مطابق مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کی رپورٹ، جو قومی گرین ٹریبونل کی ہدایت پر تیار کی گئی، اس امر کی نشان دہی کرتی ہے کہ جانچے گئے 72 نمونوں میں سے 19 میں سیسے کی مقدار مقررہ حد سے زیادہ پائی گئی، جبکہ ایک نامیاتی قرار دیے گئے بینگن میں آلودگی کی سطح طے شدہ معیار سے کئی گنا زائد تھی۔ مٹی کے 26 نمونوں میں سے 23 میں آلودہ عناصر کی موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ مسئلہ سطحی نہیں بلکہ ساختی نوعیت کا ہے۔ مزید تشویش ناک امر یہ ہے کہ بعض سبزیوں میں ایسی زہریلی دوا کے آثار بھی ملے جن پر ملک میں پابندی عائد کی جا چکی ہے۔ یہ اعداد و شمار محض تجربہ گاہوں کی فائلوں میں درج سطریں نہیں بلکہ شہری زندگی کے اس تضاد کی عکاسی کرتے ہیں جس میں ترقی کی رفتار اور ماحولیاتی توازن ایک دوسرے سے متصادم دکھائی دیتے ہیں۔ بنگلور، جو کبھی جھیلوں اور سرسبز فضا کا استعارہ سمجھا جاتا تھا، آج پانی کے بحران، زیر زمین ذخائر کی کمی اور بے ہنگم شہری توسیع کا سامنا کر رہا ہے۔ ایسے حالات میں مضافاتی علاقوں کے کسان جب آبپاشی کے لیے صاف پانی سے محروم ہوتے ہیں تو غیر صاف شدہ فضلہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ یہ انتخاب عیش کا نہیں بلکہ بقا کا تقاضا ہوتا ہے، مگر جب یہی پانی مٹی میں سرایت کر کے سبزیوں کے ریشوں تک پہنچتا ہے تو اس کا اثر شہری دسترخوان پر ظاہر ہوتا ہے۔ اس مسئلے کو محض ایک شہر تک محدود سمجھنا حقیقت سے چشم پوشی کے مترادف ہوگا۔ ملک کے دیگر شہری مراکز میں بھی صنعتی فضلہ، نکاسی آب کے ناقص نظام اور زرعی زمینوں کی قربت کے باعث اسی نوعیت کے خدشات سامنے آتے رہے ہیں۔ شہری پھیلاؤ نے زراعت اور صنعت کو ایک دوسرے کے قریب لا کھڑا کیا ہے، جہاں نگرانی اور منصوبہ بندی کی معمولی سی کوتاہی بھی وسیع سماجی اور طبی اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ اس تمام صورت حال میں صرف کسان کو موردِ الزام ٹھہرانا نہ منصفانہ ہے اور نہ حقیقت پسندانہ۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ نگرانی کا مربوط نظام کہاں ہے؟ کیا منڈیوں میں داخل ہونے والی سبزیوں کی باقاعدہ جانچ کا مؤثر ڈھانچہ موجود ہے جو ہر کھیپ کو معیار کی کسوٹی پر پرکھ سکے؟ اگر ممنوعہ ادویات کے آثار سامنے آرہے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ پابندی کے نفاذ میں کمزوری ہے یا نگرانی کے نظام میں خلا موجود ہے۔ انتظامی غفلت اور منڈی کے دباؤ کے درمیان کسان سب سے کمزور حلقہ بن جاتا ہے اور صارف خاموش متاثرہ فریق۔ طبی ماہرین کے مطابق سیسہ خصوصاً بچوں کی ذہنی نشوونما پر منفی اثر ڈال سکتا ہے، گردوں اور دل کے امراض کو بڑھا سکتا ہے، جبکہ بعض زہریلی ادویات اعصابی نظام، ہارمون کی ترتیب اور طویل المدت صحت پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ اس خطرے کی سنگینی اس لیے بھی بڑھ جاتی ہے کہ اس کے اثرات فوری طور پر ظاہر نہیں ہوتے بلکہ بتدریج جسم میں جمع ہو کر صحت کو متاثر کرتے ہیں۔ یوں شہری آبادی ایک ایسے خاموش بوجھ کو برداشت کر رہی ہے جس کا شمار کسی معاشی تخمینے میں شامل نہیں۔ یہ مسئلہ صرف صحت کا نہیں بلکہ اعتماد کا بھی ہے۔ جب صارف منڈی سے سبزی خریدتا ہے تو وہ ایک غیر تحریری یقین کے ساتھ خریداری کرتا ہے کہ یہ غذا اس کی زندگی کو سہارا دے گی، نقصان نہیں پہنچائے گی۔ اگر یہ اعتماد مجروح ہو جائے تو اس کے اثرات معیشت، زراعت اور سماجی تعلقات تک پھیلتے ہیں۔ نامیاتی (آرگینک) یا دیسی کے عنوان سے فروخت ہونے والی اشیاء بھی اس وقت تک محفوظ قرار نہیں دی جا سکتیں جب تک مٹی اور پانی کا معیار یقینی نہ ہو۔ اس لیے مسئلے کی جڑ زمین اور پانی کے نظم و نسق میں پوشیدہ ہے۔

عبدالحلیم منصور

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA

ان کے بارے میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ صرف دو ہفتے قبل وہ ایک موسیقار تھے اب وہ صرف مسلمان ہیں ایسا ہی کچھ بار بار بالی ووڈ کے بادشاہ خان یعنی شاہ رخ خاں کے ساتھ بھی ہو رہا ہے۔ حال ہی میں ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش کی ریاستی بی جے پی حکومت کے ایک وزیر نے پہلے تو سلمان خاں کو قتل کرنے کی بات کی اور پھر خود کی تصیح کرتے ہوئے کہا کہ درحقیقت وہ سلمان خاں نہیں بلکہ شاہ رخ خاں کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر سلمان خاں اور شاہ رخ خاں نے ایسا کیا سنگین جرم کیا ہے جس کے نتیجہ میں وہ قتل کئے جانے کے قابل ہو گئے یا پھر ان کا یہی جرم ہیکہ وہ مسلمان ہیں۔

سلامتی کے نام پر تصادم: جغرافیائی سیاست کی گہری بساط

مسعود محبوب خان

امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف مبینہ مشترکہ عسکری کارروائی کو محض ایک علاقائی واقعہ سمجھنا بڑی سیاسی سادہ لوحی ہوگی۔ یہ اقدام درحقیقت اس وسیع تر جغرافیائی سیاست (Geopolitics) کا تسلسل ہے جس میں مشرقِ وسطیٰ ایک طویل عرصے سے عالمی طاقتوں کی کشمکش کا مرکز بنا ہوا ہے۔ اگر واقعی امریکی وزارتِ دفاع نے اس آپریشن کو "Epic Fury" کا نام دیا ہے، تو اس نام کی علامتی معنویت بھی قابلِ غور ہے؛ کیونکہ جدید عسکری اصطلاحات میں نام صرف شناخت نہیں ہوتے بلکہ بیانیہ (Narrative) تشکیل دینے کا ذریعہ بھی بنتے ہیں۔ عالمی سیاست میں جنگیں محض میدانِ کارزار میں نہیں لڑی جاتیں بلکہ ذرائع ابلاغ، سفارتی بیانات اور فکری محاذ پر بھی ان کا جواز تراشا جاتا ہے۔ جب کسی کارروائی کو "دفاع"، "سلامتی" یا "امن کے قیام" کے عنوان سے پیش کیا جاتا ہے تو اس کا مقصد عالمی رائے عامہ کو ہموار کرنا ہوتا ہے۔ اسی تناظر میں اگر کسی ریاست کے خلاف کارروائی کو پیشگی دفاع (Pre-emptive Defense) یا علاقائی استحکام کے نام پر بیان کیا جائے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ استحکام کا معیار کون طے کرے گا؟ امریکہ اور اسرائیل کے تعلقات تاریخی، نظریاتی اور تزویراتی سطح پر گہرے ہیں۔ اسرائیل کی سلامتی کو امریکی خارجہ پالیسی میں مرکزی اہمیت حاصل رہی ہے، جس کا اظہار مختلف ادوار میں ہوتا رہا ہے۔ موجودہ یا سابقہ امریکی قیادت، بشمول Donald Trump، نے بھی مشرقِ وسطیٰ کے حوالے سے سخت گیر پالیسیوں کو اختیار کیا۔ ٹرمپ کے امن کے منصوبے، جنہیں بعض حلقوں نے Peace Plan یا Deal of the Century کہا، ناقدین کے نزدیک طاقت کے توازن کو یک طرفہ بنانے کی کوشش تھے۔ ایران گزشتہ چار دہائیوں سے مغربی طاقتوں، بالخصوص امریکہ، کے ساتھ کشیدہ تعلقات رکھتا ہے۔ 1979ء کے انقلاب کے بعد ایران نے خود کو خطے میں ایک نظریاتی اور مزاحمتی قوت کے طور پر متعارف کرایا، جس کے نتیجے میں اس کی خارجہ پالیسی محض قومی مفادات تک محدود نہ رہی بلکہ اسے ایک فکری اور تزویراتی بیانیے کا حصہ بنا دیا گیا۔ اس طرزِ فکر نے خطے میں اس کے اثر و رسوخ کو وسعت دی، مگر ساتھ ہی پابندیوں، سفارتی دباؤ اور پراکسی کشمکش کو بھی اس تعلق کا مستقل جزو بنا دیا۔ چنانچہ ایران کے خلاف کسی براہِ راست عسکری کارروائی کو صرف دو ریاستوں کے درمیان تصادم سمجھنا حقیقت کا ادھورا ادراک ہوگا۔ اس کے اثرات لازماً پورے خطے میں پھیل سکتے ہیں۔ سب سے پہلے خلیج فارس کے توانائی راستے متاثر ہو سکتے ہیں، جو عالمی معیشت کے لیے شہ رگ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ بالخصوص Strait of Hormuz کی سلامتی ایک حساس مسئلہ ہے، کیونکہ دنیا کی تیل کی بڑی مقدار اسی آبی گزرگاہ سے گزرتی ہے۔ یہاں کسی بھی قسم کی عسکری کشیدگی عالمی توانائی رسد میں شدید خلل ڈال سکتی ہے۔

مزید برآں، عراق، شام، لبنان اور یمن جیسے ممالک میں طاقت کا توازن بھی متاثر ہوسکتا ہے، جہاں مختلف علاقائی اور بین الاقوامی قوتیں پہلے ہی بالواسطہ طور پر سرگرم ہیں۔ ان محاذوں پر کشیدگی میں اضافہ پراکسی جنگوں کو وسعت دے سکتا ہے اور مقامی تنازعات کو وسیع تر جغرافیائی تصادم میں تبدیل کرسکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں عالمی تیل کی منڈیاں غیر معمولی اتار چڑھاؤ کا شکار ہوسکتی ہیں، جس کا اثر ترقی پذیر اور صنعتی دونوں اقوام پر پڑے گا۔ یہ تمام عوامل اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ایران کے خلاف کوئی بھی بڑی عسکری کارروائی محض ایک محدود تصادم نہیں رہے گی، بلکہ علاقائی جنگ کو عالمی بحران میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، ایسا بحران جو سیاسی، معاشی اور انسانی سطح پر دوررس نتائج کا حامل ہوگا۔ اسرائیل طویل عرصے سے ایران کو اپنے لیے ایک وجودی خطرہ قرار دیتا آیا ہے۔ ایران کی جوہری صلاحیتوں، میزائل پروگرام اور خطے میں اس کے اتحادی نیٹ ورکس کو اسرائیل اپنی قومی سلامتی کے لیے براہِ راست چیلنج سمجھتا ہے۔ اسی پس منظر میں اسرائیلی عسکری حکمتِ عملی میں "پیشگی ضرب"

(Pre-emptive Strike) کا تصور مرکزی اہمیت اختیار کرگیا ہے یعنی ممکنہ خطرے کو اس کے عملی ظہور سے پہلے ہی غیر مؤثر بنا دینا۔ تاہم یہاں بنیادی سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا پیشگی ضرب کا نظریہ بین الاقوامی قانون کی رو سے جائز قرار دیا جا سکتا ہے؟ اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے مطابق طاقت کا استعمال یا تو واضح دفاعی ضرورت کے تحت ممکن ہے یا پھر سلامتی کونسل کی منظوری سے۔

اس تناظر میں یک طرفہ عسکری اقدام، خصوصاً جب وہ کسی خودمختار ریاست کی سرزمین پر کیا جائے، عالمی قانون کی روح سے متصادم سمجھا جا سکتا ہے۔ الا یہ کہ فوری اور ناگزیر دفاعی خطرے کو ناقابلِ تردید طور پر ثابت کیا جائے۔ دوسری جانب ایران بھی اسرائیل کی پالیسیوں کو خطے میں عدم استحکام کا بنیادی سبب قرار دیتا ہے۔ یوں باہمی بداعتمادی کا ایک ایسا دائرہ قائم ہو چکا ہے جس میں ہر فریق اپنی عسکری تیاری کو "دفاع" اور مخالف کی تیاری کو "جارحیت" کے طور پر پیش کرتا ہے۔ اس نفسیاتی اور سیاسی کشمکش نے سفارت کاری کے امکانات کو محدود اور عسکری تیاریوں کو ترجیحی حیثیت دے دی ہے۔ جب اس تناؤ کا دائرہ سرحدی جھڑپوں سے بڑھ کر دارالحکومتوں اور بڑے شہری مراکز تک پہنچ جائے تو وہ محض عسکری حکمتِ عملی نہیں رہتا بلکہ قومی وقار، تہذیبی شناخت اور اجتماعی نفسیات کا مسئلہ بن جاتا ہے۔ تہران، اصفہان، قم، تبریز یا کرمان شاہ جیسے شہر محض جغرافیائی مقامات نہیں بلکہ تاریخی ورثے اور قومی شعور کی علامت ہیں۔ ان مقامات پر حملے صرف عسکری اہداف کو نشانہ نہیں بناتے بلکہ قوموں کے حافظے میں ایک گہرا نفسیاتی اثر چھوڑتے ہیں، جو نسلوں تک سیاسی رویّوں اور علاقائی توازن کو متاثر کرسکتا ہے۔ اس طرح یہ تصادم محض دو ریاستوں کے درمیان طاقت کے استعمال کا معاملہ نہیں رہتا، بلکہ بین الاقوامی قانون، علاقائی استحکام اور عالمی امن کے بنیادی اصولوں کی آزمائش بن جاتا ہے۔

یہ تاثر کہ مذاکرات کو محض وقت حاصل کرنے یا مخالف کو دھوکہ دینے کے لیے استعمال کیا گیا، عالمی سیاست کی ایک تلخ حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ سفارت کاری اکثر طاقت کے کھیل کا حصہ بن جاتی ہے۔ ایک جانب بات چیت جاری رہتی ہے اور دوسری جانب عسکری تیاری۔ تاریخ شاہد ہے کہ طاقتور ریاستیں بسا اوقات مذاکرات کو دباؤ بڑھانے یا بین الاقوامی رائے عامہ کو مطمئن کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ اگر ایسا ہوا ہے تو یہ اعتماد کے بحران کو مزید گہرا کرے گا اور مستقبل کی سفارت کاری کو کمزور کرے گا۔ یہ مرحلہ محض جذباتی ردِعمل کا نہیں بلکہ فکری بصیرت اور اجتماعی حکمت کا متقاضی ہے۔ مسلم حکمرانوں کو وقتی بیانات اور علامتی سفارت کاری سے آگے بڑھ کر ایک منظم اور طویل المدت حکمتِ عملی وضع کرنا ہوگی۔ اس ضمن میں چند بنیادی پہلو غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں۔ اوّل، اجتماعی سلامتی کا تصور۔ یہ سوال سنجیدگی سے اٹھایا جانا چاہیے کہ کیا مسلم ممالک کے درمیان کوئی مؤثر دفاعی یا سفارتی اتحاد موجود ہے جو بحران کی گھڑی میں مشترکہ موقف اختیار کر سکے؟ انفرادی ریاستیں عالمی طاقتوں کے دباؤ کا سامنا تو کرسکتی ہیں، مگر پائیدار استحکام کے لیے باہمی تعاون اور ادارہ جاتی ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ دوم، اقتصادی خودمختاری۔ عالمی پابندیوں، مالیاتی دباؤ اور توانائی کی سیاست نے واضح کر دیا ہے کہ معاشی انحصار سیاسی کمزوری کو جنم دیتا ہے۔ متبادل تجارتی نظام، علاقائی مالیاتی تعاون اور داخلی پیداواری صلاحیت میں اضافہ وہ راستے ہیں جو سیاسی خودمختاری کو تقویت دے سکتے ہیں۔

سوم، علمی و تزویراتی تیاری۔ خارجہ پالیسی کو جذباتی نعروں کے بجائے تحقیق، تھنک ٹینکس، سفارتی مہارت اور زمینی حقائق کی گہری تفہیم پر استوار کرنا ہوگا۔ طاقت کا توازن صرف عسکری ہتھیاروں سے نہیں بلکہ علمی برتری، مؤثر ابلاغ اور حکمت عملی کی پختگی سے قائم ہوتا ہے۔ چہارم، امت کا بیانیہ۔ عالمی سطح پر اپنا مؤقف محض احتجاجی زبان میں نہیں بلکہ علمی، اخلاقی اور قانونی بنیادوں پر پیش کرنا ضروری ہے۔ اگر موقف دلیل، انصاف اور بین الاقوامی قانون کے اصولوں پر مبنی ہوگا تو وہ زیادہ مؤثر اور دیرپا اثرات کا حامل ہوگا۔ اگر موجودہ کشیدگی میں اضافہ ہوتا ہے تو اس کے نتائج نہایت سنگین ہو سکتے ہیں۔ سب سے پہلا اثر عالمی توانائی منڈیوں پر پڑے گا، جس کے نتیجے میں تیل کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ممکن ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پراکسی جنگوں کا دائرہ وسیع ہوسکتا ہے، جس سے علاقائی ریاستیں بالواسطہ تصادم کا میدان بن سکتی ہیں۔ مزید برآں، بدامنی کے نتیجے میں مہاجرین کا ایک نیا بحران جنم لے سکتا ہے، جو نہ صرف پڑوسی ممالک بلکہ عالمی برادری کے لیے بھی چیلنج ہوگا۔ اور اگر صورتِ حال مزید بگڑتی ہے تو عالمی طاقتوں کی براہِ راست مداخلت کے امکانات بھی بڑھ سکتے ہیں، جو تنازع کو ایک وسیع تر بین الاقوامی بحران میں تبدیل کردے گا۔

یوں یہ تمام عوامل مل کر پورے مشرقِ وسطیٰ کو طویل المدت عدمِ استحکام کی طرف دھکیل سکتے ہیں۔ اس عدم استحکام کا سب سے بھاری بوجھ عام شہری اٹھائیں گے۔ وہ لوگ جو نہ پالیسی سازی میں شریک ہوتے ہیں اور نہ عسکری فیصلوں میں، مگر ہر بحران کا پہلا اور آخری اثر انہی کی زندگیوں پر پڑتا ہے۔ یہی حقیقت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ قیادتیں وقتی جذبات کے بجائے دور اندیشی، تدبر اور اجتماعی حکمت کو اپنا رہنما اصول بنائیں، اور ہر اقدام سے پہلے اس کے انسانی، معاشی اور اخلاقی نتائج کا سنجیدگی سے جائزہ لیں۔ طاقت کا استعمال بسا اوقات ناگزیر قرار دیا جاتا ہے، مگر تاریخ گواہ ہے کہ پائیدار امن صرف عسکری برتری سے قائم نہیں ہوتا بلکہ انصاف، مکالمے اور باہمی احترام سے جنم لیتا ہے۔ اگر قیادتیں اپنے فیصلوں میں عوامی مفاد، علاقائی استحکام اور عالمی قانون کو پیشِ نظر رکھیں تو بحران ٹل بھی سکتے ہیں اور تصادم کے دہانے سے واپسی بھی ممکن ہوسکتی ہے۔ بصورتِ دیگر جنگ کی آگ سرحدوں سے نکل کر معیشتوں، معاشروں اور نسلوں کے مستقبل کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے اور تب نقصان کا ازالہ محض سفارتی بیانات سے ممکن نہیں ہوگا۔

اس تصادم کا سب سے بڑا خطرہ اس کا پھیلاؤ ہے۔ اگر خلیجی ریاستیں براہِ راست یا بالواسطہ اس جنگ کا حصہ بن گئیں تو یہ بحران عالمی سطح پر توانائی کی رسد، معیشت اور سفارتی توازن کو متاثر کرسکتا ہے۔ یہ مرحلہ جذباتی بیانات سے زیادہ سنجیدہ فکری مکالمے کا تقاضا کرتا ہے۔ مسلم دنیا کو باہمی اختلافات سے اوپر اٹھ کر اجتماعی سلامتی، سفارتی حکمت اور داخلی استحکام پر توجہ دینا ہوگی۔ اسی طرح عالمی طاقتوں کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ عسکری دباؤ وقتی نتائج تو دے سکتا ہے مگر مستقل امن کی ضمانت نہیں بن سکتا۔ آخرکار تاریخ یہی سوال پوچھے گی کہ کیا طاقت کے استعمال نے امن کو قریب کیا یا مزید دور دھکیل دیا؟ کیا میزائلوں کی گونج نے انصاف کو تقویت دی یا عدم استحکام کو گہرا کیا؟ یہ لمحہ صرف عسکری آزمائش نہیں بلکہ اخلاقی امتحان بھی ہے۔ ایسا امتحان جس کا نتیجہ آنے والی نسلوں کی تقدیر پر اثر انداز ہوگا۔ موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ جذباتی نعروں سے آگے بڑھ کر سنجیدہ علمی و فکری تجزیہ کیا جائے۔ اگر طاقت کے استعمال کو ہی مسائل کا حل سمجھا گیا تو خطہ ایک نہ ختم ہونے والے تصادم کی طرف جاسکتا ہے۔ عالمی طاقتوں کو یہ ادراک کرنا ہوگا کہ مستقل امن عسکری برتری سے نہیں بلکہ منصفانہ معاہدات، باہمی احترام اور حقیقی سفارت کاری سے حاصل ہوتا ہے۔ اور مسلم دنیا کو بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ داخلی اتحاد، فکری استحکام اور اخلاقی برتری کے بغیر بیرونی دباؤ کا مقابلہ ممکن نہیں۔

یہ لمحہ محاسبے کا ہے عالمی طاقتوں کے لیے بھی اور مسلم حکمرانوں کے لیے بھی۔ تاریخ کا فیصلہ طاقت کے شور سے نہیں بلکہ انصاف کی گواہی سے ہوتا ہے۔ وقتی عسکری برتری، جدید اسلحہ اور میڈیا کی یلغار شاید کچھ عرصے کے لیے بیانیہ مسلّط کر دیں، مگر اقوام کی اجتماعی یادداشت میں وہی فیصلے زندہ رہتے ہیں جو اخلاقی جواز رکھتے ہوں۔ اگر طاقت کو قانون پر اور مفاد کو انسانیت پر ترجیح دی جائے گی تو اس کے اثرات سرحدوں تک محدود نہیں رہیں گے؛ وہ نسلوں کی نفسیات، معاشی ڈھانچوں اور تہذیبی اعتماد کو متاثر کریں گے۔ اسی طرح مسلم حکمرانوں کے لیے بھی یہ وقت رسمی بیانات سے آگے بڑھ کر عملی حکمتِ عملی وضع کرنے کا ہے۔ داخلی اتحاد، شفاف طرزِ حکمرانی، علمی و دفاعی تیاری، اور باہمی تعاون ہی وہ بنیادیں ہیں جن پر پائیدار وقار قائم ہوسکتا ہے۔ اگر اُمّت داخلی انتشار، فرقہ واریت اور باہمی رقابتوں میں الجھی رہے گی تو بیرونی دباؤ فطری نتیجہ بن جائے گا۔ تاریخ کا ترازو خاموش مگر بے لاگ ہوتا ہے۔ وہ نہ کسی کا خوف کھاتا ہے اور نہ کسی کی طاقت سے مرعوب ہوتا ہے۔ وہ صرف یہ دیکھتا ہے کہ کس نے ظلم کو جواز بخشا اور کس نے عدل کا ساتھ دیا؛ کس نے وقتی فائدے کے لیے آگ بھڑکائی اور کس نے حکمت و بصیرت سے اسے بجھانے کی کوشش کی۔ آنے والے برسوں میں یہی سوالات عالمی ضمیر کے سامنے کھڑے ہوں گے، اور انہی کے جواب میں قوموں کی ساکھ اور قیادتوں کی میراث طے ہوگی۔

□□□

غزل

منصف ہو قبیلے کے ، خطا کار کو پکڑو
انصاف جو کرنا ہے تو سردار کو پکڑو

دیوار کو تھامو گے تو گرنے سے بچے گی
یہ کس نے کہا سایہ ء دیوار کو پکڑو

کیوں تم نے لگا رکھا ہے دو طرفہ تماشا
یا تخت کے ہو جاؤ یا پھر دار کو پکڑو

محسوس جو کرنی ہو کبھی لمس کی لذت
تو ہاتھ بڑھا کر کسی بیمار کو پکڑو

کھل جائے گی تم پر بھی لکھاری کی حقیقت
بس اس کے لکھے ادنٰی سے کردار کو پکڑو

للکار سنو اب تو ذرا کوئے بتاں کی
اب حیدرِ کرار کی تلوار کو پکڑو

اغیار کی تقلید میں رسوا ہی رہو گے
اسلاف کے چھوڑے ہوئے افکار کو پکڑو

جاوید جدون

اردو صحافت میں، ادبِ اطفال اور بچوں کے رسائل کا حصّہ

ڈاکٹر مرضیہ عارف (بھوپال)

اُردو زبان وصحافت کی تاریخ کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کے بعد اِس زبان میں بچوں کے ادب پر توجہ دی گئی اور سب سے پہلے مرزا غالبؔ، مولانا محمد حسین آزادؔ اور ڈپٹی نذیر احمد نے بچوں اور نوجوانوں کے لیے قلم اُٹھایا۔ مولانا الطاف حسین حالیؔ، نظیرؔ اکبرآبادی نے بھی بچوں کے لیے نظمیں لکھیں، جن میں بہادری و بلند کرداری اور اتحاد واتفاق کی تلقین کی گئی تھی، جہاں تک بچوں کے لیے مستقل لکھنے کا سوال ہے تو مولوی اسماعیل میرٹھی پہلا نام ہے، جنھوں نے بچوں کے لیے لکھنا شروع کیا اور اُن کی نظمیں بچوں میں کافی مقبول ہوئیں۔ صوبہ پنجاب میں یہ خدمت مولانا محمد حسین آزاد نے انجام دی، مولوی ذکاء اللہ نے زبان وادب کی خدمت کے ساتھ خود کو طلباء کی نصابی کتابیں مرتب کرنے کے لیے وقف کر رکھا تھا، جب کہ مولانا حالیؔ، علامہ شبلی نعمانی اور علامہ اقبال کا شمار قوم کے مصلحوں میں ہوتا ہے۔ لہٰذا فطری طور پر اُن کی توجہ بھی بچوں کے اخلاق سدھارنے کے لیے کارآمد پند ونصائح پر مشتمل ادبِ اطفال کی تخلیق کی طرف مبذول ہوئی۔ جہاں تک بچوں کے ادب کی ابتداء کا تعلق ہے تو "خالق باری" اور اُس سے ملتی جلتی کتابوں کے علاوہ مرزا غالبؔ کے "قادر نامہ" کا ذکر کیا جاسکتا ہے، لیکن واقعتاً سب سے پہلے محمد حسین آزاد اور ڈپٹی نذیر احمد کے نام ذہن میں آتے ہیں، گو انھوں نے چھوٹے بچوں کے لیے کسی مخصوص اُصول کے تحت کتابیں نہیں لکھیں لیکن آزاد کی ریڈریں "قصصِ ہند" اور "نصیحت کا کرن پھول" اپنے دلکش زورِ بیان کے لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتی ہیں، بچوں کے ادب کے ذیل میں اور بھی نام آتے ہیں جن میں غلام احمد فروغی کا "قادر نامہ فروغی"، عباس رفعت بھوپالی کا "عباس نامہ"، عبدالصمد بیدل کا "احمد باری"، محمد صابر کا "چراغِ فوائد"، میر تقی میرؔ کی "موہنی بلی" اور راشد الخیری کی "قلمی دلگدازی" آج بھی ضرب المثال کی طرح مشہور اور چھوٹے بڑے دونوں کے لیے سبق آموز ہیں۔ اکیسویں صدی کے آغاز کے ساتھ اردو زبان میں بھی بچوں کا ادب تین صدیوں پر محیط ہوگیا ہے کیونکہ ۱۹ ویں صدی کے آخر میں اِس کی ابتداء ہوئی، بیسویں صدی میں اِس ادب کو فروغ حاصل ہوا اور آج اکیسویں صدی میں اِس کا تسلسل جاری ہے، تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ مغرب کے معیار کا ادبِ اطفال ہمارے یہاں تخلیق نہیں ہوسکا، بیسویں صدی میں تعلیم کا دائرہ وسیع ہوا تو تعلیم گھروں اور مدرسوں کے بجائے سرکاری اسکولوں سے دی جانے لگی، اخبار و رسائل پڑھنے کی طرف عام لوگوں کے ساتھ نئی نسل کا رُجحان بڑھا تو بچوں کے لیے بڑے ادیبوں نے بھی لکھنا شروع کر دیا، امتیاز علی تاجؔ کے "چچا چھکن" کے کردار، ڈرامے اور انشائیے، حفیظ جالندھری کی "عمرو عیار"، خواجہ حسن نظامی کے انشائیے اِس سلسلے کی کڑیاں ہیں، بیسویں صدی میں بچوں کے لیے جن اہلِ قلم نے تحریر کیا اُن کی فہرست کافی طویل ہے، ڈاکٹر ذاکر حسین، علامہ محوی صدیقی، حامد اللہ افسر، کرشن چندر، صالحہ عابد حسین، احمد ندیم قاسمی، سراج انور، ایس ایم یوسف انصاری، امین حُزیں، فراغ روہلوی چند نام ہیں جنھوں نے بچوں کے لیے نثر کی محفل آراستہ کی، جن شعراء نے بچوں کے لیے قلم اُٹھایا اُن میں حفیظ جالندھری، تلوک چند محرومؔ، راجہ مہدی علی خاں، شفیع الدین نیر، ظفر گورکھپوری، مظفر حنفی، ڈاکٹر محبوب راہی، حافظ شکار پوری، متین نیاز، انجم مظفر پوری وغیرہ شامل ہیں، جب کہ خواتین قلم کاروں میں لیلیٰ خواجہ بانو، حجاب امتیاز علی، صالحہ عابد حسین، قرۃ العین حیدر، عصمت چغتائی، اے۔ آر۔ خاتون، عفت موہانی، شفیقہ فرحت، عطیہ حُزیں، صادقہ نواب سحر، کشور ناہید، بانو سرتاج، مہر رحمان، رضیہ سجاد ظہیر، مسعودہ حیات، رفیعہ منظور الامین، جیلانی بانو کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ جہاں تک بچوں کے رسائل کے اجرا کا سوال ہے تو آزادی سے قبل چند رسائل ہی بچوں کے لیے نکالے گئے جن میں حیدرآباد سے منظرِ عام پر آنے والا "اتالیق" ۱۹۰۸ء میں مولوی عبدالرب کوکبؔ نے جاری کیا، اس کے بعد "ادیب الاطفال" ۱۹۱۱ء میں، "المعلم" ۱۹۱۴ء میں اور "نونہال" ۱۹۲۱ء میں جاری ہوئے۔ عروز نامہ "میزان" حیدرآباد اس لحاظ سے کافی اہم اخبار ہے کہ اُس نے سب سے؛ پہلے "بچوں کی لیگ" قائم کی، اِس لیگ کی شاخیں حیدرآباد سے ریاست کے اضلاع تک پھیل گئیں اور اس کے زیر اہتمام ماہانہ ادبی جلسے ہوتے تو اُن کی روئیداد اہتمام کے ساتھ "میزان" میں شائع کی جاتی، "میزان" کی طرح روزنامہ "رہبرِ دکن" اور آگے چل کر "رہنمائے دکن" میں ہر دوشنبہ کو بچوں کا صفحہ شائع ہوا کرتا تھا، اِس کی بھی "ہماری لیگ" کے نام سے انجمن تھی، جس میں بچوں کے خطوط شائع ہوتے، اُن کی تحریروں کے بارے میں رائے دی جاتی اور لکھنے پڑھنے کے تعلق سے مشورے دیئے جاتے، یہ صفحہ حیدرآباد میں اتنا مقبول ہوا کہ بچے ہفتے بھر اس کا انتظار کرتے تھے۔ حیدرآباد کے مقابلہ بھوپال میں بچوں کے رسالے کم شائع ہوئے، آزادی سے قبل ۱۹۴۶ء میں سلیمان آرزو نے "معصوم" نکالا، اس کے بعد "طفلستان" عباس انصاری نے، "بچوں کا پاکستان" گوہر جلالی اور سلمان الارشد نے، گوہر جلالی نے ہی "معصوم" کا اجراء کیا، یہ تینوں رسالے ایک کے بعد ایک ۱۹۴۷ء میں جاری ہوئے اور جلد ہی بند ہو گئے، بعد میں "بچوں کی دنیا" جاوید محمود نے اور "جگنو" نعیم کوثر نے نکالے، بھوپال کے روزناموں میں بچوں کے لیے مخصوص صفحہ "آفتاب جدید" نے شروع کیا، اس کے بند ہونے کے بعد روزنامہ "افکار"، روزنامہ "ندیم" اور بھوپال ٹائمز" نے بھی یہ سلسلہ جاری رکھا، "ندیم" میں آج بھی اتوار کو بچوں کی دلچسپی کے لیے ایک صفحہ پر مضامین شائع ہو رہے ہیں۔ حیدرآباد میں آزادی کے بعد بحرانی دَور میں جو اخبارات نکلتے بند ہوتے رہے انھوں نے اپنی مختصر زندگی میں بچوں کو فراموش نہیں کیا، روزنامہ "سیاست" اس حیثیت سے کافی نمایاں ہے کہ اُس میں بچوں کے لیے مضامین ہفتہ میں کئی دن جب کہ روزنامہ "منصف" میں بچوں کا یہ صفحہ پیر کو "گلدستہ" کے عنوان سے باہتمام شائع ہوتا ہے، روزنامہ "ملاپ" حیدرآباد کی "بال سبھا" کو ایک زمانہ میں وقار خلیل مرتب کرتے تھے، ممبئی کے روزنامہ "انقلاب" میں بچوں کے صفحہ کا نام "پھلواری" اور اُردو ٹائمز" میں "گلدستہ" ہے جو بڑے اہتمام سے ہر ہفتہ نکلتے ہیں، روزنامہ "راشٹریہ سہارا" جس کے ملک میں نو ایڈیشن نکل رہے ہیں، اُس کے سبھی ایڈیشنوں میں بچوں کے لیے مواد زینت بن رہا ہے، کلکتہ، دہلی اور رانچی سے بیک وقت نکلنے والے روزنامہ "اخبارِ مشرق" اور پٹنہ ورانچی سے شائع ہونے والے "قومی تنظیم" میں بھی بچوں کے لیے ہر ہفتہ مضامین اور شعری تخلیقات دی جاتی ہیں۔ جب کہ روزنامہ "اورنگ آباد ٹائمز" میں بچوں کے لیے مخصوص صفحہ کا عنوان "تتلیاں" ہے، ممبئی اور اورنگ آباد سے نکلنے والے روزنامہ "ہندوستان" اور روزنامہ "ہند سماچار"، جالندھر میں بچوں کے صفحے شائع ہوتے ہیں۔ ترقی اردو کونسل کے ترجمان "اردو دنیا" نئی دہلی میں پہلے ہر ماہ بچوں کا ایک مضمون دیا جاتا تھا، لیکن دس سال سے اُردو کونسل کا اپنا رسالہ شائع ہونے لگا ہے۔ اِسے سرکاری وسائل کا بہتر استعمال کر کے کم قیمت پر نہایت اعلیٰ پیمانہ پر شائع کیا جا رہا ہے، ان دنوں شاہنواز محمد خرم اِسے ایڈٹ کر رہے ہیں۔ آزادی کے بعد بچوں کے جو رسائل ملک کے مختلف شہروں سے نکلے اُن میں جموں سے ۱۹۴۷ء میں منظرِ عام پر آنے والا اوم صراف اور کندن لال کا ماہنامہ "کندن" پورے ملک میں پڑھا جانے والا رسالہ تھا، جو کافی عرصہ شائع ہوتا رہا، "بچوں کی دنیا" ۱۹۴۹ء میں، "نوخیز" ۱۹۵۴ء میں، "میرا رسالہ" ۱۹۶۰ء میں حیدرآباد سے جاری ہوئے، "اتالیق" کے بعد جس کا اوپر ذکر گزر چکا ہے، جس رسالہ کو حیدرآباد کے بچوں میں مقبولیت حاصل ہوئی، وہ "نونہال" تھا، محمود انصاری نے اِسی زمانہ میں "گلشن" جاری کیا تو اس میں کہانیوں اور نظموں کے علاوہ ڈرامے بھی شائع کیے جاتے تھے۔ یہ کتابی سائز میں رنگین سرِ ورق کے ساتھ نکلتا تھا۔ حیدرآباد میں اِسے بچوں کی صحافت کے عروج کا دور کہا جائے تو غلط نہ ہوگا، بعد میں ۱۹۵۹ء میں ماہنامہ "ننھا" مسعود انصاری نے نکالا، یہ بھی اپنے زمانہ کا معیاری پرچہ تھا مگر زیادہ دن جاری نہ رہ سکا، "میرا رسالہ" کا حیدرآباد سے اجراء ۱۹۶۰ء میں ہوا، آج کل حیدرآباد سے بچوں کے لیے جو واحد رسالہ نکل رہا ہے اُس کا نام "ہمارے نونہال" ہے۔ ابوالفہیم اور حیدر علی اِس کے مدیر ہیں، یہ مسلسل تیئیس سال سے شائع ہو رہا ہے۔

روزہ، عبادت ہے، عادت اور رواج نہیں!

روزہ ایک اہم عبادت ہے اور روزہ کا مقصد خواہشات نفس کو دبانا ہے تا کہ تقویٰ کی صلاحیت پیدا ہو سکے۔ رمضان عبادت، ذکر، تلاوت، اور زہد و تقویٰ کا ایک عالمی موسم اور جشن عام ہے۔ اس مہینہ میں پورے اسلامی معاشرہ پر ربانیت، نورانیت، روحانیت اور سکینت کا ایک وسیع شامیانہ سایہ فگن ہوجاتا ہے۔ جو لوگ روزہ کے معاملہ میں ذرا سست اور کاہل ہوتے ہیں وہ بھی عوام الناس سے علیحدگی کے ڈر سے روزہ رکھنے پر مجبور ہوتے ہیں یا شرم سے چھپ کر کھاتے ہیں۔ روزہ انسان کی صحت کے لئے بھی مفید ہے اور طبی نقطۂ نظر سے بھی ہر شخص کے لئے مناسب اور بہتر ہے کہ انسان سال میں کچھ دن ضرور روزہ رکھے۔ طب و صحت کے نقطۂ نظر سے روزہ مفید ہے، اس پر جدید میڈیکل نے خوب خوب ریسرچ کیا ہے، کہ زیادہ کھانے پینے سے اور ہر وقت قسم قسم اور انواع واقسام کے کھانوں کی فکر میں مبتلا رہنے کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ طرح طرح کے جسمانی اور اخلاقی عوارض پیدا ہوجاتے ہیں۔ مشہور فلسفی و مصنف ڈاکٹر مائلس منرو کہتے ہیں کہ،، روزہ شعوری طور پر کھانے پینے کی لذت سے کچھ وقت کے لئے پرہیز کرنے کا ایسا فیصلہ ہے، جس سے اعلیٰ روحانی فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں،،۔ روزہ مومن کی زندگی کا فطری حصہ ہے، روزہ سے ایسی روحانیت نصیب ہوتی ہے، جو انسان کو رب کی قربت کی لذت سے آشنا کراتی ہے، یہ قربت اس کی عبادتوں اور دعاؤں میں قبولیت کے امکانات کو اس حد تک بڑھا دیتی ہے کہ گویا اس کی دعاؤں اور عبادتوں نے شرف قبولیت پالی۔ دراصل روزہ ایک ایسا عمل ہے جو انسان کے ذہنی انتشار کو سمیٹ کر اس میں ارتکاز کی کیفیت پیدا کرتا ہے، جس سے خدا تک رسائی کا راستہ آسان اور جنت کا حصول آسان ہوجاتا ہے۔ روزہ کا اصل اور بنیادی مقصد حصول تقویٰ اور خوف خدا پیدا کرنا ہے اور روحانی و ربانی ماحول میں اپنی تربیت کرنا ہے۔ اور اس کو عادت، تقلید رواج اور رسم سے، بچانے کے لئے جس کا بہت زیادہ امکان تھا کہ کہیں عبادت پر عادت کا غلبہ نہ ہوجائے اور بہت سے لوگ محض اپنی سوسائٹی اور ماحول کا ساتھ دینے اور طنز و ملامت سے بچنے کے لئے اور اس ڈر سے کہ کہیں ان پر انگلیاں نہ اٹھائی جائیں، روزہ رکھنے پر مجبور ہوں

گے، اس لئے اس فتنہ کے سد باب کے لئے یہ شرط بھی لگا دی کہ وہی روزہ مقبول ہوگا جو ایمان واحتساب کے ساتھ رکھا جائے۔ اسلام نے روزہ کی صرف ظاہری شکل وصورت پر ہی توجہ نہیں کی، بلکہ اس کی روح اور اس کی حقیقت پر بھی بہت زیادہ زور دیا۔ اس نے نہ صرف کھانے پینے اور جنسی تعلقات ہی کو حرام نہیں کیا، بلکہ ہر اس چیز کو ناجائز اور ممنوع وحرام قرار دیا، جو روزہ کے مقاصد کے منافی اور اس کی حکمتوں اور روحانی واخلاقی فوائد کے لئے مضر اور نقصان دہ ہے۔ اسلام نے روزہ کو خالص عبادت کے درجہ میں رکھا نہ کہ رسم ورواج اور عادت کے درجہ میں، اس نے روزہ کو ادب و تقویٰ دل اور زبان کی عفت وطہارت کے حصار میں گھیر دیا اور ایمان والوں کے لئے گناہوں سے بچنے کے لیے ڈھال بنا دیا۔ لیکن افسوس کہ ہم میں سے زیادہ تر لوگوں نے روزہ کی اس روح اور حقیقت کو سمجھنے کی کوشش نہیں کی، روزہ کے مقاصد کے ساتھ افراط وتفریط کا معاملہ کیا اور روزہ کے ساتھ ناانصافی کا معاملہ روا رکھا۔ جس کی وجہ سے روزہ کے یقینی اور متوقع فوائد اور برکات سے ہم محروم ہوگئے۔ کھانے اور افطار و سحر میں اس قدر مبالغہ اور اسراف سے کام لیا کہ روزہ کا اصل اور بنیادی مقصد ہماری نگاہوں سے اوجھل ہوگیا اور اس کی اصلاحی و تربیتی قوت بہت حد ختم ہوگئی یا کمزور پڑ گئی۔ (ملخص مستفاد از ارکان اربعہ مولفہ حضرت مولانا علی میاں ندوی رح) حضرت امام غزالی رح ہماری ان کوتاہیوں اور کمیوں اور خامیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں: پانچواں ادب یہ ہے کہ افطار کے وقت حلال غذا میں بھی احتیاط سے کام لے اور اتنا نہ کھائے کہ اس کے بعد گنجائش ہی باقی نہیں رہے، اس لئے کہ حلق تک بھرے ہوئے پیٹ سے بڑھ کر مبغوض اللہ کے نزدیک کوئی بھری جانے والی چیز نہیں ہے، اگر روزہ دار افطار کے وقت دن بھر کی تلافی کردے اور جو دن بھر کھانے والا تھا، وہ اس ایک وقت میں کھالے تو دشمن خدا پر غالب آنے اور شہوت کو ختم کرنے میں روزہ سے کیا مدد مل سکے گی؟ یہ عادتیں مسلمانوں میں اتنی راسخ اور عام ہوچکی ہیں کہ رمضان کے لئے بہت پہلے سے سامان خوراک جمع کیا جاتا ہے اور رمضان کے دنوں میں اتنا اچھا اور نفیس کھانا کھایا جاتا ہے، جو اور دنوں میں نہیں کھایا جاتا، روزہ کا مقصد تو خالی پیٹ رہنا اور خواہشات نفس کو دبانا ہے، تا کہ تقویٰ کی صلاحیت پیدا ہوسکے، اب اگر معدہ کو صبح وشام تک کھانے پینے سے محروم رکھا جائے اور شہوت اور بھوک کو خوب امتحان میں ڈالنے کے بعد انواع واقسام کے کھانوں سے بھر لیا جائے، تو نفس کی خواہشات اور لذتیں کم نہ ہوں گی اور بڑھ جائیں گی، بلکہ ممکن ہے کہ بہت سی ایسی خواہشات جو ابھی تک خوابیدہ تھیں وہ بھی بیدار ہوجائیں، رمضان کی روح اور اس کا راز ان طاقتوں کو کمزور کرنا ہے، جن کو شیاطین اپنے وسائل کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور یہ بات تقلیل غذا یعنی کم کھانے ہی سے حاصل ہوگی،،۔ (احیاء العلوم بحوالہ ارکان اربعہ ص۔ ۲۷۰۔۲۷۱) مزید لکھتے ہیں:،، بلکہ یہ بھی آداب میں داخل ہے کہ دن میں زیادہ نہ سوئے تا کہ بھوک پیاس کا کچھ مزہ معلوم ہو تو قویٰ کے ضعف کا احساس ہو، قلب میں صفائی پیدا ہو، اسی طرح ہر شب کو اپنے معدہ کو اتنا ہلکا رکھے کہ تہجد اور اوراد میں مشغولی آسان ہو اور شیطان اس کے دل کے پاس منڈلا نہ سکے اور اس صفائی قلب کی وجہ سے عالم قدس کا دیدار اس کے لئے ممکن ہو۔

کیرالا: کاسرگوڈ مندر میں افطار پارٹی

امام کی مسلمانوں سے ہندو عقیدت مندوں کیلئے مساجد کھولنے کی اپیل

کاسرگوڈ کے صدیوں پرانے شری پوبانم گُزی مندر نے 'برہما کلاشوتسوم' جشن کے موقع پر اپنے صحن میں اجتماعی افطار کا اہتمام کیا جس میں تقریباً ۱۲۰۰ افراد نے شرکت کی۔ رمضان المبارک کے دوران کیرالا سے ہم آہنگی کی دو مثالیں سامنے آئی ہیں جن کی بڑے پیمانے پر ستائش کی جارہی ہے۔ ریاست کے قصبہ کاسرگوڈ میں واقع صدیوں پرانے شری پوبانم گُزی مندر نے دیوتاؤں کی دوبارہ تنصیب کی خوشی میں منائے جانے والے 'برہما کلاشوتسوم' جشن کے موقع پر اپنے صحن میں اجتماعی افطار کی میزبانی کی۔ ۲۶ فروری کو منعقدہ اس تقریب میں تقریباً ۱۲۰۰ افراد نے شرکت کی۔ منتظمین نے بتایا کہ اس اقدام کا مقصد علاقے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ہے جہاں مختلف مذاہب کے لوگ نسلوں سے مل جل کر رہ رہے ہیں۔ مندر کی پروگرام کمیٹی کے چیئرمین چندرن وی نے کہا کہ "ہمارا مقصد فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مضبوط بنانا ہے۔ مندر کے گرد رہنے والے مسلمانوں نے ہمیشہ ہمارا ساتھ دیا ہے۔ چونکہ ان میں سے بہت سے لوگ رمضان کے روزے رکھ رہے تھے اور مندر کے تہوار کے سلسلے میں منعقدہ اناوانم (کھانے کی تقسیم) میں حصہ نہیں لے سکتے تھے، اس لئے ہم نے شمولیت کے جذبے کے تحت اجتماعی افطار کی میزبانی کا فیصلہ کیا۔" دن کا آغاز ایک بین المذاہب کانفرنس سے ہوا اور اختتام مندر کے صحن میں افطاری کے دسترخوان پر ہوا۔ مقامی رہائشیوں نے اس تقریب کو تاریخی قرار دیا۔ علاقے کے رہائشی ساجد ماؤل نے کہا کہ "ہم خوش قسمت تھے کہ ہم نے وہ منظر دیکھا جو ہمارے آباؤ اجداد نے بھی نہیں دیکھا ہوگا۔" کیرالا کی بقائے باہمی کی روایت کی عکاسی کرتی ایک اور مثال مسلمانوں کی طرف سے سامنے آئی ہے۔ پالیم جامع مسجد کے امام وی پی صہیب مولوی کی اپیل سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔ نمازِ جمعہ کے دوران امام نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ ۳ مارچ کو ہونے والے اتوکال پونگالا کے جشن کے لئے تھروانتت پورم آنے والی خواتین اور بچوں کے لئے اپنی مساجد اور گھروں کے دروازے کھول دیں۔ اگرچہ مسلمان پونگالا کی رسومات میں حصہ نہیں لیتے، لیکن امام نے برادری سے اپیل کی کہ وہ عقیدت مندوں کو پینے کا پانی، رمضان کے پکوان اور آرام کی سہولیات فراہم کریں، کیونکہ اس سال بھی یہ تہوار رمضان کے مقدس مہینے کے ساتھ ہی آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ محبت اور بھائی چارے کے اظہار کا موقع ہے۔ ایسے اقدامات کی ملک میں مسلمانوں کے تئیں بڑھتی ہوئی نفرت اور اسلاموفوبیا کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ امامِ پالیم کے خطبے کے ویڈیو کلپس آن لائن بڑے پیمانے پر شیئر کئے گئے ہیں۔ مناکاڈ میں واقع تاریخی ولیا پلی مسلم جماعت مسجد طویل عرصے سے اسی طرح کی روایت پر عمل پیرا ہے، جو پونگالا کے عقیدت مندوں کو پانی، بیت الخلا اور آرام کی جگہیں فراہم کرتی ہے اور اس بڑے سالانہ اجتماع کے دوران ہنگامی امداد فراہم کرنے والوں کی بھی رہائش کا انتظام کرتی ہے۔ امام صاحب نے اپنے خطبہ جمعہ کے دوران کہا کہ اگرچہ مسلمان پونگل کی رسومات میں حصہ نہیں لیتے، لیکن شہر میں آنے والی ہزاروں خواتین اور بچے ہمارے مہمان ہیں اور ان کی خدمت ہمارا اخلاقی فرض ہے۔ انہوں نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ عقیدت مندوں کو پینے کا پانی، آرام کے لیے جگہ، بیت الخلا کی سہولت اور رمضان کے خصوصی پکوان پیش کریں، کیونکہ اس سال یہ تہوار ماہِ رمضان کے ساتھ آرہا ہے۔

مشرقِ وسطیٰ کی دھماکہ خیز صورت حال عالمی امن کیلئے شدید خطرہ
اقوامِ متحدہ اور عالمی طاقتیں جنگ بندی میں فعال کردار کریں: صدر جمعیۃ مولانا محمود مدنی

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے مشرقِ وسطیٰ کی انتہائی دھماکہ خیز اور تشویشناک صورتِ حال پر گہری فکر واضطراب کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کے جارحانہ اور اشتعال انگیز اقدامات نے نہ صرف خطے کے امن کو تہہ و بالا کردیا ہے بلکہ عالمی استحکام کو بھی سنگین خطرات سے دوچار کردیا ہے۔ مولانا مدنی نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای اور ان کے اہلِ خانہ ورفقا کے جاں بحق ہونے پر گہرے صدمے اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسی ملک کی قیادت کو نشانہ بنانا بین الاقوامی اصولوں اور معاہدوں کے خلاف ہے اور دنیا کو دورِ بربریت کی طرف دھکیلنے کے مترادف ہے۔ انھوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ایران کے عوام کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ ساتھ ہی مولانا مدنی نے ایران کی جانب سے خطے کے دیگر ممالک میں ہونے والی کارروائیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ صورت حال فوری طور پر امن کے قیام اور اتحاد وہم آہنگی کی متقاضی ہے۔ مولانا مدنی نے واضح کیا کہ کسی بھی سیاسی یا عالمی تنازع کا حل قتل وخونریزی نہیں ہوسکتا اور طاقت کے زور پر اپنی بات منانے کی کوششیں نفرت، انتقام اور انسانی المیوں کو جنم دیتی ہیں۔ مولانا مدنی نے اقوامِ متحدہ اور عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری جنگ بندی، کشیدگی کے خاتمے اور بامعنی سفارتی مذاکرات کے لیے فعال اور مؤثر کردار ادا کریں تاکہ خطہ مزید تباہی سے محفوظ رہ سکے۔ اگر عالمی طاقتوں نے فوری طور پر دانشمندی، انصاف اور سفارتی تدبر کا مظاہرہ نہ کیا تو اس کے منفی اثرات کسی خطے تک محدود نہیں رہیں گے۔ مولانا محمود اسعد مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند ہر اس قدم کی مخالفت کرتی ہے جو دنیا کو انسانیت کش جنگ و بدامنی کی طرف دھکیلتا ہو۔ اس لیے فوری جنگ بندی اور مذاکرات کے ذریعے مسائل کا پرامن حل تلاش کرنا وقت کا اہم تقاضا ہے۔

مرکز مغربی ایشیا میں پھنسے ہوئے ہندوستانیوں کو واپس لانے کے لیے تیار: پرہلاد جوشی

بنگلورو: مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے پیر کو کہا کہ مرکز خلیجی خطہ میں پھنسے ہوئے ہندوستانیوں کو واپس لانے کے لئے پوری طرح تیار ہے اور ان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے بیرون ملک ہندوستانی مشنوں سے رابطے میں ہے۔ ایک بیان میں، جوشی نے کہا کہ جنگ کی صورتحال سے متاثر ہونے والوں کی بحفاظت واپسی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ سفارت خانوں کے سینئر حکام کے ساتھ بات چیت کی گئی ہے۔ "جب بھی کناڈیگاس اور دیگر ہندوستانیوں کو دنیا میں کہیں بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مرکزی حکومت نے ان کی بحفاظت واپسی کو یقینی بنایا ہے۔ اس سے پہلے ہم یوکرین میں پھنسے ہوئے لوگوں کو واپس لائے تھے۔ ہندوستانی جہاں بھی ہیں، ان کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔ جوشی نے کہا کہ ایران-اسرائیل تنازعہ کی شدت کی وجہ سے کناڈیگاوں کو مشکلات کا سامنا کرنے کے بارے میں معلومات موصول ہوئی ہیں، اور ان کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنے کے لیے سینئر وزراء سے فوری مشاورت کی گئی ہے۔ پریشان کنبوں کو تسلی دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اور حکومت تمام ہندوستانیوں کو بحفاظت واپس لانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ سے متاثرہ علاقوں میں فضائی سفر اس وقت خطرناک ہے اور مزید اقدامات کرنے سے قبل ماہرین سے مشورہ لیا جارہا ہے۔

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہند۔ڈیلاویئر بائیو مینوفیکچرنگ ورکنگ گروپ کی تجویز پیش کی

اپنے روایتی نظاموں کے ذریعے کلی صحت کی دیکھ بھال اور دیہی ادویات کیلئے ہندوستان کے عزم کا اعادہ

نئی دہلی: سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پیر کے روز کہا کہ بھارت اور امریکہ کو جدید بائیو مینوفیکچرنگ کے شعبے میں ایک منظم بھارت۔ڈیلاویئر شراکت داری کی جانب پیش قدمی کرنی چاہیے۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ایک چھوٹا ورکنگ گروپ قائم کیا جائے تاکہ جاری مباحثوں کو تحقیق، مینوفیکچرنگ اور اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام میں ٹھوس تعاون میں تبدیل کیا جا سکے۔ یہ تجویز اس وقت سامنے آئی جب انہوں نے آج یہاں سیوا تیرتھ میں ڈیلاویئر کے گورنر میٹ مائر کی قیادت میں آنے والے امریکی وفد سے ملاقات کی۔ دونوں فریقین نے دواسازی، بائیوٹیکنالوجی، صاف توانائی اور جدت پر مبنی صنعتی ترقی کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ سائنس، ٹیکنالوجی اور بائیوٹیکنالوجی بھارت۔ امریکہ جامع اسٹریٹجک شراکت داری کا ایک اہم ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت ایسے امریکی ریاستوں کے ساتھ، جہاں مضبوط جدت پر مبنی ماحولیاتی نظام موجود ہے، مزید گہرے تعاون کے لیے "گہرے تعلقات کے لیے اچھی صلاحیت" دیکھتا ہے۔ انہوں نے بائیوٹیکنالوجی اور دواسازی کی جدت کے شعبے میں بھارت کے عالمی مرکز کے طور پر ابھرنے کو بھی اجاگر کیا، جہاں تحقیق و ترقی سے لے کر بڑے پیمانے پر، کم لاگت اور مؤثر مینوفیکچرنگ تک جامع صلاحیتیں موجود ہیں۔ حکومت، تعلیمی اداروں، صنعت اور اسٹارٹ اپس کو جوڑنے والے بھارت کے مربوط اختراعی ڈھانچے کی جانب اشارہ کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) 37 لیبارٹریوں اور 7,500 سے زیادہ سائنسدانوں کے ساتھ ملک کی صنعتی تحقیق وترقی کی کوششوں میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے گرین ہائیڈروجن اور کوانٹم ٹیکنالوجیز سے لے کر بائیو سائنسز اور بائیو فارما تک کے قومی مشنوں میں سی ایس آئی آر کے کردار اور اہم دواؤں کی ترقی کے عمل میں اس کے تعاون کا ذکر کیا۔ ڈیلاویئر کے بائیو سائنس ماحولیاتی نظام کا حوالہ دیتے ہوئے جس میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار انّوویشن اِن مینوفیکچرنگ بایوفارماسیوٹیکلز (این آئی آئی ایم بی ایل) بھی شامل ہے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ جدید بائیو مینوفیکچرنگ، مصنوعی ذہانت سے مربوط عمل، تیز رفتار اسکیل اپ ٹیکنالوجیز اور اگلی نسل کے بائیولوجکس اور ویکسینز کے شعبوں میں تعاون کے لیے "مضبوط امکانات" موجود ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ کم لاگت اور مؤثر مینوفیکچرنگ میں بھارت کی مہارت، ڈیلاویئر کی بڑی امریکی دواساز کمپنیوں سے قربت کے ساتھ مل کر عالمی صحت کی ضروریات کے لیے سستی بائیولوجکس، بائیوسملرز اور ویکسینز کی مشترکہ تیاری (کو-ڈیولپمنٹ) کو فروغ دے سکتی ہے۔

نیتی آیوگ اور جے آئی سی اے کا ایس ڈی جی کے تئیں تعاون پر مبنی اقدامات کے دوسرے مرحلے کیلئے بات چیت کے ریکارڈ پر دستخط کیے

نئی دہلی: بھارت جاپان ترقیاتی تعاون کو مضبوط بنانے کی ایک اہم پیش رفت کے طور پر، نیتی آیوگ اور جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جے آئی سی اے) نے آج "جاپان۔ بھارت اشتراکی اقدامات برائے پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) مرحلہ دوم" کے پروگرام کے فروغ کے لیے ریکارڈ آف ڈسکشنز (آر او ڈی) پر دستخط کیے۔ اس موقع پر جناب روہت کمار، اضافی سکریٹری اور مشن ڈائرکٹر، اسپیریشنل اضلاع اور بلاکس پروگرام، نیتی آیوگ اور تاکوروچی تاکورو، چیف ریپریزنٹیٹو، جے آئی سی اے انڈیا بھی موجود تھے۔ یہ تعاون بھارت۔ جاپان کے مضبوط ترقیاتی شراکت داری کی دوبارہ تائید کرتا ہے اور خاص طور پر اسپیریشنل اضلاع (اے ڈیز) اور اسپیریشنل بلاکس (اے بیز) میں پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) کے حصول کی مشترکہ کوششوں کو آگے بڑھاتا ہے۔ جناب روہت کمار نے اس بات پر زور دیا کہ یہ شراکت داری ادارہ جاتی صلاحیتوں، مشترکہ علم اور عملی تجربے کو یکجا کرتی ہے تاکہ کم ترقی یافتہ علاقوں میں شمولیتی ترقی کی رفتار کو تیز کیا جاسکے۔ اے ڈی پی اور اے بی پی کے تحت پروجیکٹ کا مقصد چھ موضوعات-عالمی شراکت داری، صحت اور غذائیت، تعلیم، زراعت اور آبی وسائل، مالی شمولیت اور ہنرمندی کی ترقی اور بنیادی ڈھانچے میں پالیسی فریم ورک اور نفاذ کے نظام کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ ادارہ جاتی صلاحیت سازی، بہتر نگرانی اور تشخیص اور ایس ڈی جیز کی مؤثر لوکلائزیشن پر مرکوز ہے۔ اس منصوبے کے تحت اہم سرگرمیوں میں عوام سے عوام کے درمیان رابطے اور صلاحیت سازی کے تبادلے، جاپان بھارت نالج فورمز، بہترین عملی مشقوں کی شناخت اور ان کا اشتراک، اسپیریشنل اضلاع اور اسپیریشنل بلاکس کو ہدف بنا کر معاونت فراہم کرنا شامل ہیں۔ جے آئی سی اے انڈیا کے چیف نمائندے جناب تاکوچی تاکورو نے اے ڈی پی اور اے بی پی کے کامیاب نفاذ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کا ضلع اور بلاک سطح کا نگرانی نظام عالمی سطح پر نمایاں ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ پروجیکٹ ایک باہمی فائدہ مند، تعاون پر مبنی پہل کی نمائندگی کرتا ہے جو جاپان۔ بھارت شراکت داری کو مزید مستحکم کرتا ہے۔ ریکارڈ آف ڈسکشنز پشر دستخط بھارت۔ جاپان شراکت داری کی گہرائی کو اجاگر کرتے ہیں اور اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ اسپیریشنل اضلاع اور بلاکس میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط کرنے اور شواہد پر مبنی حکمرانی کے ذریعے 2030 تک پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) کے حصول کے لیے دونوں ممالک مشترکہ طور پر پُرعزم ہیں۔

قومی تعلیمی پالیسی نے عالمی تعلیمی منزل کے طور پر ہندوستان کے عروج کو مضبوط کیا: دھرمندر پردھان

نئی دہلی: مرکزی وزیر تعلیم جناب دھرمیندر پردھان نے آج سشما سوراج بھون، نئی دہلی میں وزارت تعلیم کے زیر اہتمام اسٹڈی اِن انڈیا ایجوڈپلومیٹک کنکلیو 2026 سے خطاب کیا، جس میں 50 سے زیادہ ممالک کے سفیروں، ہائی کمشنروں، سفارتی مشنوں کے نمائندوں اور وزارت کے عہدیداروں کو ایک ساتھ ملا کر بین الاقوامی تعلیم میں تعاون کو مضبوط بنانے پر غور کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر تعلیم نے قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت ہندوستان کے تعلیمی نظام کی تبدیلی کے بارے میں بات کی، جس میں تعلیم کی بین الاقوامی کاری اور معیار، اختراع اور قابل استطاعت پر ہندوستان کی مضبوط توجہ پر روشنی ڈالی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی نے آزادی کے 100 سال مکمل ہونے پر 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بننے کا تصور کیا ہے۔ اس تناظر میں، وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان عالمی اقتصادی منظرنامے میں ایک روشن مقام بنا ہوا ہے، جو سیکھنے، تحقیق کرنے، اختراع کرنے اور لاگو کرنے کے بے پناہ مواقع فراہم کرتا ہے۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت اس کے متحرک علمی ماحولیاتی نظام، آبادیاتی منافع اور تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور اسٹڈی ان انڈیا پہل کے ذریعے، ملک طلباء، محققین اور اداروں کے لیے عالمی راستوں کو بڑھا رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ مصنوعی ذہانت، بایو ٹکنالوجی اور سیمی کنڈکٹرز سے لے کر پائیدار توانائی تک، ہندوستان ایک قابل اعتماد اختراعی پارٹنر کے طور پر ابھر رہا ہے، جو تعاون، صلاحیت سازی اور مشترکہ علم پر مبنی گلوبل ساؤتھ ماڈل کو آگے بڑھا رہا ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ غیر یقینی صورتحال اور تیز رفتار تبدیلیوں کی زد میں آنے والی دنیا میں تعلیم معاشروں کے درمیان سب سے زیادہ پائیدار پل ہے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان شراکت دار ممالک کے ساتھ علم کے مضبوط پل بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ انہوں نے مہتمموں پر زور دیا کہ وہ ہندوستان کے تیزی سے بڑھتے ہوئے، اختراع پر مبنی، کثیر الضابطہ اور رسائی کے موافق تعلیمی نظام کے ساتھ تعاون کریں۔

سی ایس آئی آر۔نیشنل فزیکل لیبارٹری نے نیشنل سائنس ڈے منایا

پروفیسر سنگھ نے برقی گاڑیوں کو پائیدار توانائی کے انقلاب کے طور پر پیش کرتے ہوئے ان کے ارتقا، متعلقہ ٹیکنالوجیز، چارجنگ نظام اور مشن پر مبنی روڈ میپ پر تفصیل سے روشنی ڈالی

نئی دہلی: اٹھائیس فروری 1928 کو سی۔ وی۔ رمن کی جانب سے رمن ایفیکٹ کی دریافت کے تاریخی اعلان کی یاد میں، سی ایس آئی آر نیشنل فزیکل لیبارٹری (سی ایس آئی آر۔ این پی ایل) نے 28 فروری 2026 کو نیشنل سائنس ڈے (این ایس ڈی 2026) منایا۔ این ایس ڈی 2026 کے ایک حصے کے طور پر، صبح نیشنل سائنس کانکلیو اور سہ پہر میں نیشنل سائنس ڈے لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز نیشنل سائنس کانکلیو سے ہوا، جس نے تحقیقی اسکالرز، طلبہ اور 40 سال سے کم عمر نوجوان سائنس دانوں کو تین وسیع موضوعاتی شعبوں، میٹریلز سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (ایم ایس ٹی)، فزکس، انجینئرنگ اینڈ میٹرولوجی (پی ای ایم) اور ماحولیات، صحت و کیمسٹری (ای ایچ سی)، کے تحت پوسٹر پریزنٹیشنز کے ذریعے اپنی تحقیق پیش کرنے کے لیے ایک متحرک اور مؤثر پلیٹ فارم فراہم کیا۔ بہترین منتخب پوسٹرز کو میرٹ سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ اس نشست کا مقصد نوجوان سائنسی صلاحیتوں کی آبیاری کرنا اور بین الضابطہ تحقیق کو فروغ دینا تھا۔ "نیشنل سائنس ڈے لیکچر" کا آغاز پروفیسر وینو گوپال اچانتا، ڈائریکٹر سی ایس آئی آر نیشنل فزیکل لیبارٹری کے افتتاحی کلمات اور معزز شخصیات کے پرتپاک استقبال سے ہوا۔ پروفیسر اچانتا نے سی ایس آئی آر این پی ایل اور کے ایس کرشنن کے توسط سے رمن ایفیکٹ کے درمیان تاریخی ربط پر روشنی ڈالی، جنہوں نے اس کے لیے فیصلہ کن ثبوت فراہم کیے اور جو اس ادارے کے بانی ڈائریکٹر بھی تھے۔ انہوں نے مقامی اور عالمی مسائل کے لیے مقامی سطح پر حل تلاش کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ مزید برآں، انہوں نے کوانٹم میٹرولوجی میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں کو قبول کرنے اور سماجی اطلاق کے لیے سائنس و ٹیکنالوجی کے سرحدی شعبوں میں میٹرولوجی کی مداخلت کو فروغ دینے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ نیشنل سائنس ڈے کا خصوصی لیکچر مہمانِ خصوصی پروفیسر بھیم سنگھ، وگیان شری، اے این آر ایف نیشنل سائنس چیئر پروفیسر اور آئی آئی ٹی دہلی کے ایمریٹس/اعزازی پروفیسر نے پیش کیا، جس میں انہوں نے "الیکٹرک وہیکل بی ایک پائیدار توانائی انقلاب" کے موضوع پر خطاب کیا۔ پروفیسر سنگھ نے برقی گاڑیوں کو پائیدار توانائی کے انقلاب کے طور پر پیش کرتے ہوئے ان کے ارتقا، متعلقہ ٹیکنالوجیز، چارجنگ نظام اور مشن پر مبنی روڈ میپ پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ سی ایس آئی آر۔نیشنل فزیکل لیبارٹری (CSIR-NPL) نے 28 فروری 2026 کو نیشنل سائنس ڈے (قومی یومِ سائنس) روایتی جوش وخروش کے ساتھ منایا۔ یہ دن 1928 میں سر سی وی رمن کی جانب سے رمن ایفیکٹ کی دریافت کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

جودھپور: اوورٹیک کرتے ہوئے ٹریلر سے ٹکراگئی مسافر بس

۶/لوگوں کی موت، متعدد زخمی

حادثے میں بس ڈرائیور کی طرف کا حصہ پوری طرح تباہ ہوگیا ہے۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بس کے سلیپر کوچ کے شیشے ٹوٹ کر اندر بکھر گئے اور کئی مسافر اس میں پھنس گئے۔ مقامی گاؤں والوں نے زخمی کو اسپتال پہنچایا۔ راجستھان کے جودھپور سے سنچور جارہی ایک پرائیویٹ بس بالوترا ضلع کے کلیان پور علاقے میں خوفناک سڑک حادثے کا شکار ہوگئی۔ سروڈی گاؤں کے قریب اوورٹیک کرتے ہوئے بس ٹریلر سے ٹکراگئی جس کے نتیجے میں 6 لوگوں کی موت ہوگئی اور 7 سے زائد مسافر زخمی ہوگئے۔ خبر کے مطابق حادثے میں بس کا ڈرائیور کی طرف کا حصہ پوری طرح تباہ ہو گیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ بس کے سلیپر کوچ کے شیشے ٹوٹ کر اندر بکھر گئے اور کئی مسافر اس میں پھنس گئے۔ مقامی گاؤں والوں نے فوری جائے وقوعہ پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں شروع کردیں۔ ایمرجنسی گیٹ اور ٹوٹے شیشے کے ذریعے مسافروں کو باہر نکالا گیا۔ زخمیوں کو ابتدائی طور پر بالوترا میں ابتدائی طبی امداد دی گئی اور بعد میں شدید زخمیوں کو جودھپور کے ایم ڈی ایم اسپتال ریفر کردیا گیا۔ اے سی پی چھوی شرما کے مطابق حادثے میں 6 لوگوں کی موت کی تصدیق ہوگئی ہے۔ وہیں پوکرن کے سرکاری اسپتال میں نرسنگ اسٹاف کے ایک رکن دھاروارام نے بتایا کہ وہ اپنے خاندان کے ساتھ گھر واپس آرہے تھے۔ اس حادثے میں اس کے 2 بچے موقع پر ہی دم توڑ گئے، جب کہ اس کی بیوی شدید زخمی ہوگئی اور اس کا ایک پیر کاٹنا پڑا ہے۔ چشم دید رمیش وشنوئی نے بتایا کہ بس تیز رفتاری سے چل رہی تھی۔ حادثے کے بعد انہوں نے ایمرجنسی گیٹ کھول کر کئی مسافروں کو باہر نکالا۔ قابل ذکر ہے کہ جیسلمیر بس میں آتشزدگی سانحہ کے بعد حکومت کی ہدایت پر پرائیویٹ بسوں میں ایمرجنسی گیٹ لگانا لازمی قرار دیا گیا تھا۔ اس حادثے میں وہی ایمرجنسی گیٹس کئی مسافروں کی جان بچانے میں اہم ثابت ہوئے۔

بھارتی ایلچی نے عوام پر مبنی تعاون کو فروغ دینے کے لیے بنگلہ دیش کے وزراء سے ملاقات کی

ڈھاکہ: ہندوستانی ہائی کمشنر پرنائے ورمانے بنگلہ دیش کے وزیر داخلہ صلاح الدین احمد سے ملاقات کی اور دونوں ممالک کے درمیان سکیورٹی تعاون سمیت مشترکہ دلچسپی کے دوطرفہ امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ہائی کمشنر نے بعد میں بنگلہ دیش کے وزیر برائے قانون، انصاف اور پارلیمانی امور، محمد اسد الزماں سے بھی ملاقات کی۔ ان ملاقاتوں کے دوران، ہائی کمشنر نے بنگلہ دیش کی نئی حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے ہندوستان کی رضامندی سے آگاہ کیا تاکہ باہمی مفاد، باہمی فائدے اور باہمی احترام پر مبنی تمام شعبوں میں عوام پر مبنی تعاون کو مضبوط کیا جاسکے۔ یہ بات چیت ہندوستان کی بنگلہ دیش کی نئی حکومت کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کی اپنی خواہش کے پہلے اظہار پر مبنی ہے، جیسا کہ پرنئے ورمانے 22 فروری کو کہا تھا۔ اس موقع پر ورمانے بنگلہ دیش کے نئے وزیر خارجہ خلیل الرحمن اور وزیر مملکت شمع عبید اسلام سے بنگلہ دیش کی وزارت خارجہ میں ملاقات کی۔ ورمانے نامہ نگاروں کو بتایا،" بنگلہ دیش میں نئی حکومت کے قیام کے بعد نئے وزیر خارجہ اور وزیر مملکت کے ساتھ یہ میری پہلی ملاقات تھی۔ لہٰذا، یہ ایک شائستہ ملاقات اور ابتدائی خیالات کا تبادلہ تھا۔ سفارتی رفتار کو مزید سیاق وسباق فراہم کرتے ہوئے، ہندوستانی ایلچی نے کہا، آپ انتخابات کے بعد بنگلہ دیش کے ساتھ ہمارے حالیہ اعلیٰ سطحی رابطوں سے واقف ہیں۔ 13 فروری کو، انتخابات کے فوراً بعد، ہندوستان کے وزیر اعظم نے طارق رحمٰن کو مبارکباد کا پیغام بھیجا، انہوں نے اس دن کے بعد فون پر بھی بات کی۔" اس مصروفیت کے بعد لوک سبھا کے اسپیکر نے 17 فروری کو حکومت ہند کی نمائندگی کرتے ہوئے حلف برداری کی تقریب میں شرکت کے لیے ڈھاکہ کا دورہ کیا۔

کینیڈا اور ہندوستان نے نئی یونیورسٹی شراکت داری کے قیام کا اعلان کیا

نئی دہلی: کینیڈا اور ہندوستان نے اپنی متعلقہ یونیورسٹیوں کے درمیان 13 نئی شراکت داریوں کے قیام کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد گہرے تعلیمی اور تحقیقی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ یہ معاہدے مختلف شعبوں پر محیط ہیں، بشمول طلباء اور فیکلٹی کے تبادلے، مشترکہ تعلیمی پروگرامنگ، اور مختلف شعبوں میں باہمی تعاون کے ساتھ تحقیقی اقدامات۔ مخصوص شراکت داریوں میں ڈیجیٹل زراعت، آب و ہوا سے لچکدار زراعت، مصنوعی ذہانت کی تحقیق اور تعلیم، اور ہائیڈروجن ٹیکنالوجی میں ترقی جیسے شعبوں پر توجہ مرکوز کرنے والے MOUs شامل ہیں۔ متعدد معاہدوں سے طلباء کی نقل وحرکت کو ہم آہنگی پر مبنی ماڈلز اور پاتھ وے معاہدوں کے ذریعے سہولت فراہم کی جاتی ہے، جس سے طلباء کو کینیڈا اور ہندوستانی اداروں کے درمیان منتقلی کی اجازت ملتی ہے۔ قابل ذکر تعاون میں یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا، سائمن فریزر یونیورسٹی، ڈلہوزی یونیورسٹی، یونیورسٹی آف ٹورنٹو، اور او پی جندال گلوبل یونیورسٹی جیسے ادارے شامل ہیں، جو دونوں ممالک کے درمیان تعلیمی تعلقات کی نمایاں توسیع کو نمایاں کرتے ہیں۔

ونتارا کا ایک سال مکمل ۔۔۔ علاج، بحالی اور جنگلی حیات کے تحفظ میں قائم کی نئی مثال

ونتارا، جو جام نگر، گجرات میں واقع ہے، نے جنگلی حیات کے تحفظ کے شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے اپنا ایک سال کا سفر مکمل کرلیا ہے

جام نگر: ونتارا، جو جام نگر، گجرات میں واقع ہے، نے جنگلی حیات کے تحفظ کے شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے اپنا ایک سال کا سفر مکمل کرلیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ اپنے افتتاح کے بعد سے پچھلے ایک سال میں، ونتارا زخمی اور خطرے سے دوچار جنگلی حیات کے بچاؤ، جدید ترین علاج اور سائنس پر مبنی تحفظ کے لیے ایک جامع ماڈل کے طور پر ابھرا ہے۔ صنعتکار اننت امبانی کی طرف سے تصور کردہ اس اقدام نے اپنے پہلے سال میں ہزاروں جنگلی حیات کو نئی زندگی دی ہے۔ شیروں اور بڑی بلیوں جیسے چیتے، رینگنے والے جانور، پریمیٹ، پرندے اور دیگر ممالیہ جانوروں سمیت مختلف پرجاتیوں کے جانوروں کو بچایا گیا اور ان کا علاج کیا گیا، جب کہ بہت سے صحت یاب ہونے کے بعد جنگلات سمیت ان کے قدرتی رہائش گاہوں میں واپس بھیج دیے گئے۔ اس کے تحفظ کی کوششوں کو بین الاقوامی سطح پر پذیرائی ملی ہے، جس سے اسے گلوبل ہیومن ایوارڈ ملا ہے۔ ونتارا کو EARAZA اور SEAZA کی رکنیت، گلوبل ہیومن کنزرویشن سرٹیفکیشن، اور پرانی مترا ایوارڈ 2025 جیسے ایوارڈز سے نوازا گیا ہے۔ ونتارا خاص طور پر استحصال یا مشکل حالات سے بچائے گئے جانوروں کی دیکھ بھال پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ 250 سے زیادہ ہاتھیوں کو بچایا گیا جیسے کہ لکڑی کی نقل وحمل، سرکس، اور سواری سے بچایا جانے والی سرگرمیوں کو طویل مدتی طبی دیکھ بھال اور بازآبادکاری حاصل ہے۔ ہزاروں مگرمچھوں اور دیگر جنگلی حیات کے لیے سائنسی نگرانی اور غذائیت پر مبنی دیکھ بھال تیار کی گئی ہے۔ روزانہ ہزاروں جانوروں کی مدد کرتے ہوئے، ونتارا ایک مکمل خودکار نظام کے ذریعے 156,000 کلوگرام اعلیٰ معیار کی غذائیت تیار کرتی ہے، جو درجہ حرارت پر قابو پانے والی 50 گاڑیوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے اور 200 مستند پیشہ ور افراد کے ذریعے اس کا انتظام کیا جاتا ہے، جو 1,000 سے زیادہ جانوروں کے کھانے والے کسانوں کی مدد کرتے ہیں۔ اس مربوط نگہداشت کو 200 افراد پر مشتمل 24 گھنٹے کی رسپانس ٹیم نے مکمل کیا ہے جس نے 50 سے زیادہ بین الاقوامی ریسکیو آپریشنز اور 15 وائلڈ لائف ریپڈ ریسپانس اور ریسکیو ٹیم کی تعیناتیوں میں مدد کی ہے۔ اس ادارے کو مغربی بھارت کے لیے نیشنل وائلڈ لائف ریفرل سینٹر کے طور پر بھی نامزد کیا گیا ہے۔ یہاں قائم سائنسی لیبارٹری اور 11 سیٹلائٹ لیبز روزانہ ہزاروں تشخیصی نمونوں کی پروسیسنگ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں، جو کہ مالیکیولر ڈائیگنوسٹک، بائیو بینکنگ، اور اگلی نسل کی ترتیب جیسی جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتی ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ماڈل جنگلی حیات کی صحت کو وسیع تر "ون ہیلتھ" کے فریم ورک میں ضم کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ گزشتہ سال کی اہم کامیابیوں میں گجرات کے محکمہ جنگلات کے تعاون سے بردہ وائلڈ لائف سینکچری میں 53 دھبوں والے ہرنوں کو دوبارہ متعارف کرانا اور سانپ کی گردن والے کچھوؤں کی بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے ریوائلڈنگ اقدام شامل ہیں۔ ونتارا نے سینکڑوں جانوروں کے ڈاکٹروں کو کنزرویشن میڈیسن میں تربیت دی، 50 سے زیادہ علم بانٹنے کے پروگرام منعقد کیے، اور بچوں اور نوجوانوں کو فطرت کے تحفظ میں شامل کرنے کے لیے خصوصی مہمات چلائیں۔ پنجاب میں تباہ کن سیلاب کے دوران، تنظیم نے امدادی سرگرمیوں میں حصہ لیا، متاثرہ کمیونٹیز اور جانوروں کی مدد کی، اس پیغام کو تقویت دی کہ ماحولیاتی توازن اور انسانی بہبود ایک دوسرے سے گہرے جڑے ہوئے ہیں۔

علی خامنہ ای کی شہادت پر دہلی، لکھنؤ، جموں کشمیر اور حیدرآباد میں شدید احتجاج

پوری وادیٔ کشمیر سوگ، غم اور غیر معمولی غصے کی لپیٹ میں آگئی۔ لکھنؤ اور حیدرآباد میں سینہ کوبی کر کے احتجاج درج کرایا گیا۔ اسرائیل اور امریکہ کے خلاف نعرے لگائے۔ حالات کے پیشِ نظر یوپی میں الرٹ

امریکہ-اسرائیل کے مشترکہ حملے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کی خبروں کے بعد اتوار کو دہلی، لکھنؤ، جموں اور حیدرآباد کے مختلف حصوں میں زبردست احتجاج کیا گیا۔ اسی طرح رانچی، کولکاتا اور دیگر جگہوں پر احتجاج کیا گیا۔

نئی دہلی میں احتجاج اور دعائیہ تقریب

دارالحکومت دہلی میں جنوب مشرقی دہلی کے علاقے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے باہر بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے جو امریکی اور اسرائیلی حملے میں خامنہ ای کی موت پر سوگ منانے اور ایک مسجد میں خصوصی دعائیہ تقریب کیلئے منعقد کیا گیا تھا۔ اس دوران طلبہ کے گروپس اور مقامی لیڈروں کو ایرانی رہنما کی حمایت میں احتجاج کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔

جموں کشمیر میں جلوس اور امریکہ، اسرائیل کیخلاف نعرے

آیت اللہ علی خامنہ ای کی شہادت کی تصدیق کے بعد پوری وادیٔ کشمیر سوگ، غم اور غیر معمولی غصے کی لپیٹ میں آ گئی ہے۔ اتوار کی صبح ایران کے سرکاری ذرائع نے خبر جاری کی تو چند ہی منٹوں میں وادی کے مختلف اضلاع میں عوام گھروں سے نکل آئے اور بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے، ماتمی جلوس، دھرنے اور دعائیہ اجتماعات شروع ہوگئے۔ شیعہ اکثریتی علاقوں میں کہرام مچ گیا جبکہ سنی اکثریتی علاقوں میں بھی بڑی تعداد میں لوگ اظہارِ یکجہتی کیلئے سڑکوں پر اتر آئے۔ فجر کی نماز کے فوراً بعد سری نگر کے تاریخی لال چوک میں ہزاروں لوگ جمع ہوگئے۔ گھنٹہ گھر کے اطراف سیاہ پرچم، بینرز، آیت اللہ خامنہ ای کی تصاویر اور احتجاجی نعروں کی گونج سنائی دیتی رہی۔ 'خامنہ ای صرف ایران کے نہیں، امت کے رہبر تھے' اور 'امریکہ اور اسرائیل اس دہشت کے ذمہ دار ہیں' جیسے نعرے مسلسل بلند ہوتے رہے۔ مظاہرین نے کہا کہ آیت اللہ خامنہ ای نے ہمیشہ مظلوم اقوام کی آواز بن کر عالمی ضمیر کو جھنجھوڑا اور ان کی شہادت امتِ مسلمہ کیلئے ناقابلِ تلافی سانحہ ہے۔ اسی دوران سونہ وار میں اقوام متحدہ کے دفتر کے باہر ہزاروں افراد نے دھرنا دیا۔ مظاہرین نے کہا کہ خامنہ ای کی شہادت دنیا بھر کے مسلمانوں پر حملے کے مترادف ہے، کشمیر اس ظلم پر خاموش نہیں رہ سکتا۔

پلوامہ، بڈگام، بانڈی پورہ اور بارہمولہ سمیت متعدد اضلاع میں بڑے ماتمی جلوس نکلے جن میں دونوں مکاتبِ فکر کے لوگ شریک ہوئے۔ بڈگام اور سری نگر میں سیاہ پٹیاں باندھے نوجوانوں نے غم و غصے کا اظہار کیا جبکہ بارہمولہ کے مین بازار میں نکالی گئی ریلی میں عوام کا جمِ غفیر امڈ آیا۔ گندربل میں خواتین کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی، نوحہ خوانی کی اور خامنہ ای کی تصاویر اٹھا کر ان کیلئے دعائیں کیں۔ خبر کی تصدیق کے بعد وادی کا ماحول یکسر تبدیل ہوگیا، بازار نیم بند رہے، گلیوں میں سوگوار جلوسوں کا سلسلہ جاری رہا اور مساجد و امام بارگاہوں میں مجالسِ ترحیم، قرآن خوانی اور خصوصی دعائیں ہوتی رہیں۔ حسن آباد، زڈی بل اور دوسرے شیعہ آبادی والے علاقوں میں گہرا سوگ چھایا رہا اور امام بارگاہیں سوگواروں سے بھری رہیں۔ پولیس کے مطابق کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کیلئے تمام اضلاع میں سیکورٹی ہائی الرٹ پر ہے۔ لال چوک اور دیگر حساس مقامات پر اضافی فورسز تعینات کی گئی ہیں جبکہ ڈرون کے ذریعے صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ ایک اعلیٰ افسر نے بتایا کہ اب تک تمام احتجاج مکمل طور پر پرامن ہیں تاہم صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے۔ اتحاد المسلمین، انجمن شرعی شیعیان اور دیگر تنظیموں کے رہنماؤں نے

انڈیا یوتھ فرنٹ نے چب کی گرفتاری کے خلاف سڑکوں پر آنے کی دی دھمکی

نئی دہلی: انڈیا یوتھ فرنٹ نے انڈین یوتھ کانگریس کے صدر ادے بھانو چب کی گرفتاری کے خلاف سڑکوں پر آنے کی دھمکی دی ہے۔ پیر کو انڈین یوتھ کانگریس کے ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں مختلف تنظیموں کے عہدیداروں نے حکومت سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ یوتھ کانگریس جنرل سکریٹری سوربھی دویدی نے کہا کہ عدالت نے ان کے احتجاج کو اشتعال انگیز یا ملک مخالف نہیں پایا۔ وزیر اعظم کو عدالت کے ریمارکس پر معافی مانگنی چاہیے۔ ملک کے لیے بولنے پر تنظیم کو ننگا کہا گیا۔ شرد پوار کی قیادت والی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے یوتھ ونگ کے قومی صدر فہد احمد نے کہا کہ ضمانت کی عرضی کو مسترد کرنے کے لیے جو بھی دباؤ ڈالا جا رہا ہے اسے دور کر دیا جائے گا۔ ادے بھانو چب کو جلد ہی ریلیز کیا جائے گا۔ کسی بھی احتجاج کو دبانا ہی اسے بڑا بناتا ہے۔ حکومت آوازیں نہیں دبا سکتی۔ احتجاج جاری رہے گا۔ مسلم یوتھ لیگ کے سابق قومی صدر آصف انصاری نے کہا کہ حکومت بیرونی دباؤ پر ملک کے بارے میں اندرونی فیصلے کر رہی ہے۔ امریکہ کے ساتھ معاہدہ ملکی مفادات سے سمجھوتہ کیا۔ یوتھ کانگریس سب سے بڑی تنظیموں میں سے ایک ہے۔ اس کے صدر کو پرامن احتجاج پر گرفتار کیا گیا تھا۔ اگر اسے جلد رہا نہ کیا گیا تو سڑکوں پر احتجاج کیا جائے گا۔ عام آدمی پارٹی کے طلبہ ونگ کے قومی انچارج انوراگ نگم نے کہا کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ ملک کی فروخت ہے۔ آئی وائی سی نے بھارت منڈپم میں دوسرے ممالک کی ٹیکنالوجی کو اپنے طور پر پیش کرنے پر احتجاج کیا۔ کسانوں اور تاجروں کے مفادات کے خلاف اقدامات پر بھی احتجاج کیا گیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت احتجاج سے خوفزدہ ہے اور لیڈر کو جیل میں ڈال دیا ہے۔ آل انڈیا یوتھ فیڈریشن کے ہریش بالا نے کہا کہ ملک کے مفادات سے سمجھوتہ کیا جا رہا ہے۔ حکومت عوام کی آواز کو دبا رہی ہے۔

نائب صدر جمہوریہ نے تمل ورثے پر 16 کتابوں کا اجرا کیا

نئی دہلی:۔ نائب صدر جمہوریہ سی پی رادھا کرشنن نے پیر کے روز اپ-راشٹرپتی بھون میں تمل اسکالرشپ، وراثت، فن تعمیر، ادب اور ثقافت پر 16 اہم کتابیں جاری کیں، جنہیں وزارت اطلاعات و نشریات کے پبلیکیشنز ڈویژن نے شائع کیا ہے۔ ان اشاعتوں میں یاترا کے مقامات جیسے رامیشورم، شمال سے جنوب تک روحانی اتحاد کی علامت، سری رامانو جاچاریہ کی زندگی اور فلسفہ، قدیم ناڈوکل روایت، تاریخی تجارتی مرکز اریکامیڈو، نینار اور الوار کی عقیدت مندانہ ادبی روایت، قدرتی کھیتی کے طریقے، تامل موسیقی کے قدیم طریقے، تامل موسیقی کے قدیم طریقے شامل ہیں۔ سائنسی ٹیکنالوجیز، اور میناکشی اماں مندر اور برہدیشور مندر کا فن تعمیر۔ منیمیکالائی اور عظیم اسکالر میناکشی سندرم پلئی پر بھی کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ نائب صدر جمہوریہ نے اس موقع پر کہا کہ آج جاری کیے گئے عنوانات تمل تہذیب کی گہرائی اور تنوع کو ظاہر کرتے ہیں۔ تمل کو دنیا کی قدیم ترین کلاسیکی زبانوں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کی دو ہزار سال سے زیادہ کی ادبی اور فلسفیانہ روایت ہندوستانی علمی روایت کے تسلسل کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے مندر صرف عبادت گاہیں نہیں ہیں بلکہ آرٹ، فن تعمیر، موسیقی، فلکیات، ریاضی اور سماجی تنظیم کے مراکز بھی ہیں۔ ہندوستان بہت سی زبانوں کا ملک ہے، لیکن اس کی تہذیبی روح ایک ہے۔ متنوع زبانوں، عقائد اور سیاسی نظریات کے باوجود، ہندوستان ثقافتی طور پر ایک مذہب سے متحد ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ واسودھائیو کٹمبکم اور یدھم اور ے یاورم کلیر جیسے نظریات اس ثقافتی اتحاد کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رامائن اور مہابھارت کو ملک کے ہر گاؤں تک پہنچانا کسی جبری کوشش کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ مشترکہ روحانی شعور کی علامت ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے ویژن کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اقتصادی ترقی کے ساتھ ثقافتی تحفظ بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے عالمی پلیٹ فارمز پر تھروکرال اور عظیم شاعر سبرامنیا بھارتی کا ذکر کر کے تمل زبان اور ثقافت کے احترام میں اضافہ کیا ہے۔ نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ملیشیا کی ایک یونیورسٹی میں تھروولوور چیئر کا قیام اور کاشی تمل سنگم جیسے واقعات قومی یکجہتی کی علامت ہیں۔ انہوں نے تمل آزادی کے جنگجو پولیتھیور، ویلو ناچیار، ویرپانڈیا کٹابومن، تروپور کمارن، تھیران چنمالائی، کویلی، سندرلنگنار، اور مرودھو برادران کے علاوہ دیگر لوگوں کی خدمات کے قومی اعتراف پر فخر کا اظہار کیا۔ نوجوانوں پر زور دیتے ہوئے کہ وہ روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ کتابوں کے لیے وقف کریں، انہوں نے کہا کہ تیزی سے بدلتی ہوئی تکنیکی دنیا میں نوجوانوں کو مضبوط جڑیں رکھنے کے ساتھ ساتھ اونچی بلندی کی بھی ضرورت ہے۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو، اطلاعات و نشریات اور پارلیمانی امور کے وزیر مملکت ڈاکٹر ایل مروگن اور کئی دیگر معززین اس تقریب میں موجود تھے۔

کیرالا: امام کا پونگل میں ہم آہنگی کا پیغام، کہا ''یہی ہے حقیقی کیرالا اسٹوری''

کیرالا کے پالیم کی مسجد کے امام نے رمضان میں پونگل کی خوشی بانٹنے کا پیغام دیا، ان کا یہ خطاب سوشل میڈیا پر وائرل، ہو گیا، جس میں انہوں نے پونگل تہوار کیلئے آنے والی خواتین اور بچوں کی میزبانی کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ''یہی ہے حقیقی کیرالا اسٹوری۔''

تریوندرپورم کے مشہور پالیم مسجد میں جمعہ کی نماز کے دوران امام وی پی سہیل مولوی کے خطبے میں کی گئی اپیل وائرل ہوگئی، جو ریاست کے ہم آہنگی کی تہذیب میں ایک سنگ میل ثابت ہوا۔ امام نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ مشہور اٹوکل پونگل تہوار کے لیے چند دنوں میں ریاستی دارالحکومت پہنچنے والی خواتین اور بچوں کے لیے مثالی میزبان کا کردار ادا کریں۔ واضح رہے کہ اٹوکل پونگلم جسے خواتین کا سبریمالا بھی کہا جاتا ہے، ۳ر مارچ کو منایا جائے گا۔ اس سالانہ تقریب میں لاکھوں خواتین شہر پہنچ کر اٹوکل دیوی کے لیے پونگل (نذرانہ) تیار کرتی ہیں۔ خطبے میں امام صاحب نے ذکر کیا کہ اگرچہ مسلمان پونگل کی رسومات اور روایات میں شامل نہیں ہوتے، لیکن وہ تہوار میں شرکت کے لیے آنے والوں کا خیر مقدم کر سکتے ہیں۔ امام سہیل مولوی نے کہا کہ ''گزشتہ سال کی طرح، اس بار بھی پونگل رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں آ رہا ہے۔ ہمیں رمضان کے دوران خوشی، بھائی چارے اور محبت کے تجربات اپنی بہنوں اور ان کے بچوں کے ساتھ بانٹنے چاہئیں۔'' انہوں نے مسلم معاشرے پر زور دیا کہ وہ مہمانوں کے لیے پانی، رمضان کے لذیذ کھانے اور آرام کی سہولیات فراہم کریں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ

''ہماری مساجد اور گھر ان کے لیے کھلے ہونے چاہئیں۔ یہ ہماری محبت اور بھائی چارے کا مظاہرہ کرنے کا موقع ہے۔'' مزید برآں امام نے مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ اس بات سے بخوبی آگاہ رہیں کہ صرف محبت اور بھائی چارے سے دنیا اور ہندوستان میں بڑھتی ہوئی اسلاموفوبیا اور نفرت کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ مولوی نے کہا کہ یہ ذات پات اور مذہب سے بالاتر ہو کر ہم آہنگی کے پیغام کو مضبوط کرنے کی کوشش ہے۔ بعد ازاں امام کا یہ پیغام وائرل ہو گیا ہے، اور کلپس کو بڑے پیمانے پر شیئر کیا جا رہا ہے تاکہ مذہبی یکجہتی کے پیغام کو اجاگر کیا جا سکے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ امام کی اپیل ہندی فلم ''دی کیرالا اسٹوری ۲'' کی ریلیز پر ہونے والے تنازع کے پس منظر میں سامنے آئی ہے۔ یاد رہے کہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب مسلمان شہر میں اٹوکل پونگل کے لیے آنے والے عقیدت مندوں کے لیے اپنے دروازے کھول رہے ہیں۔ ہر سال، شہر میں مناکاڈ کی تاریخی ولیہ پلی مسلم جماعت مسجد دوپہر کی گرمی میں پونگل پیش کرنے والی خواتین اور بچوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے اپنے دروازے کھولتی ہے، جو کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے پیغام کو اجاگر کرتی ہے۔ مسجد اپنی وسیع زمینوں پر عقیدت مندوں کو پانی، ٹوائلٹ اور آرام کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے جانی جاتی ہے۔ یہ ہنگامی ردعمل دینے والوں جیسے پولیس، فائر اینڈ ریسکیو خدمات، اور صحت کے پیشہ ور افراد کو بھی جگہ فراہم کرتی ہے جو پونگل کے دوران تعینات ہوتے ہیں۔

آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر روڈویز کی دو بسیں ٹرک سے ٹکرا گئیں، تین افراد ہلاک اور 31 مسافر زخمی

اناو: آگرہ لکھنؤ ایکسپریس وے پر روڈویز کی دو تیز رفتار بسیں ایک کے بعد ایک ٹرک سے ٹکرا گئیں۔ متھرا ڈپو روڈویز بس کے تین مسافروں کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ دونوں بسوں میں سوار 31 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے سی ایچ سی بنگرماؤ لے جایا گیا اور پھر ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ تینوں جاں بحق افراد کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ یہ حادثہ آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے پر پیر کی صبح تقریباً 5 بجے اس وقت پیش آیا، جب آگرہ فورٹ ڈپو کی ایک روڈویز بس، جس میں تقریباً 40 مسافر سوار تھے، آگرہ سے لکھنؤ جا رہی تھی۔

دہلی کے 3 اسکولوں اور ایک بینک کو بم سے اڑانے کی دھمکی، ای میل سے مچی افراتفری، سرچ آپریشن جاری

دہلی کے کئی اسکولوں کو ایک بار پھر ای میل کے ذریعے بم کی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ دہلی فائر سروس اور پولیس کو صبح 8 بجے کے قریب یہ اطلاع ملی جس کے بعد متعلقہ ایجنسیاں جانچ میں مصروف ہو گئیں

قومی راجدھانی دہلی میں اسکولوں کو بم حملوں کی دھمکیاں ملنے کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ پیر کی صبح راجدھانی میں ایک بار پھر اس وقت افراتفری مچ گئی جب مختلف علاقوں کے 4 اسکولوں اور ایک بینک کو بم کی دھمکی موصول ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی ادارے فوری طور پر حرکت میں آ گئے اور جائے وقوعہ پر پہنچ کر تمام مقامات پر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ آج صبح تقریباً 8 بجے سے 9:30 بجے کے درمیان دہلی کینٹ کے آرمی پبلک اسکول، میور وہار کے سلوان پبلک اسکول، جنک پوری میں میری پبلک اسکول، بلی ماران میں رابعہ گرلز اسکول اور بارا کھمبا روڈ واقع اسٹیٹس مین ہاؤس میں ایکسس بینک کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہوئے۔ جس کے بعد بڑے پیمانے پر افراتفری مچ گئی۔ پولیس کو فوری طور پر اطلاع دی گئی اور سیکیورٹی ادارے حرکت میں آ گئے۔ بم اسکواڈ اور پولیس کی نفری اسکولوں میں پہنچ گئی ہے اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ فی الحال، دہلی پولیس کی ٹیمیں اور بم اسکواڈ اسکولوں

کے اندر اور آس پاس کے علاقوں کی تلاشی لے رہے ہیں۔ بچوں اور عملے کی حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے احتیاطی اقدام کے طور پر کئی اسکولوں کو خالی کرا لیا گیا ہے۔ طلباء اور اساتذہ کو پرسکون رہنے اور حفاظتی ہدایات پر عمل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کر رہی ہے اور دھمکی آمیز کال کے ذرائع کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ پتا لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ کیا یہ کسی منظم گروہ کی حرکت ہے یا کسی فرد کی طرف سے افواہ پھیلائی گئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق ابھی تک کسی بھی مقام سے کوئی مشکوک چیز برآمد نہیں ہوئی ہے۔ تاہم سیکورٹی وجوہات کی بنا پر تمام مقامات پر سرچ آپریشن جاری ہے۔ شروعاتی جانچ میں دھمکی کے ذرائع کا پتا لگانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ای میل بھیجنے والے کی شناخت کے لیے سائبر ٹیم کو بھی فعال کر دیا گیا ہے۔ پولیس فی الحال لوگوں سے افواہوں کو نظر انداز کرنے اور سرکاری معلومات کا انتظار کرنے کی تاکید کر رہی ہے۔

حاجی پور میں دردناک حادثہ، سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران دم گھٹنے سے ایک ہی خاندان کے 4 لوگوں کی موت

بہار میں گزشتہ روز سرائے تھانہ علاقے کے گاؤں انور پور میں ایک ایسا دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا جس نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا۔ یہاں ایک گھر کے آنگن میں بنے سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران دم گھٹنے سے ایک ہی خاندان کے 4 لوگوں کی موت ہوگئی۔ متوفیوں میں باپ، بیٹا اور دو بھائی شامل ہیں۔ حادثے کی خبر نے علاقے کو غمزدہ کر دیا ہے۔ پولیس اب اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق اتوار کو ویشالی ضلع کے سرائے تھانہ علاقے کے تحت واقع گاؤں انور پور کے رہنے والے آنند کمار کے گھر ٹینک کی صفائی شروع ہوئی۔ آنند کا بیٹا پریانشو پہلے اندر اترا۔ جب کافی دیر تک وہ باہر نہیں نکلا تو اس کے والد آنند اندر گئے، جب وہ بھی باہر نہیں آئے تو آنند کے دونوں بھائی پنکج اور راہل انہیں بچانے کے لیے اندر اترے لیکن وہ بھی بے ہوش ہو کر گر گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ 3 دیگر گاؤں والے اجے، سجیت اور درگیش جنہوں نے انہیں بچانے کی کوشش کی وہ بھی زہریلی گیس کی وجہ سے بے ہوش ہو گئے۔ ٹینک کے اندر کل 7 لوگ پھنس گئے۔ اس حادثے سے گاؤں میں افراتفری مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اور فائر فائٹرز موقع پر پہنچے اور مقامی رہائشیوں کی مدد سے گھنٹوں مشقت کر کے سبھی کو ٹینک سے نکالا۔ فائر آفیسر منٹو کمار سنگھ نے بتایا کہ فائر فائٹرز نے بی اے سیٹ (ریسپیریٹر) کا استعمال کرتے ہوئے رسی چیئر نیٹ بنا کر سبھی کو باہر نکالا۔ ٹیم میں فائر مین محمد ارمان علی، اسسٹنٹ فائر آفیسر منٹو کمار سنگھ، سنیل کمار، فائر مین منی کانت کمار، پرکاش کمار، نتیش کمار اور سیما کماری شامل تھے۔ سیپٹک ٹینک کی صفائی کے دوران زہریلی گیس سے بے ہوش لوگوں کو تھانہ سرائے کی پولیس صدر اسپتال لے کر پہنچی۔ بیک وقت 3 لوگوں کو ایمرجنسی روم میں لائے جانے سے افراتفری مچ گئی۔ ڈاکٹروں اور ہیلتھ ورکرز نے ان کا علاج شروع کر دیا لیکن جانچ کے بعد ڈاکٹروں نے تینوں کو مردہ قرار دے دیا۔ بجھی لال گنج ریفرل اسپتال سے ابتدائی طبی امداد کے بعد صدر اسپتال لائے گئے پنکج کمار کو بھی ڈاکٹر نے مردہ قرار دے دیا۔

گورکھا لینڈ کا مسئلہ پھر گرمایا، گورکھا لیڈروں نے نتن نوین سے ملاقات کی

دارجلنگ: مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے پہلے گورکھا لینڈ کا مسئلہ ایک بار پھر سیاسی بحث میں ہے۔ پیر کو قومی بی جے پی کے رہنما نتن نوین کے ساتھ ملاقات میں گورکھا برادری کے نمائندوں نے اپنے دیرینہ مطالبات کو اٹھایا۔ گورکھا لیڈروں نے واضح طور پر کہا کہ اگر گورکھا لینڈ کی تشکیل ممکن نہیں ہے تو شمالی بنگال کو مرکز کے زیر انتظام علاقہ بنایا جائے۔ یہ میٹنگ سلی گوڑی میں بنگال بی جے پی کی 'پریورتن یاترا' کے ایک حصے کے طور پر ہوئی، جہاں گورکھا برادری کے نمائندوں نے روایتی گورکھا ٹوپی پہن کر نتن نوین کا استقبال کیا۔ میٹنگ میں گورکھا برادری نے پہاڑی علاقے میں مختلف مسائل کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ 2007 کے ایجی ٹیشن کے بعد گورکھا لینڈ ٹیریٹوریل ایڈمنسٹریشن کا قیام عمل میں آیا، لیکن کوئی حل نہیں نکلا۔

ہندوستان-کناڈا تجارت 2030 تک 50 بلین ڈالر تک پہنچ جائے گی: وزیر اعظم

نئی دہلی:۔ ہندوستان اور کناڈا 2030 تک تجارت میں 50 بلین ڈالر تک پہنچ جائیں گے۔ دونوں ممالک نے جلد ہی جامع اقتصادی شراکت داری کا معاہدہ کرنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان سول نیوکلیئر توانائی کے لیے طویل مدتی یورینیم کی فراہمی کا ایک تاریخی معاہدہ طے پا گیا ہے۔ ہندوستان میں ایک انڈیا-کناڈا پلس پروٹین سینٹر آف ایکسی لینس قائم کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور کناڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے پیر کو دہلی کے حیدرآباد ہاؤس میں دو طرفہ وفود کی سطح پر بات چیت کی۔ بات چیت کے بعد دونوں رہنماؤں کی موجودگی میں دفاع، تعلیم، زراعت اور اختراع جیسے شعبوں میں تعاون کے معاہدوں کا تبادلہ ہوا۔ وزیر اعظم مودی نے اپنے پریس بیان میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو تیز کرنے کے لیے دورہ کرنے والے رہنما کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ تجارتی معاہدے سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا۔ ضروری معدنیات کے معاہدے سے سپلائی کو تقویت ملے گی۔ دونوں ممالک کے اسٹارٹ اپ اور کاروبار خلائی شعبے میں جڑیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان اور کناڈا قابل تجدید توانائی اور توانائی ذخیرہ کرنے کے شعبے میں تعاون کو فروغ دیں گے اور اس سے متعلق ایک کانفرنس اس سال ہندوستان میں منعقد کی جائے گی۔ دفاعی شعبے میں تعاون کو بڑھانے کے لیے دونوں ممالک نے انڈیا-کناڈا دفاعی ڈائیلاگ قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کناڈا نے گلوبل بائیو فیول اور سولر انرجی الائنس میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نے دہشت گردی اور انتہا پسندی کو انسانیت کے لیے مشترکہ چیلنج قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ان کے خلاف دونوں ممالک کے درمیان تعاون عالمی امن و استحکام کے لیے ضروری ہے۔ مغربی ایشیا کی موجودہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نے تمام تنازعات کو مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کرنے کی حمایت کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ موجودہ حالات میں ہندوستان اپنے تمام شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ممالک کے ساتھ مل کر کام کرتا رہے گا۔

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی کے باعث بنگلورو سے 22 بین الاقوامی پروازیں منسوخ

بنگلورو:۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ جیسی صورتحال کے پیش نظر مشرق وسطیٰ کی فضائی حدود میں پروازوں پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس کے نتیجے میں، بنگلورو کے کیمپے گوڑا بین الاقوامی ہوائی اڈے سے چلنے والی کل 22 پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ہوائی اڈے کے ذرائع کے مطابق بنگلورو سے روانہ ہونے والی 10 پروازیں اور بیرون ملک سے آنے والی 12 پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ہوائی اڈے کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ جنگ کی صورتحال کے باعث کچھ ہوائی اڈوں کی بندش کی وجہ سے کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابوظہبی، جدہ، دوحہ، دبئی اور بحرین کے روٹس پر فلائٹ سروسز سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہیں۔ ان راستوں پر کام کرنے والی بڑی ایئر لائنز، جیسے ایئر انڈیا، ایمریٹس، انڈیگو، اور قطر ایئرویز، نے اپنی پروازیں عارضی طور پر معطل کر دی ہیں۔

مغربی بنگال کے لوگ ممتا حکومت کی غلط حکمرانی سے پریشان ہیں: شیوراج

کولکاتا:۔ مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کو الزام لگایا کہ مغربی بنگال میں امن و امان کی صورتحال ابتر ہو گئی ہے۔ ریاست کے عوام ممتا بنرجی کی غلط حکمرانی سے پریشان ہیں۔ 'ما، ماٹی اور مانش' کا نعرہ لگانے والی ترنمول کانگریس کی حکومت کے تحت آج ماں کا خون بہہ رہا ہے، مٹی خون میں لت پت ہے، اور انسان تکلیف میں ہے۔ شیوراج نے یہاں ایک بیان میں کہا کہ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) ظلم، مافیا اور بدعنوانی کے لیے کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹی کا مطلب تشدد اور سانحہ ہے، ایم کا مطلب پیسہ، مرڈر اور مافیا اور سی کا مطلب کرپشن، جرم اور ظلم ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین اور بہنوں اور بیٹیوں کے خلاف مظالم اور ناانصافیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ دراندازی اور خوشامد کی پالیسیوں نے بنگال میں فسادات کو ہوا دی ہے۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ہندوؤں کو تہوار منانے کے لیے اجازت لینا پڑتی ہے۔ خوشامد کی سیاست غنڈوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ بنگال کے لوگ اسے مزید برداشت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال میں بدعنوانی نے نوجوانوں سے ان کی نوکریاں چھین لی ہیں۔ اساتذہ کی بھرتی کے اسکینڈل نے ہزاروں نوجوانوں کا مستقبل تباہ کر دیا۔ بلدیاتی اور بلدیاتی بھرتیوں میں بھی گھپلے ہوئے۔ روزگار کے مواقع چھین لیے گئے، بھرتیوں میں بے ایمانی کی گئی۔ یہاں تک کہ باقی ماندہ مواقع دراندازوں کو دیے گئے۔ بے روزگاری الاؤنس محض الیکشن سے پہلے کی چال ہے لیکن نوجوان مزید گمراہ نہیں ہوں گے۔ نوجوانوں نے اب بنگال میں تبدیلی لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ شیوراج نے کہا کہ ٹی ایم سی میں صرف ایک نہیں بلکہ شیخ شاہجہاں جیسے بہت سے لوگ ہیں، جو بہنوں اور بیٹیوں کی عزت سے کھیلتے ہیں۔ خواتین کی عزت محفوظ نہ ہونا لمحہ فکریہ ہے۔ اب بہنوں کی عزت نفس اور عزت کا تحفظ ضروری ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت اس تحفظ کو یقینی بنائے گی۔

ایران کے سپریم لیڈر کا ہدف بنا کر قتل عالمی قانون اور خودمختاری کے خلاف: ملکارجن کھڑگے

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے ایران کے سپریم لیڈر علی حسینی خامنہ ای کے ہدف بنا کر قتل کی غیر مبہم اور سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے عالمی قانون اور خودمختاری کے بنیادی اصولوں کے خلاف قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کا باضابطہ اعلان کیے بغیر کسی خودمختار ریاست کی قیادت کو نشانہ بنانا بین الاقوامی نظام کے لیے نہایت تشویش ناک مثال ہے۔ کھڑگے نے اپنے بیان میں کہا، ''انڈین نیشنل کانگریس ایران کے سپریم لیڈر علی حسینی خامنہ ای کے ہدف بنا کر قتل کی، جو جنگ کے باقاعدہ اعلان کے بغیر ایک فوجی کارروائی میں انجام دیا گیا، غیر مبہم طور پر مذمت کرتی ہے۔ کانگریس اس گہرے غم کے موقع پر سپریم لیڈر کے اہل خانہ، ایران کے عوام اور دنیا بھر کی شیعہ برادری سے دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ ہم اس سنگین بحران کے دوران ان کے ساتھ یکجہتی میں کھڑے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا، ''ہندوستان کی خارجہ پالیسی آئین ہند کے آرٹیکل 51 کے مطابق تنازعات کے پرامن حل، مکالمے اور بین الاقوامی قانون کے احترام کے عہد پر قائم ہے۔ خودمختار برابری، عدم مداخلت اور امن کے فروغ جیسے اصول ہماری تہذیبی اقدار کی بنیاد ہیں۔ مغربی ایشیا میں جاری تنازعہ وسودھیو کٹمبکم یعنی 'دنیا ایک خاندان ہے' کے تصور، مہاتما گاندھی کے عدم تشدد کے نظریے اور وزیر اعظم جواہر لال نہرو کی عدم الحاق پالیسی سے متصادم ہے۔'' کھڑگے نے بیان میں زور دیتے ہوئے کہا، ''کسی خودمختار

ریاست کی قیادت اور حکومتی ڈھانچے کو غیر مستحکم کرنے کے لیے طاقت کا ہدفی استعمال، چاہے وہ ایران میں ہو یا اس سے قبل وینزویلا میں، رجیم چینج کے نظریات اور جابرانہ یکطرفہ اقدامات کی تشویش ناک واپسی کی علامت ہے۔'' انہوں نے کہا کہ یہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل 2(4) کی صریح خلاف ورزی ہے، جو کسی بھی ریاست کی علاقائی سالمیت یا سیاسی آزادی کے خلاف طاقت کے استعمال یا اس کی دھمکی کو ممنوع قرار دیتا ہے، اور آرٹیکل 2(7) کی بھی خلاف ورزی ہے جو کسی ریاست کے داخلی معاملات میں مداخلت سے روکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی برسر اقتدار سربراہِ مملکت کا ہدف بنا کر قتل ان بین الاقوامی اصولوں کی بنیادوں کو ہلا دیتا ہے۔ خودمختاری مشروط نہیں ہوتی اور سیاسی جواز طاقت کے ذریعے تخلیق نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے آخر میں کہا، ''کانگریس اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ ہر قوم کے شہریوں کو اپنے سیاسی مستقبل کا تعین کرنے کا ناقابل تنسیخ حق حاصل ہے۔ کوئی بیرونی طاقت کسی دوسرے ملک میں قیادت مسلط کرنے یا نظام کی تبدیلی انجینئر کرنے کا اختیار نہیں رکھتی۔ ایسے اقدامات سامراجیت کے مترادف ہیں اور حقیقی معنوں میں اصولوں پر مبنی عالمی نظام سے مطابقت نہیں رکھتے۔''

راجستھان کے بیکانیر میں ٹرائی نے موبائل سروسز کے معیار کی جانچ کی، جیو اور ایئرٹیل کی کارکردگی بہتر

نئی دہلی: بھارتی ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی (ٹرائی) نے راجستھان کے بیکانیر ضلع میں موبائل سروسز کے معیار کی جانچ کی۔ اس میں ایئرٹیل اور جیو کال سیٹ اپ کامیابی کی شرح میں سرفہرست رہے۔ مرکزی وزارتِ مواصلات نے بتایا کہ جنوری میں بیکانیر شہر، نوکھا اور سری ڈونگر گڑھ قصبوں سے نورنگ دیسر ہائی وے (این ایچ-754اے) اور پوگل سے رنجیت پورہ قومی شاہراہ (این ایچ-911) پر کیے گئے اس ٹیسٹ میں تمام سروس فراہم کنندگان کے موبائل نیٹ ورک کی حقیقی کارکردگی کو پرکھا گیا۔ کال سیٹ اپ کامیابی کی شرح، کال ڈراپ، کال کوالٹی، ڈیٹا ڈاؤن لوڈ اور اپ لوڈ اسپیڈ جیسے اہم معیارات پر نگرانی رکھی گئی۔ ٹیسٹ کے لیے جدید ہینڈ سیٹس اور سافٹ ویئر سسٹمز کا استعمال کیا گیا۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD.** at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ٹی ۲۰ ورلڈ کپ: ہندوستان کی سنسنی خیز جیت

ویسٹ انڈیز کو ۵/وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل میں داخل

سنجو سیمسن کی ناقابل شکست 97 رنز کی شاندار اننگ کی بدولت ہندوستان نے 196 رنز کا ہدف 19.2 اوور میں حاصل کر کے ویسٹ انڈیز کو 5 وکٹوں سے شکست دے دی اور سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ کولکاتا کے ایڈن گارڈنز میدان میں کھیلے گئے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے سپر ایٹ مرحلے کے نہایت اہم مقابلے میں ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ 196 رنز کے مشکل ہدف کے تعاقب میں ہندوستانی بلے بازوں نے دباؤ میں پراعتماد کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور 19.2 اوور میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 199 رنز بنا کر میچ اپنے نام کرلیا۔ ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کا آغاز محتاط رہا، تاہم جلد ہی پہلی وکٹ گر گئی جب ابھیشیک شرما 11 گیندوں پر 10 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ اس کے بعد سنجو سیمسن اور ایشان کشن نے اسکور کو آگے بڑھایا۔ ایشان کشن نے 6 گیندوں پر 10 رنز بنائے لیکن وہ بھی بڑی اننگ کھیلنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ کپتان سوریہ کمار یادو بھی 16 گیندوں پر 18 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے، جس سے مقابلہ مزید سنسنی خیز ہو گیا۔ اصل ذمہ داری سنجو سیمسن نے سنبھالی، جنہوں نے شاندار اور جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں کو دباؤ میں رکھا۔ سیمسن نے 50 گیندوں پر ناقابل شکست 97 رنز کی دھواں دار اننگ کھیلی، جس میں 12 چوکے اور 4 چھکے شامل تھے۔ ان کا اسٹرائیک ریٹ 194 رہا، جو اس اہم مقابلے میں فیصلہ کن ثابت ہوا۔ تلک ورما نے بھی 15 گیندوں پر 27 رنز کی تیز رفتار اننگ کھیل کر ٹیم کو ہدف کے قریب پہنچایا۔ ہاردک پانڈیا نے 14 گیندوں پر 17 رنز جوڑے، جبکہ شیوم دوبے نے 4 گیندوں پر آٹھ رنز بنا کر آخر تک ناٹ آؤٹ رہتے ہوئے ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ آخری اوور سے قبل ہی ہندوستان نے ہدف حاصل کرلیا، جس کے بعد میدان میں موجود شائقین کرکٹ نے زبردست جشن منایا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے شمرون ہیٹمائر اور جیسن ہولڈر نے ایک ایک وکٹ حاصل کی، جبکہ شمر جوزف نے بھی اثر ڈالنے کی کوشش کی، مگر سنجو سیمسن کی مزاحمت کے سامنے ان کی حکمت عملی کامیاب نہ ہو سکی۔ ویسٹ انڈیز کے گیند باز درمیانی اوورز میں وکٹیں لینے کے باوجود رنز کے بہاؤ کو روکنے میں ناکام رہے۔ بہترین کارکردگی کے عوض میں سنجو سیمسن کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔

افغانستان کے خلاف پہلی بار ونڈے سیریز کھیلے گا ہندوستان

بی سی سی آئی کی جانب سے جاری شیڈول کے مطابق دورے کا آغاز ٹیسٹ میچ سے ہوگا، جو 6 جون سے 10 جون کے درمیان نیو چنڈی گڑھ میں کھیلا جائے گا۔ ٹی-20 ورلڈ کپ 2026 کے درمیان بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے ایک اہم اعلان کیا ہے۔ آئی پی ایل 2026 کے بعد ہندوستانی ٹیم اپنے گھر پر ایک ٹیسٹ اور 3 میچوں کی ونڈے سیریز کھیلنے والی ہے۔ یہ مقابلے جون میں کھیلے جائیں گے اور بی سی سی آئی نے شیڈول کا بھی اعلان کر دیا ہے۔ اس دورے کے لیے افغانستان کی ٹیم ہندوستان آ رہی ہے، جس کے خلاف ٹیم انڈیا نے اب تک ایک بھی ونڈے سیریز نہیں کھیلی ہے۔ ایسے میں یہ سیریز شائقین کے لیے کافی دلچسپ ہونے والی ہے۔ بی سی سی آئی کی جانب سے جاری شیڈول کے مطابق دورے کا آغاز ٹیسٹ میچ سے ہوگا، جو 6 جون سے 10 جون کے درمیان نیو چنڈی گڑھ میں کھیلا جائے گا۔ واضح رہے کہ افغانستان اور ہندوستان کے درمیان یہ دوسرا ٹیسٹ ہوگا، اس سے قبل 2018 میں دونوں ٹیموں کے درمیان ٹیسٹ میچ کھیلا گیا تھا جو افغانستان کی ٹیم کا پہلا ٹیسٹ میچ بھی تھا۔ اس میچ میں ہندوستانی ٹیم نے افغانستان کو ایک اننگ اور 262 رنوں سے شکست دی تھی۔ ٹیسٹ میچ کے بعد پھر ونڈے سیریز کا آغاز 14 جون سے ہوگا۔

ای سی بی نے ابوظہبی میں
انگلینڈ لائنز اور پاکستان شاہینز کا میچ منسوخ کر دیا

انگلینڈ اور ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے ابوظہبی میں انگلینڈ لائنز اور پاکستان شاہینز کے درمیان شیڈول دوسرا ۵۰/اوورز کا میچ منسوخ کر دیا ہے، کیونکہ مشرق وسطی میں سیکوریٹی خدشات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ انگلینڈ اور ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) نے ابوظہبی میں انگلینڈ لائنز اور پاکستان شاہینز کے درمیان شیڈول دوسرا ۵۰/اوورز کا میچ منسوخ کر دیا ہے، کیونکہ مشرق وسطی میں سیکوریٹی خدشات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ فیصلہ ہفتے کی شام کیا گیا، جب امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملے کیے، جن میں ملک کے جوہری پروگرام سے متعلق مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ اس کے ردعمل میں ایران نے میزائل حملے کیے، اور رپورٹس کے مطابق اسرائیل کے کچھ حصوں اور خطے کے دیگر علاقوں پر اثر پڑا۔ اس کے نتیجے میں مشرق وسطی میں سیکوریٹی الرٹس بڑھ گئے۔ اس صورتحال کے پیش نظر ای سی بی نے کہا کہ زاید کرکٹ اسٹیڈیم میں میچ نہیں ہوگا اور یہ فیصلہ برطانوی حکومت کے مشورے کے بعد کیا گیا۔ ای سی بی کے بیان میں کہا گیا کہ کھلاڑیوں اور اسٹاف کی حفاظت اس کی اولین ترجیح ہے۔ بورڈ نے مزید کہا کہ وہ سیکوریٹی ماہرین اور حکومت کے حکام سے رابطے میں ہے اور سرکاری ہدایات پر عمل کر رہا ہے۔ اس نے یہ بھی تصدیق کی کہ انگلینڈ ویمنز کی اگلے ہفتے ابوظہبی کی شیڈول ٹور کو مؤخر کر دیا گیا ہے۔ بورڈ نے کہا کہ وہ آنے والے دوروں کے بارے میں مزید فیصلے کرنے سے پہلے صورتحال کا جائزہ لیتا رہے گا۔ ای سی بی کے بیان میں کہا گیا کہ ''ہماری ٹیموں اور اسٹاف کی حفاظت اور سیکوریٹی ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہم مشرق وسطی میں موجودہ حالات کے حوالے سے سیکوریٹی ماہرین اور حکومت سے رابطے میں ہیں اور سرکاری مشورے پر عمل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ مینز لائنز اور پاکستان شاہینز کا دوسرا ۵۰/اوورز کا میچ اب نہیں ہوگا اور ہم انگلینڈ ویمنز کی اگلے ہفتے ابوظہبی کے لئے متوقع روانگی مؤخر کر رہے ہیں۔ تاہم، انگلینڈ مینز سینئر ٹیم طے شدہ منصوبے کے مطابق ممبئی جا رہی ہے تاکہ آئی سی سی مینز ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں حصہ لے گی۔ صورتحال ابھی غیر مستحکم ہے اور خطے میں کھیلوں کی تنظیمیں مستقبل کے میچز کی تصدیق سے پہلے واقعات کو قریب سے مانیٹر کر رہی ہیں۔

پرویز رسول: عاقب نبی نے جموں وکشمیر کو کھیلوں میں نئی پہچان دلائی

عاقب نبی نے اپنی شاندار گیند بازی سے رنجی ٹرافی ٹورنامنٹ میں ۶۰/وکٹ حاصل کئے، جن میں سے ۲۶/صرف ناک آؤٹ مرحلے میں آئیں

عاقب نبی نے اپنی شاندار گیند بازی سے رنجی ٹرافی ٹورنامنٹ میں ۶۰/وکٹ حاصل کئے، جن میں سے ۲۶/صرف ناک آؤٹ مرحلے میں آئیں اور اپنی ٹیم کو رنجی ٹرافی کا چیمپئن بنا دیا۔ ''عاقب نبی نے جموں وکشمیر کو کھیلوں میں ایک نئی پہچان دی ہے۔'' یہ الفاظ جموں وکشمیر کے سابق کپتان پرویز رسول کے تھے، جو عاقب نبی کا شکریہ ادا کر رہے تھے۔ عاقب نبی نے اپنی شاندار گیند بازی سے رنجی ٹرافی ٹورنامنٹ میں ۶۰/وکٹ حاصل کئے، جن میں سے ۲۶/صرف ناک آؤٹ مرحلے میں آئیں اور اپنی ٹیم کو رنجی ٹرافی کا چیمپئن بنا دیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ۶/سال قبل جنوری ۲۰۲۰ء میں پرویز رسول نے ہی عاقب نبی کو ان کی پہلی رنجی ٹرافی کیپ دی تھی۔ پرویز رسول نے آخری بار ۲۰۲۲ء میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کی تھی، لیکن ان کا دل آج بھی اپنی ٹیم کے لیے دھڑکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فتح کے لمحات کو براہِ راست دیکھنے کے لیے وہ ہفتے کے روز وقت سے کافی پہلے ہی گھر سے نکل گئے تھے۔ رسول اس وقت جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل میں کوچنگ کر رہے ہیں اور انہوں نے اپنے آبائی شہر میں ساؤتھ کشمیر کرکٹ اکیڈمی بھی قائم کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پچھلے دو ہفتوں سے اکیڈمی کے بچے صرف یہی کہہ رہے ہیں کہ وہ عاقب نبی جیسی گیند بازی کرنا چاہتے ہیں۔ سابق ہندوستانی کرکٹر عرفان پٹھان، جو ۲۰-۲۰۱۹ء میں جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن کے مینٹور رہے تھے، اس تاریخی جیت پر کافی جذباتی نظر آئے۔ ممبئی میں ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کی کمنٹری کے دوران بھی ان کی نظریں فائنل پر جمی ہوئی تھیں۔ پٹھان نے کہا کہ ''اگرچہ مجھے جموں وکشمیر کرکٹ چھوڑے پانچ سال ہو گئے ہیں، لیکن یہ جیت مجھے ذاتی نوعیت کی لگتی ہے۔ اگر ایک کھلاڑی کے آئی پی ایل میں کھیلنے کا اتنا اثر ہو سکتا ہے، تو ذرا سوچئے کہ رنجی ٹرافی جیتنے کا کیا اثر ہوگا۔'' جموں میں عبدالصمد کے والد فاروق محمد کو یقین نہیں آ رہا کہ ان کا بیٹا رنجی چیمپئن بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عبدالصمد نے وقت کے ساتھ اپنی بلے بازی کے انداز کو بدلا ہے اور اب وہ ایک بہتر کھلاڑی بن کر ابھرا ہے۔ پورا علاقہ جشن کی تیاریوں میں مصروف ہے اور کھلاڑیوں کی واپسی کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہے۔ سابق کپتان سمیع اللہ بیگ، جو اس وقت اسسٹنٹ انجینئر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، نے بھی ٹیم کی جیت پر فخر کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ''انتظامیہ آتی جاتی رہتی ہے، لیکن دنیا ان کھلاڑیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی جنہوں نے جموں وکشمیر کو پہلی بار رنجی چیمپئن بنایا۔ اس جیت نے ہمارے نوجوانوں کو جو تحریک دی ہے، اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔''

افریقہ نے زمبابوے کو ۵/وکٹوں سے شکست دے دی

گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کے بعد افریقہ نے ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے سپر ایٹ مقابلے میں زمبابوے کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنا فاتحانہ سفر جاری رکھا ہوا ہے۔

گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کے بعد ڈیوالڈ بریوس (۴۲/رن) اور جارج لنڈے (ناٹ آؤٹ ۳۰/رنز اور ایک وکٹ) کی بہترین کارکردگی کی بدولت جنوبی افریقہ نے ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے سپر ایٹ مقابلے میں زمبابوے کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنا فاتحانہ سفر جاری رکھا ہوا ہے۔ گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کے بعد ڈیوالڈ بریوس (۴۲/رن) اور جارج لنڈے (ناٹ آؤٹ ۳۰/رنز اور ایک وکٹ) کی بہترین کارکردگی کی بدولت جنوبی افریقہ نے اتوار کے روز ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے سپر ایٹ مقابلے میں زمبابوے کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنا فاتحانہ سفر جاری رکھا ہوا ہے۔ ۱۵۴/رنز کے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کا آغاز اچھا نہ تھا اور محض ۱۴/رن کے مجموعی اسکور پر کپتان ایڈن مارکرم (۴/رن) اور کوئنٹن ڈی کاک (صفر) کے وکٹ گر گئے۔ اس کے بعد ریان ریکلٹن اور ڈیوالڈ بریوس نے اننگز کو سنبھالا۔ چھٹے اوور میں بریڈ ایونز نے ریکلٹن کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا، انہوں نے ۲۲/گیندوں پر ۴/چھکوں کی مدد سے ۳۱/رنز بنائے۔ ڈیوڈ ملر نے ۱۶/گیندوں پر ۲۲/رنز کی اننگز کھیلی اور ۱۰/رویں اوور میں بلیسنگ موزاربانی کا شکار بنے۔ اگلے ہی اوور میں سکندر رضا نے ڈیوالڈ بریوس کو پویلین بھیج دیا، جنہوں نے ۱۸/گیندوں پر دو چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے ۴۲/رنز بنائے۔ جنوبی افریقہ نے ۵ء۱۷/اوورز میں ۵/وکٹوں کے نقصان پر ۱۵۴/رنز بنا کر ہدف حاصل کر لیا۔ جارج لنڈے ۳۰/اور ٹرسٹن اسٹبس ۲۱/رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ زمبابوے کی جانب سے سکندر رضا نے تین وکٹ حاصل کئے جبکہ بلیسنگ مزاربانی اور بریڈ ایونز نے ایک ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل زمبابوے نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ ۲۰/اوورز میں ۷/وکٹوں پر ۱۵۳/رنز بنائے۔ کپتان سکندر رضا نے ۴۳/گیندوں پر ۷۳/رنز کی زبردست اننگز کھیلی، جس میں آٹھ چوکے اور چار چھکے شامل تھے۔ کلائیو مڈانڈے ۲۶/رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ جنوبی افریقہ کی طرف سے کوینا مفاکا اور کوربن بوش نے دو دو وکٹیں حاصل کیں جبکہ جارج لنڈے، لنگی اینگیڈی اور اینرک نورٹیا نے ایک ایک گیند باز کو آؤٹ کیا۔

ٹائیگر شروف کی نئی شروعات، رام مادھوانی کے ساتھ نئی فلم وجرا کا اعلان

ٹائیگر شروف نے فلم ساز رام مادھوانی اور پروڈیوسر مہاویر جین کے ساتھ نئی فلم ''وجرا'' کا اعلان کیا ہے

باکس آفس پر مسلسل ناکامیوں کے بعد ٹائیگر شروف نے فلم ساز رام مادھوانی اور پروڈیوسر مہاویر جین کے ساتھ نئی فلم ''وجرا'' کا اعلان کیا ہے۔ اس روحانی ایکشن فلم کی شوٹنگ اسی سال شروع ہوگی جس کا بڑا حصہ جاپان میں شوٹ ہوگا۔ ٹائیگر شروف نے کمزور باکس آفس کارکردگی کے بعد ایک پرجوش پروجیکٹ کے ذریعے واپسی کا فیصلہ کیا ہے۔ فلم کا عنوان ''وجرا'' رکھا گیا ہے، جسے ایک ''روحانی ایکشن یونیورس'' قرار دیا جا رہا ہے۔ فلم کی ہدایت کاری رام مادھوانی کریں گے جبکہ پروڈکشن کی ذمہ داری مہاویر جین نبھائیں گے۔ ذرائع کے مطابق: ''فلم کا نام وجرا ہے۔ بنانے والوں اور ٹائیگر کو محسوس ہوتا ہے کہ یہ عنوان کہانی کے مزاج اور ہندوستانی ثقافتی جڑوں کی عکاسی کرتا ہے۔'' فلم کو ایک ایسے بیانیے کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے جو ہائی آکٹین ایکشن کو فلسفیانہ اور روحانی تہوں کے ساتھ جوڑتا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ''وجرا'' میں ٹائیگر شروف ایک ایسے اوتار میں نظر آئیں گے جو پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ وہ جذباتی گہرائی کے ساتھ خام طاقت کو یکجا کریں گے۔'' کہا جا رہا ہے کہ یہ فلم صرف ایکشن تک محدود نہیں ہوگی بلکہ کردار کے داخلی سفر اور ثقافتی علامتوں کو بھی دریافت کرے گی۔ ذرائع کے مطابق یہ پروجیکٹ نہ صرف ہندوستانی ناظرین بلکہ عالمی مارکیٹ اور ہندوستانی ڈائسپورا کو بھی ہدف بنائے گا۔ یہ ایک روحانی ایکشن تھریلر ہے۔ ہندوستانی سنیما میں اس نوعیت کا امتزاج پہلے نہیں آزمایا گیا۔'' فلم کی شوٹنگ ۲۰۲۶ء کی دوسری سہ ماہی میں فلور پر جائے گی اور اس کا بڑا حصہ جاپان میں شوٹ کیا جائے گا، جو کہ فلم کے بصری انداز کو ایک منفرد بین الاقوامی رنگ دے گا۔ اطلاعات کے مطابق ٹائیگر اس فلم کے لیے سخت جسمانی اور ذہنی تربیت حاصل کریں گے۔ ایکشن سکوینسز کے ساتھ ساتھ جذباتی مناظر پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ یاد رہے کہ ٹائیگر شروف کی آخری ریلیز ''باغی ۴'' تجارتی اور تنقیدی طور پر ناکام رہی تھی، جس کے بعد ان کے کریئر کی سمت پر سوالات اٹھنے لگے تھے۔ ''وجرا'' کو ان کے لیے ایک اہم موڑ سمجھا جا رہا ہے، ایک ایسی فلم جو انہیں روایتی ایکشن ہیرو کے خانے سے نکال کر زیادہ تہہ دار اور سنجیدہ کرداروں کی طرف لے جاسکتی ہے۔

ہم محفوظ ہیں، چیزوں کے ٹھیک ہونے کا انتظار کر رہے ہیں: پی وی

ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان ہفتے سے شروع ہونے والی جنگ کے سبب عالمی سطح پر ہوائی سفر متاثر ہوا ہے

ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان ہفتے سے شروع ہونے والی جنگ کے سبب عالمی سطح پر ہوائی سفر متاثر ہوا ہے۔ دنیا بھر کے لوگ مختلف جگہوں پر پھنسے ہوئے ہیں۔ ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان ہفتے سے شروع ہونے والی جنگ کے سبب عالمی سطح پر ہوائی سفر متاثر ہوا ہے۔ دنیا بھر کے لوگ مختلف جگہوں پر پھنسے ہوئے ہیں۔ ہندوستان کی اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو بھی دبئی میں پھنس گئی ہیں۔ سندھو محفوظ ہیں۔ اس کی اطلاع انہوں نے اتوار کی صبح سوشل میڈیا کے ذریعے دی۔ سندھو نے ایکس (X) پر لکھا کہ ''یہ مشکل بڑھتی جا رہی ہے اور حالات ہر گھنٹے کے ساتھ مزید ڈراؤنے ہوتے جا رہے ہیں۔ کچھ گھنٹے قبل، ہوائی اڈے پر جہاں ہم چھپے ہوئے تھے، وہاں ایک دھماکہ ہوا۔ میرے کوچ کو فوراً اس جگہ سے بھاگنا پڑا کیونکہ وہ دھوئیں اور ملبے کے سب سے قریب تھے۔ یہ ہم سب کے لیے ایک بہت ہی تناؤ بھرا اور ڈراؤنا لمحہ تھا۔'' انہوں نے لکھا ''ہم سب اب محفوظ ہیں اور دبئی ایئرپورٹ کے عملے اور دبئی حکام کی مسلسل کوششوں کی وجہ سے ہمیں زیادہ محفوظ جگہ پر منتقل کیا گیا ہے۔ دبئی میں ہندوستان ہائی کمیشن کا بھی ان کے زبردست تعاون اور ہمیں محفوظ رکھنے میں مسلسل مدد کے لیے خصوصی شکریہ۔'' سندھو نے لکھا کہ ''اس وقت کے لیے، ہم تھوڑا آرام کرنے اور امید قائم رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں کیونکہ ہم چیزوں کے ٹھیک ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔'' اس سے پہلے سندھو نے ہفتے کی دیر رات ایکس پر لکھا تھا کہ ''جو کچھ ابھی ہو رہا ہے، اسے سمجھنا مشکل ہے۔ یہ دیکھنا کہ سب کچھ کتنی تیزی سے بڑھ گیا ہے، واقعی ڈراؤنا ہے۔ بہت سارے پریشان کن ویڈیوز سامنے آ رہے ہیں اور افسوس کی بات ہے کہ جو کچھ ہو رہا ہے، یہی حقیقت ہے۔ دبئی ایک ایسا شہر ہے جس سے میں بہت محبت کرتی ہوں، ایک ایسی جگہ جو ہمیشہ محفوظ اور زندگی سے بھری ہوئی لگی ہے، جس سے اس لمحے کو سمجھنا اور بھی مشکل ہو جاتا ہے۔'' انہوں نے لکھا تھا کہ ''جو بھی پیغامات بھیج رہے ہیں اور چیک ان کر رہے ہیں، ان کا شکریہ، یہ واقعی بہت معنی رکھتا ہے۔ میں ابھی محفوظ ہوں، اپنی ٹیم کے ساتھ دبئی میں پھنس گئی ہوں، اور ہم ٹھیک ہیں کیونکہ ایران کے ساتھ جنگ کے حوالے سے حالات مسلسل بدل رہے ہیں۔ ہوائی اڈے پر افراتفری مچی ہوئی ہے، کئی خاندان پھنسے ہوئے ہیں اور انتظار کر رہے ہیں۔ ہم سب بس امید کر رہے ہیں کہ ہم اس سے جلد نکل جائیں۔ ایسے لمحے آپ کو یاد دلاتے ہیں کہ عام زندگی کتنی نازک ہے۔ متاثر ہونے والے تمام لوگوں کی سلامتی اور امن کے لیے دعا کر رہی ہوں۔''

''راون'' پر انوبھو سنہا کا اعتراف: شاہ رخ کو زیادہ آزادی دی

ہدایتکار انوبھو سنہا نے انکشاف کیا ہے کہ انہوں نے فلم ''راون'' کے دوران شاہ رخ خان کو غیر معمولی تخلیقی آزادی دی، کیونکہ وہ اداکار کی سامعین پر گرفت پر مکمل اعتماد رکھتے تھے۔ تاہم اب وہ مانتے ہیں کہ ہر فیصلے میں مکمل جھکاؤ دانشمندانہ نہیں تھا۔ انوبھو سنہا نے ماضی کی یادیں تازہ کرتے ہوئے بتایا کہ جب انہوں نے شاہ رخ خان کے ساتھ فلم ''راون'' پر کام کیا تو وہ اداکار کی تخلیقی بصیرت سے بے حد متاثر تھے۔ فلم کو اکثر ''اپنے وقت سے آگے'' قرار دیا جاتا ہے، اور اسی وجہ سے ایک مرحلے پر اس کے سیکوئل پر بھی غور کیا جا رہا تھا۔ زوم کو دیے گئے انٹرویو میں سنہا نے اعتراف کیا کہ وہ شاہ رخ کے وژن پر اس قدر بھروسہ کرتے تھے کہ کئی مواقع پر انہوں نے اداکار کی رائے کو حتمی مان لیا۔ انہوں نے کہا کہ ''میں شاہ رخ سے بہت زیادہ متاثر بھی تھا۔ مجھے لگتا تھا کہ اس کو ہم سے زیادہ پتا ہے کہ ناظرین کو کیا پسند ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ممکن ہے بعض فیصلے صرف اس بنیاد پر کیے گئے ہوں کہ شاہ رخ نے تجویز دی تھی کہ ''ہوسکتا ہے میں نے کچھ فیصلے اس لیے کئے ہوں کیونکہ وہ کہہ رہے تھے، اور مجھے لگا کہ اس کو ۱۰۰/فیصد پتا ہے۔ شاید مجھے ایسا نہیں سوچنا چاہیے تھا۔

شاہ رخ کی ''اِن وِچ اینی گیوز اِٹ دوز وَنس'' کی فور کے بحالی ۱۳/مارچ کو ریلیز

فلم ہیریٹیج فاؤنڈیشن نے ۱۹۸۹ء کی کلٹ کلاسک ''اِن وِچ اینی گیوز اِٹ دوز وَنس'' کی 4K بحالی کے بعد ملک گیر تھیٹر ریلیز کا اعلان کیا ہے

فلم ہیریٹیج فاؤنڈیشن نے ۱۹۸۹ء کی کلٹ کلاسک ''اِن وِچ اینی گیوز اِٹ دوز وَنس'' کی 4K بحالی کے بعد ملک گیر تھیٹر ریلیز کا اعلان کیا ہے۔ پردیپ کرشن کی ہدایت کاری اور اروندھتی رائے کے اسکرپٹ پر مبنی یہ نیشنل ایوارڈ یافتہ فلم ۱۳/مارچ ۲۰۲۶ء کو ۱۴/شہروں کے ۱۹/سنیما گھروں میں نمائش کے لیے پیش کی جائے گی۔ فلم میں شاہ رخ خان اپنے ابتدائی معاون کرداروں میں نظر آتے ہیں۔ فلم ہیریٹیج فاؤنڈیشن کی جانب سے فور کے میں بحال کی گئی ''اِن وِچ اینی گیوز اِٹ دوز وَنس''، فلم کا ورلڈ پریمیئر برلن انٹرنیشنل فلم فیسٹیول میں ہوا، جہاں اسے اسٹینڈنگ اوویشن ملا۔ اب یہ فلم ۱۳/مارچ ۲۰۲۶ء کو ہندوستان بھر میں بڑے پردے پر واپس آ رہی ہے۔ نمائش ممبئی، دہلی، نوئیڈا، گڑگاؤں، چنڈی گڑھ، احمد آباد، پونے، کولکاتا، بنگلورو، چنئی، ترونت پورم، کوچی، حیدرآباد اور گوا سمیت ۱۴/شہروں میں ہوگی۔ In Which Annie Gives It
Those Ones کی ہدایت کاری پردیپ کرشنن نے کی ہے جبکہ اس کا اسکرپٹ معروف مصنفہ اروندھتی رائے نے تحریر کیا۔ یہ فلم ۱۹۷۰ء کی دہائی کے وسط میں دہلی کے ایک آرکیٹیکچر اسکول کیمپس کی زندگی کی عکاسی کرتی ہے اور اسے نیشنل ایوارڈ بھی حاصل ہو چکا ہے۔ اس میں شاہ رخ خان نے ایک معاون کردار ادا کیا تھا، جو ان کے کریئر کے ابتدائی اسکرین کریڈٹس میں شمار ہوتا ہے۔ اروندھتی رائے نے کہا کہ اگر فلم ہیریٹیج فاؤنڈیشن اور اس کے ڈائریکٹر شیوندر سنگھ کی مسلسل محنت نہ ہوتی تو یہ فلم دوبارہ عوام تک نہ پہنچ پاتی۔ انہوں نے کہا کہ ۳۸/سال قبل بنائی گئی اس ''چھوٹی سی فلم'' کو آج کے تناظر میں دیکھنا ایک منفرد آزادی کا احساس دلاتا ہے۔ ان کے مطابق فلم نوجوانوں کی زبان، ان کی خودمختاری اور روایتی ''نارملٹی'' سے انکار کی علامت ہے۔ پردیپ کرشن نے کہا کہ ۱۹۹۴ء میں وہ فلمی دنیا سے دور ہو گئے تھے کیونکہ ان کی فلموں کو تقسیم اور نمائش نہیں ملی۔ ان کے مطابق: ''یہ ایک خواب جیسا ہے کہ ۱۹۸۸ء میں بنائی گئی ایک چھوٹی سی فلم، جو صرف ایک بار دکھائی گئی تھی، آج برلنالے کے کلاسیکی سیکشن میں پریمیئر کے بعد ہندوستان بھر میں ریلیز ہو رہی ہے۔'' انہوں نے فلم ہیریٹیج فاؤنڈیشن کی کاوشوں کو سراہا جو نہ صرف فلموں کو محفوظ کر رہی ہے بلکہ انہیں دوبارہ ناظرین تک پہنچا رہی ہے۔ ۱۳/مارچ ۲۰۲۶ء کو آئی نوکس نریمان پوائنٹ ممبئی اور ۱۴/مارچ کو پی وی آر سنیماز پلازہ سی پی دہلی میں خصوصی اسکریننگ ہوگی، جہاں کاسٹ اور عملہ بھی شریک ہوگا۔ ٹکٹوں کی فروخت ۹/مارچ ۲۰۲۶ء سے بک مائی شو اور پی وی آر ایپ اور ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔ یش چوپڑا کے ساتھ شاہ رخ کے اشتراک نے ان کے رومانوی امیج کو مضبوط کیا۔ لازوال گانوں اور یادگار مناظر نے ان کی شناخت کو عالمی سطح پر مستحکم کیا۔ شیٹی کے مطابق شاہ رخ کی مسلسل خود کو نئے انداز میں پیش کرنے کی صلاحیت اور فن سے وابستگی انہیں منفرد بناتی ہے۔ شیٹی نے اس گفتگو میں رنبیر کپور کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ کچھ اداکار اپنی عدم موجودگی سے بھی اثر چھوڑتے ہیں۔ ''وہ وہیں ہے جہاں اس کا کام ہے۔

بھاری بجٹ کی فلم لو اینڈ وار سے امیدیں

ممبئی: ہدایت کار سنجے لیلا بھنسالی کی فلم 'لو اینڈ وار' کافی عرصے سے خبروں میں ہے۔ اس فلم میں سنجے لیلا بھنسالی رنبیر کپور، عالیہ بھٹ اور وکی کوشل کو ایک ساتھ بڑے پردے پر لا رہے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے۔ ان تینوں نے پہلے کبھی ایک ساتھ کام نہیں کیا۔ یہ فلم کافی عرصے سے خبروں میں ہے۔ حال ہی میں ایک رپورٹ نے اپنے بجٹ کے حوالے سے ایک اہم دعویٰ کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ 450 کروڑ کے بڑے بجٹ کے ساتھ فلم بنا رہے ہیں۔ تاہم اب ایک نئی رپورٹ نے اسے غلط قرار دیا ہے۔ لو اینڈ وار کے بجٹ کے بارے میں بالی ووڈ ہنگامہ نے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ فلم پر 450 کروڑ روپے کی لاگت نہیں آئے گی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فلم منصوبہ بندی کے مطابق آگے بڑھ رہی ہے۔ ذرائع نے کہا لو اینڈ وار کا بجٹ بڑھ گیا ہے، لیکن یہ سنجے لیلا بھنسالی کی ہر فلم کے ساتھ ہوتا ہے، شروع میں، بجٹ 250 کروڑ روپے کا منصوبہ تھا، لیکن شوٹنگ کے دوران، لاگت 350 کروڑ تک پہنچ گئی ہے اس میں مزید کہا گیا ہے سنجے لیلا بھنسالی اپنے وژن کے ساتھ سمجھوتہ نہیں کر رہے ہیں اور اس فلم کو جذبے کے ساتھ فلما رہے ہیں، یہ ان کا اب تک کا بہترین کام ہے۔ 425 کروڑ کی لاگت کا دعویٰ منصوبے کو نقصان پہنچانے کی دانستہ کوشش ہے، اور اس طرح کے دعوے میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ ذرائع کے بموجب یہ کوئی وی ایف ایکس فلم نہیں ہے، بلکہ فلم کی زیادہ تر شوٹنگ پیریڈ سیٹس کے ذریعہ کی گئی ہے۔ اس میں زیادہ لاگت شامل نہیں ہے۔ کوئی بھی جو فلم سازی کو سمجھتا ہے وہ کہے گا کہ 425 کروڑ روپے کا دعویٰ جھوٹ ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ فلم کا بجٹ 350 کروڑ روپے ہے جس میں مزید 30 کروڑ روپے مارکیٹنگ پر خرچ کیے جائیں گے۔ یعنی جملہ بجٹ 380 کروڑ روپے تک پہنچ جائے گی۔ فلم کی شوٹنگ کافی عرصے سے جاری ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ فلم اگلے سال ریلیز ہوگی۔ رنبیر کپور اس وقت نتیش تیواری کی فلم رامائن میں مصروف ہیں جو دو حصوں میں ریلیز ہوگی۔ پہلا حصہ اس دیوالی اور دوسرا حصہ اگلی دیوالی پر ریلیز ہوگا۔ ان دونوں فلموں کے درمیان لو اینڈ وار کو ریلیز کرنے کا منصوبہ ہے۔